جملہ حقوق مع حقِ ترجمہ و حل محفوظ ہیں

مِرقاۃُ الأدب

تالیف

ظفر اقبال ایم ، اے ، بی ، ٹی
لیکچرار ، سنٹرل ٹریننگ کالج ، لاہور

جسے پنجاب اور دہلی کی یونیورسٹیوں نے امتحانِ میٹریولیشن کے لئے بطورِ نصاب مقرر کر لیا ہے

عطر چند کپور اینڈ سنز
انارکلی ، لاہور

سنہ ۱۳۴۷ھ — ۱۹۲۹ء

طبع سوم

قیمت : ۱۲/

فهرس

فهرس الرسوم

دیباچہ

رسم الخط

اس کتاب کا رسم الخط عربی کی متداول کتبِ نصاب کے رسم الخط سے قدرے مختلف ہے۔ یہ معمولی تبدیلیاں صرف اس خیال سے روا رکھی گئی ہیں کہ طلبہ ابتدا ہی سے مصری رسم الخط سے مانوس ہو چلیں۔ اِن دنوں مصر اور بعض دوسرے ملکوں میں عربی کی جو کتابیں مُشکّل طبع ہوتی ہیں۔ اُن میں اور اپنے ہاں کی مُشکّل عربی کتب میں باعتبارِ رسم الخط کچھ فرق ہوتا ہے۔ اساتذہ اپنے طلبہ کو یہ تبدیلیاں ذہن نشین کرا دیں۔ تا کہ اُنہیں پڑھنے میں دقّت نہ ہو:۔

ابتدائی ہمزہ۔۔۔ أَ ، إِ ، أُ	علامتِ سکون ۔۔۔۔۔ ە
ہمزۂ وصل ۔۔۔۔۔۔۔ ٱ	رفع تنوینی ۔۔۔۔۔۔ ٌ

حروفِ مدّہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ـَا ، ـُو ، ـِي

بِهٖ ، لَهٗ ، عَلٰى وغیرہ کی بجائے بِهِ ، لَهُ ، عَلَى

رموزِ اوقاف

سہولتِ قراءت کی خاطر بعض رموزِ اوقاف

جاری کئے گئے ہیں۔ مصری اور بیروتی کتابوں میں ان رموزِ اوقاف کا استعمال روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اجنبی تو اجنبی، خود دیسی زبان کو سمجھ کر پڑھنے میں ان رموز سے کافی مدد ملتی ہے۔ تو پھر عربی کے طلبہ ہی کو اس مفید مدد سے کیوں محروم رکھا جائے؟

تھوڑا وقفہ یا جملے کا ایک حصّہ	،	علامتِ استفسار	؟
پورا وقفہ	۔	علامتِ اقتباس	" "
		علامتِ تفسیر	:

تمارین

تمارین سبق وار متن کے بعد درج کی گئی ہیں ان میں صرف و نحو کے ضروری مسائل سے متعلق سوالات ہیں۔ پہلی ۲۵ تمرینوں میں صرفی سوالات ہیں اور پچھلی ۲۵ میں نحوی۔ مثالیں حتی الوسع اِسی کتاب کے اسباق سے لی گئی ہیں۔ مقصود صرف یہ ہے کہ طلبہ کو صرفی و نحوی مسائل کے اجرا کا موقع ملے۔ عربی اور اُردو کی طرزِ ادا اور ترتیبِ الفاظ کا باہمی اختلاف بھی ذہن نشین کرایا گیا ہے۔

لغات

کسی سبق کے مشکل الفاظ کے معانی اُسی

سبق سے پہلے یا پیچھے درج کر دینے کی بجائے تمام حل کردہ الفاظ کے مجرد مادوں کو حروف تہجی کی ترتیب دے کر ایک مختصر سی لغات ضم کر دی گئی ہے۔ طلبہ سے توقع ہے کہ وہ اس لغات کی مدد سے نیا سبق تیار کر لایا کرینگے۔ سبق کی تعیینِ مقدار جماعت کی قابلیت پر موقوف ہے۔ شروع میں چند سطریں، پھر آدھا صفحہ، پھر حسبِ لیاقت مقدار میں اضافہ ہوتا جائے۔ اساتذہ ایک آدھ دفعہ طلبہ کو لغات استعمال کرنے کا ڈھب بتا دیں۔

طلبہ اپنی صرفی معلومات کی مدد سے کسی مشکل لفظ کا مادہ معلوم کر لیں تو خیر، ورنہ ہر ایک تمرین کے پہلے سوال میں اس سبق کے حل کردہ الفاظ کے مجرّد مادے ملینگے۔ سبق کی عبارت میں مشکل الفاظ کا جو تقدّم و تأخر ہے۔ وہی ترتیب تمرین کے اِن مجرد مادوں کی ہے۔ اس ترتیب کا لحاظ رکھ کر طلبہ مطلوبہ مجرّد مادّے کا پتہ چلا لینگے۔

ماضی کے بعد ـَ ، ـِ ، ـُ کے یہ معنے ہیں کہ مضارع کا عین کلمہ مفتوح، مکسور یا مضموم ہے۔ اگر کسی لفظ کے ایک حرف پر دو یا زیادہ علامتیں ہوں۔ تو اس کے یہ معنے ہیں کہ

اِس حرف کے اعتبار سے اُس لفظ کے دو یا زیادہ وزن ہیں۔ فَتَكَ ﴿ فُتْكًا = فَتَكَ (ماضی)، يَفْتِكُ و يَفْتُكُ (مضارع)، فَتْكًا و فِتْكًا و فُتْكًا (مصدر) +

مشکل لفظ کے معنے درج کرنے کے بعد خطوط وحدانی کے اندر اُس لفظ کا حوالہ بھی دے دیا ہے۔ لیکن حوالے میں طلبہ کے اطمینان کے لئے اُس لفظ کی متن والی صورت بجنسہٖ نقل کردی ہے۔ پہلا عدد صفحے کا ہے۔ اور ' : ' کے بعد کا عدد سطر کا۔ ج = جمع جج = جمع الجمع +

جن طلبہ کو جغرافیہ پڑھنے کا اتفاق نہیں ہوا اُن کے فائدے کے لئے عرض البلد اور طول البلد پر ایک نوٹ جامعۂ عثمانیہ کے جغرافیۂ عالم حصّۂ اوّل سے بتغییرِ یسیر اخذ کیا گیا ہے۔ تصاویر کے بلاک البتنونی کی کتاب الرحلة الحجازية سے تیّار کرائے گئے ہیں +

لاہور
رمضان ۱۳۴۴ھ

ظفر اقبال

عرض البلد و طول البلد

چونکہ زمین کی سطح گولائی لئے ہے۔ اس لئے اُس کے فاصلوں کو پیمائش مستدیر (یعنی دائرے کی پیمائش) سے ناپتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے کہ ہر دائرے کا محیط، خواہ دائرہ چھوٹا ہو یا بڑا، ۳۶۰ برابر کے حصّوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ ایسا ہر حصّہ درجہ کہلاتا ہے اور اُن کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے:۔ ایک درجہ (یا ڈگری) "۱°" لکھا جائے گا۔ دو درجے "۲°" لکھے جائینگے۔ اور اسی طرح ــــ ہر درجے کے ساٹھ حصّے ہوتے ہیں۔ اور اُنہیں دقیقہ یا منٹ کہتے ہیں۔ اور اوپر کو ایک چھوٹا سا خط "ʼ" اُن کی علامت ہے۔ پیمائش مستدیر میں یہ درجے اور دقیقے وقت نہیں بتاتے۔ بلکہ اُن کا کام فاصلہ بتانا ہے۔

[دَرَجَۃٌ ۸:۲۰ ــ ۹،۸:۲۰ ــ ۲،۱:۲۸ دَقَائِق ۸:۲۰ ــ ۲:۲۸ دقیقۃٌ ۹:۲۰ ــ ۱:۲۸]۔

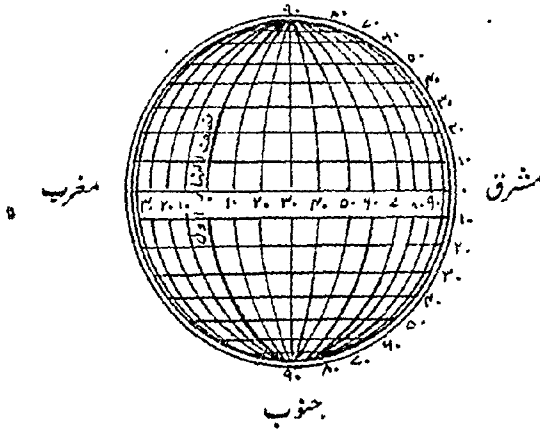
کرۂ ارض پر کسی خاص مقام کی جگہ معیّن کرنے کرنے کے لئے خطِ استوا کو ایک معیاری خط مان لیا گیا ہے۔ اس کے شمال اور جنوب میں ایسے خطوط کھینچے گئے ہیں جو خطِ استوا سے بھی متوازی ہوں اور آپس میں

ایک دوسرے سے بھی - چونکہ خطِ استوا سے ان خطوط کے فاصلے کو عرض بلد کہتے ہیں - اس لئے خود اِن خطوط کا اصطلاحی نام دوائرِ عرضِ بلد ہے - خط استوا پر جو مقام ہو اُس کا اِس خط سے کوئی فاصلہ نہیں ہو سکتا - اس لئے خط استوا کا کوئی عرض بلد نہیں - قطب شمالی کا عرض بلد ۹۰° شمالی ہے اور قطب جنوبی کا ۹۰ درجے جنوبی ٭ [اَلْعَرْضِ اَلشِّمَالِیّ ۲۰ : ۱۰ عَرْضِ ۲/۸ : ۱] ٭

جو خط ، خطِ استوا کو عموداً کاٹتا ہوا قطبین سے گزرے اُسے خطِ نصف النہار کہتے ہیں - نصف النہار ٹھیک دوپہر کو کہتے ہیں اور اس خط پر جتنے مقامات آتے ہیں وہاں سب جگہ ایک ہی وقت میں دوپہر ہوتی ہے - اور سورج عین سر پر نظر آتا ہے - تمام خطوط نصف النہار اپنی اپنی باری سے سورج کے سامنے آتے رہتے ہیں - تمام اہل برطانیہ اپنا پہلا خط نصف النہار اُس فرضی خط کو مانتے ہیں جو گرینچ سے ہو کر گزرتا ہے - گرینچ مضافاتِ لندن میں ایک قصبہ ہے اور اِسی مقام پر بہت بڑی سرکاری رصدگاہ بنی ہوئی ہے - گرینچ کے خطِ نصف النہار سے ۱۸۰ درجے مشرق تک جو فاصلے ہیں وہ سب اس کے مشرقی طول بلد کہلائینگے -

اور اسی طرح باقی نصف کُرے کے تمام فاصلوں کو اس کے مغربی طول بلد میں شمار کیا جائے گا۔

[اَلطُّوْلِ الشَّرْقِيّ ۲۰ : ۹ طُوْلِ ۲۸ : ۲]



میٹری پیمائش

۱۰۰ سینٹی میٹر = ۱ میٹر

(۱ میٹر = ۳۹٫۳۷ انچ

۱۰۰۰ میٹر = ۱ کلو میٹر

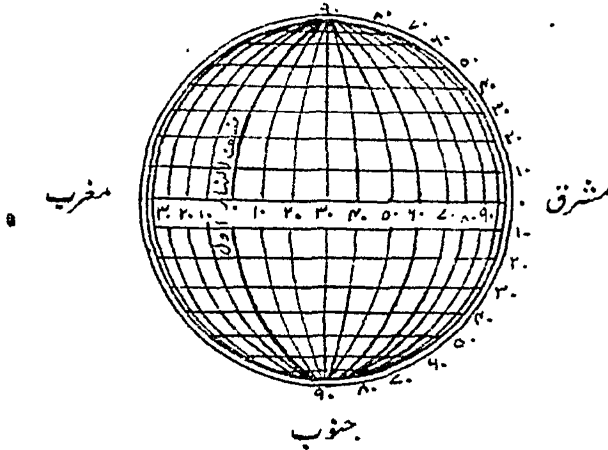
[سَانْتِي مِتْرًا ۶۴ : ۱۷ سَنْتِيمِتْرًا ۶۲ : ۵

كِيلُو مِتْرَاتٍ ۲۸ : ۵ مِتْرًا ۲۷ : ۱۷ — ۶۲ : ۱۰،

۱۲، ۱۳ — ۶۵ : ۱۷ مِتْر ۶۴ : ۱۶]

أَلْمَتْنُ

اور اسی طرح باقی نصف کُرے کے تمام فاصلوں
کو اس کے مغربی طول بلد میں شمار کیا جائے گا۔
[اَلطُّوْلِ اَلشَّرْقِي ۲۰ : ۹ طُولِ ۲۸ : ۲]



میٹری پیمائش

۱۰۰ سینٹی میٹر = ۱ میٹر
(۱ میٹر = ۳۹٫۳۷ انچ
۱۰۰۰ میٹر = ۱ کلو میٹر
[سَانْتِي مِتْرًا ۱۷ : ٦٤ سَنْتِيمِتْرًا ٦۲ : ٥
كِيلُو مِتْرَاتٍ ٥ : ۲۸ مِتْرًا ۱۷ : ۲۷ — ٦۲ : ۱۰،
۱۲، ۱۳ — ۱۷ : ٦٥ مِتْرٍ ٦٤ : ۱٦]۔

أَلْمَـــثْنُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى.

١ـ أَلْأَمْثَالُ عَنْ أَلْسِنَةِ الْحَيَوَانَاتِ وَ الْجَمَادَاتِ

١ـ قَالَ الْجِدَارُ لِلْوَتَدِ: "لِمَ تَشُقُّنِي؟" قَالَ: "سَلْ مَنْ يَدُقُّنِي". (للابشيهي)

٢ـ مَرَّ تَيْسٌ بِزِقٍّ، فَفَرَّ مِنْهُ. فَقَالَ لَهُ الزِّقُّ: "أَتَنْفِرُ مِنِّي؟ مِثْلَكَ كُنْتُ وَ مِثْلِي تَكُونُ." (لعمير الصوري)

٣ـ شَتَمَ جَدْيٌ عَلَى سَطْحٍ ذِئْبًا، مَرَّ تَحْتَهُ. فَقَالَ الذِّئْبُ: "لَمْ تَشْتُمْنِي أَنْتَ وَ إِنَّمَا شَتَمَنِي مَكَانُكَ". (الكشكول)

٤. قِيلَ لِلذِّئْبِ مَرَّةً: "مَا بَالُكَ تَعْدُو أَسْرَعَ مِنَ الْكَلْبِ؟" فَقَالَ: "لِأَنِّي أَعْدُو لِنَفْسِي وَ الْكَلْبُ يَعْدُو لِصَاحِبِهِ". (لابن جوزي)

٥ـ قِطٌّ مَرَّةً دَخَلَ دُكَّانَ حَدَّادٍ. فَأَصَابَ الْمِبْرَدَ. فَأَقْبَلَ يَلْحَسُهُ بِلِسَانِهِ وَ الدَّمُ يَسِيلُ مِنْهُ وَ هُوَ يَبْلَعُهُ، وَ يَظُنُّهُ مِنَ الْمِبْرَدِ إِلَى

أَنْ فَنِيَ لِسَانُهُ فَمَاتَ. (مَغْزَاهُ) أَنَّ الْجَاهِلَ لَا يُفِيقُ مِنْ جَهْلِهِ مَادَامَ الطَّمَعُ غَالِبًا عَلَيْهِ.

(مجاني الادب)

٢- اَلْعَلِيلُ وَ النَّاسِكُ

نَزَلَ رَجُلٌ بِصَوْمَعَةِ نَاسِكٍ، فَقَدَّمَ إِلَيْهِ النَّاسِكُ أَرْبَعَةَ أَرْغِفَةٍ، وَ ذَهَبَ لِيُحْضِرَ إِلَيْهِ عَدَسًا. فَحَمَلَهُ وَ جَاءَ، فَوَجَدَهُ قَدْ أَكَلَ الْخُبْزَ، فَذَهَبَ، فَأَتَى بِغَيْرِهِ، فَوَجَدَهُ قَدْ أَكَلَ الْعَدَسَ. فَفَعَلَ مَعَهُ ذٰلِكَ عَشَرَ مَرَّاتٍ. فَسَأَلَهُ النَّاسِكُ أَيْنَ مَقْصِدُهُ: قَالَ: "إِلَى الْأُرْدُنِّ". قَالَ: "لِمَاذَا؟" قَالَ: "بَلَغَنِي أَنَّ بِهَا طَبِيبًا حَاذِقًا. أَسْأَلُهُ عَمَّا يُصْلِحُ مَعِدَتِي. فَإِنِّي قَلِيلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ." فَقَالَ لَهُ النَّاسِكُ: "إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً." قَالَ: "وَ مَا هِيَ؟" قَالَ: "إِذَا ذَهَبْتَ وَ أَصْلَحْتَ مَعِدَتَكَ، فَلَا تَجْعَلْ رُجُوعَكَ عَلَيَّ" وَ قَالَ:

"يَا ضَيْفَنَا، لَوْ زُرْتَنَا، لَوَجَدْتَنَا
نَحْنُ الضُّيُوفَ، وَ أَنْتَ رَبُّ الْمَنْزِلِ"

(مجاني الادب)

٣ - أَلْأَمْثَالُ ٱلسَّائِرَةُ

إِثْنَانِ، لَا يَشْبَعَانِ : طَالِبُ عِلْمٍ وَ طَالِبُ مَالٍ. إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُطَاعَ، فَسَلْ مَا يُسْتَطَاعُ. إِنَّ ٱلْحَدِيدَ بِٱلْحَدِيدِ يُفْلَحُ. إِنَّكَ لَا تَجْنِي مِنَ ٱلشَّوْكِ ٱلْعِنَبَ. أَوَّلُ ٱلْغَضَبِ جُنُونٌ وَ آخِرُهُ نَدَمٌ. أَلْحُرُّ حُرٌّ، وَ إِنْ مَسَّهُ ٱلضُّرُّ. أَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ ٱلْمُؤْمِنِ. حَالَ ٱلْأَجَلُ دُونَ ٱلْأَمَلِ. رَأْسُ ٱلْحِكْمَةِ، مَخَافَةُ ٱللهِ. عِنْدَ ٱلْإِمْتِحَانِ، يُكْرَمُ ٱلْمَرْءُ أَوْ يُهَانُ. قَلْبُ ٱلْأَحْمَقِ فِي فِيهِ، وَ لِسَانُ ٱلْعَاقِلِ فِي قَلْبِهِ. لَا تَكُنْ رَطْبًا فَتُعْصَرَ، وَ لَا يَابِسًا فَتُكْسَرَ. أَلْمَرْءُ بِأَصْغَرَيْهِ: قَلْبِهِ وَ لِسَانِهِ. مَنِ ٱسْتَحْسَنَ قَبِيحًا، فَقَدْ عَمِلَهُ. مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ، بَلَغَ مُرَادَهُ. مَنْ أُعْجِبَ بِرَأْيِهِ، ضَلَّ. مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا، أَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهِ. مَنْ لَانَتْ كَلِمَتُهُ، وَجَبَتْ مَحَبَّتُهُ. مَنْ لَمْ يَرْكَبِ ٱلْأَهْوَالَ، لَمْ يَنَلِ ٱلرَّغَائِبَ. يَعْمَلُ ٱلنَّمَّامُ فِي سَاعَةٍ فِتْنَةَ شَهْرٍ.

٤ - أَلْفَقِيرُ وَٱلْغَنِيُّ

مَـــنْ كَانَ يَمْلِكُ دِرْهَمَيْنِ، تَعَلَّمَتْ
شَفَتَاهُ أَنْوَاعَ ٱلْـكَلَامِ، فَقَالَا
وَ تَقَدَّمَ ٱلْإِخْوَانُ، فَٱسْتَمَعُوا لَـهُ
وَ رَأَيْتَهُ بَيْنَ ٱلْوَرَى مُخْتَالَا
لَوْ لَا دَرَاهِمُهُ ٱلَّتِي يَزْهُو بِهَا
لَوَجَدْتَهُ فِي ٱلنَّاسِ أَسْوَأَ حَالَا
إِنَّ ٱلْغَنِيَّ إِذَا تَكَلَّمَ بِٱلْخَطَا
قَالُوا: "صَدَقْتَ وَ مَا نَطَقْتَ مُحَالَا"
أَمَّا ٱلْفَقِيرُ، إِذَا تَكَلَّمَ صَادِقًا
قَالُوا: "كَذَبْتَ" وَ أَبْطَلُوا مَا قَالَا
إِنَّ ٱلدَّرَاهِمَ فِي ٱلْمَوَاطِنِ كُلِّهَا
تَكْسُو ٱلرِّجَالَ مَهَابَةً وَ جَمَالَا
فَهِيَ ٱللِّسَانُ لِمَنْ أَرَادَ فَصَاحَةً
وَهِيَ ٱلسِّلَاحُ لِمَنْ أَرَادَ قِتَالَا

(مجاني الادب)

٥ - رَسُولُ قَيْصَرَ وَ عُمَرُ بْنُ ٱلْخَطَّابِ

أَرْسَلَ قَيْصَرُ رَسُولاً إِلَى عُمَرَ بْنِ ٱلْخَطَّابِ لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ، وَ يُشَاهِدَ أَفْعَالَهُ: فَلَمَّا دَخَلَ ٱلْمَدِينَةَ، سَأَلَ أَهْلَهَا وَ قَالَ: "أَيْنَ مَلِكُكُمْ؟" فَقَالُوا: "مَا لَنَا مَلِكٌ، بَلْ لَنَا أَمِيرٌ قَدْ خَرَجَ إِلَى ظَاهِرِ ٱلْمَدِينَةِ." فَخَرَجَ ٱلرَّسُولُ فِي طَلَبِهِ. فَرَآهُ نَائِمًا فِي ٱلشَّمْسِ عَلَى ٱلْأَرْضِ فَوْقَ ٱلرَّمْلِ ٱلْحَارِّ وَ قَدْ وَضَعَ دِرَّتَهُ كَٱلْوِسَادَةِ وَ ٱلْعَرَقُ يَسْقُطُ مِنْ جَبِينِهِ إِلَى أَنْ بَلَّ ٱلْأَرْضَ. فَلَمَّا رَآهُ عَلَى هٰذِهِ ٱلْحَالَةِ، وَقَعَ ٱلْخُشُوعُ فِي قَلْبِهِ وَ قَالَ: "رَجُلٌ، يَكُونُ جَمِيعُ ٱلْمُلُوكِ لَا يَقِرُّ لَهُمْ قَرَارٌ فِي هَيْبَتِهِ وَ تَكُونُ هٰذِهِ حَالَهُ. وَ لٰكِنَّكَ، يَا عُمَرُ، عَدَلْتَ، فَأَمِنْتَ، فَنِمْتَ، وَ مَلِكُنَا يَجُورُ، فَلَا جَرَمَ إِنَّهُ لَا يَزَالُ سَاهِرًا خَائِفًا."

(للغـــزالي)

٦- عَيْنٌ أَبْصَرَتْ بِقَلْعِهَا

حُكِيَ عَنْ بَعْضِ ٱلشُّعَرَاءِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَحَدِ ٱلْخُلَفَاءِ، فَوَجَدَهُ جَالِسًا، وَ إِلَى جَانِبِهِ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ، تُدْعَى خَالِصَةَ. وَ عَلَيْهَا مِنَ ٱلْحُلَى وَ أَنْوَاعِ ٱلْجَوَاهِرِ وَ ٱللَّآلِئِ مَا لَا يُوصَفُ. فَصَارَ ٱلشَّاعِرُ يَمْتَدِحُهُ، وَ هُوَ يَسْهُو عَنِ ٱسْتِمَاعِهِ. فَلَمَّا خَرَجَ، كَتَبَ عَلَى ٱلْبَابِ:

لَقَدْ ضَاعَ شِعْرِي عَلَى بَابِكُمْ
كَمَا ضَاعَ دُرٌّ عَلَى خَالِصَةْ

فَقَرَأَهُ بَعْضُ حَاشِيَةِ ٱلْخَلِيفَةِ، وَ أَخْبَرَهُ بِهِ. فَغَضِبَ لِذٰلِكَ، وَ أَمَرَهُ بِإِحْضَارِ ٱلشَّاعِرِ. فَلَمَّا وَصَلَ إِلَى ٱلْبَابِ، مَسَحَ ٱلْعَيْنَيْنِ ٱللَّتَيْنِ فِي لَفْظَةِ ضَاعَ. وَ أُحْضِرَ بَيْنَ يَدَيْهِ. فَقَالَ لَهُ: "مَا كَتَبْتَ عَلَى ٱلْبَابِ؟" قَالَ: "كَتَبْتُ

لَقَدْ ضَاءَ شِعْرِي عَلَى بَابِكُمْ
كَمَا ضَاءَ دُرٌّ عَلَى خَالِصَةْ"

فَأَعْجَبَهُ ذٰلِكَ وَ أَنْعَمَ عَلَيْهِ. وَ خَرَجَ ٱلشَّاعِرُ وَ هُوَ يَقُولُ: "لِلّٰهِ دَرُّكَ مِنْ شِعْرٍ، قُلِعَتْ

عَيْنَاهُ فَأَبْصَرَ."

(للنواجي)

---

٧ - مَلِكُ ٱلرُّومِ وَحَاتِمٌ ٱلطَّائِيُّ

مِنْ أَعْجَبِ مَا حُكِيَ عَنْ حَاتِمٍ ٱلطَّائِيِّ هُوَ أَنَّ أَحَدَ قَيَاصِرَةِ ٱلرُّومِ بَلَغَتْهُ أَخْبَارُ حَاتِمٍ، فَٱسْتَغْرَبَ ذٰلِكَ. وَكَانَ قَدْ بَلَغَهُ أَنَّ لِحَاتِمٍ فَرَسًا مِنْ كِرَامِ ٱلْخَيْلِ، عَزِيزَةً عِنْدَهُ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بَعْضَ حُجَّابِهِ، يَطْلُبُ مِنْهُ ٱلْفَرَسَ هَدِيَّةً إِلَيْهِ، وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَمْتَحِنَ سَمَاحَتَهُ بِذٰلِكَ. فَلَمَّا دَخَلَ ٱلْحَاجِبُ دِيَارَ طَيِّءٍ، سَأَلَ عَنْ أَبْيَاتِ حَاتِمٍ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ. فَٱسْتَقْبَلَهُ، وَرَحَّبَ بِهِ، وَهُوَ لَا يَعْلَمُ أَنَّهُ حَاجِبُ ٱلْمَلِكِ. وَكَانَتِ ٱلْمَوَاشِي حِينَئِذٍ فِي ٱلْمَرَاعِي، فَلَمْ يَجِدْ إِلَيْهَا سَبِيلًا لِقِرَى ضَيْفِهِ، فَنَحَرَ ٱلْفَرَسَ، وَأَضْرَمَ ٱلنَّارَ. ثُمَّ دَخَلَ عَلَى ضَيْفِهِ يُحَادِثُهُ، فَأَعْلَمَهُ أَنَّهُ رَسُولُ قَيْصَرَ، وَقَدْ حَضَرَ يَسْتَمِيحُهُ ٱلْفَرَسَ. فَسَاءَ ذٰلِكَ حَاتِمًا، وَقَالَ: "هَلَّا أَعْلَمْتَنِي قَبْلَ ٱلْآنِ؟ فَإِنِّي قَدْ نَحَرْتُهَا لَكَ،

إِذْ لَمْ أَجِدْ جَزُورًا غَيْرَهَا بَيْنَ يَدَيَّ". فَعَجِبَ ٱلرَّسُولُ مِنْ سَخَائِهِ، وَ قَالَ: "وَ ٱللهِ، لَقَدْ رَأَيْنَا مِنْكَ أَكْثَرَ مِمَّا سَمِعْنَا."

(لابن عبد ربه)

---

٨ - فِي ٱلْأَدَبِ

وَ مَا بَعْضُ ٱلْإِقَامَةِ فِي دِيَارٍ،
يُهَانُ بِهَا ٱلْفَتَى، إِلَّا بَلَاءُ
وَ بَعْضُ خَلَائِقِ ٱلْأَقْوَامِ دَاءٌ
كَدَاءِ ٱلْبَطْنِ، لَيْسَ لَهُ دَوَاءُ
يُرِيدُ ٱلْمَرْءُ أَنْ يُعْطَى مُنَاهُ
وَ يَأْبَى ٱللهُ إِلَّا مَا يَشَاءُ
وَ كُلُّ شَدِيدَةٍ، نَزَلَتْ بِقَوْمٍ،
سَيَأْتِي بَعْدَ شِدَّتِهَا رَخَاءُ
وَ لَا يُعْطَى ٱلْحَرِيصُ غِنًى لِحِرْصٍ،
وَ قَدْ يَنْمِي عَلَى ٱلْجُودِ ٱلثَّرَاءُ
غَنِيُّ ٱلنَّفْسِ، مَا عَمِرَتْ، غَنِيٌّ
وَ فَقْرُ ٱلنَّفْسِ، مَا عَمِرَتْ، شَقَاءُ
وَ لَيْسَ بِنَافِعٍ ذَا ٱلْبُخْلِ مَالٌ،

وَ لَا مُزْرٍ بِصَاحِبِهِ ٱلسَّخَاءُ
وَ بَعْضُ ٱلدَّاءِ مُلْتَمَسٌ شِفَاهُ
وَ دَاءُ ٱلنُّوكِ ، لَيْسَ لَهُ شِفَاءُ

(ديوان الحماسة)

٩ ـ عُمَرُ وَ ٱلْغُلَامُ

يُقَالُ إِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ ٱلْعَزِيزِ كَانَ يَنْظُرُ لَيْلًا فِي قِصَصِ ٱلرَّعِيَّةِ فِي ضَوْءِ ٱلسِّرَاجِ. فَجَاءَ غُلَامٌ لَهُ ، فَحَدَّثَهُ فِي مَعْنًى سَبَبٍ كَانَ يَتَعَلَّقُ بِبَيْتِهِ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: "أَطْفِئِ ٱلسِّرَاجَ، ثُمَّ حَدِّثْنِي. لِأَنَّ هٰذَا ٱلدُّهْنَ مِنْ بَيْتِ مَالِ ٱلْمُسْلِمِينَ ، وَ لَا يَجُوزُ ٱسْتِعْمَالُهُ إِلَّا فِي أَشْغَالِ ٱلْمُسْلِمِينَ."

(للغزالي)

عُمَرُ وَ ٱلسَّكْرَانُ

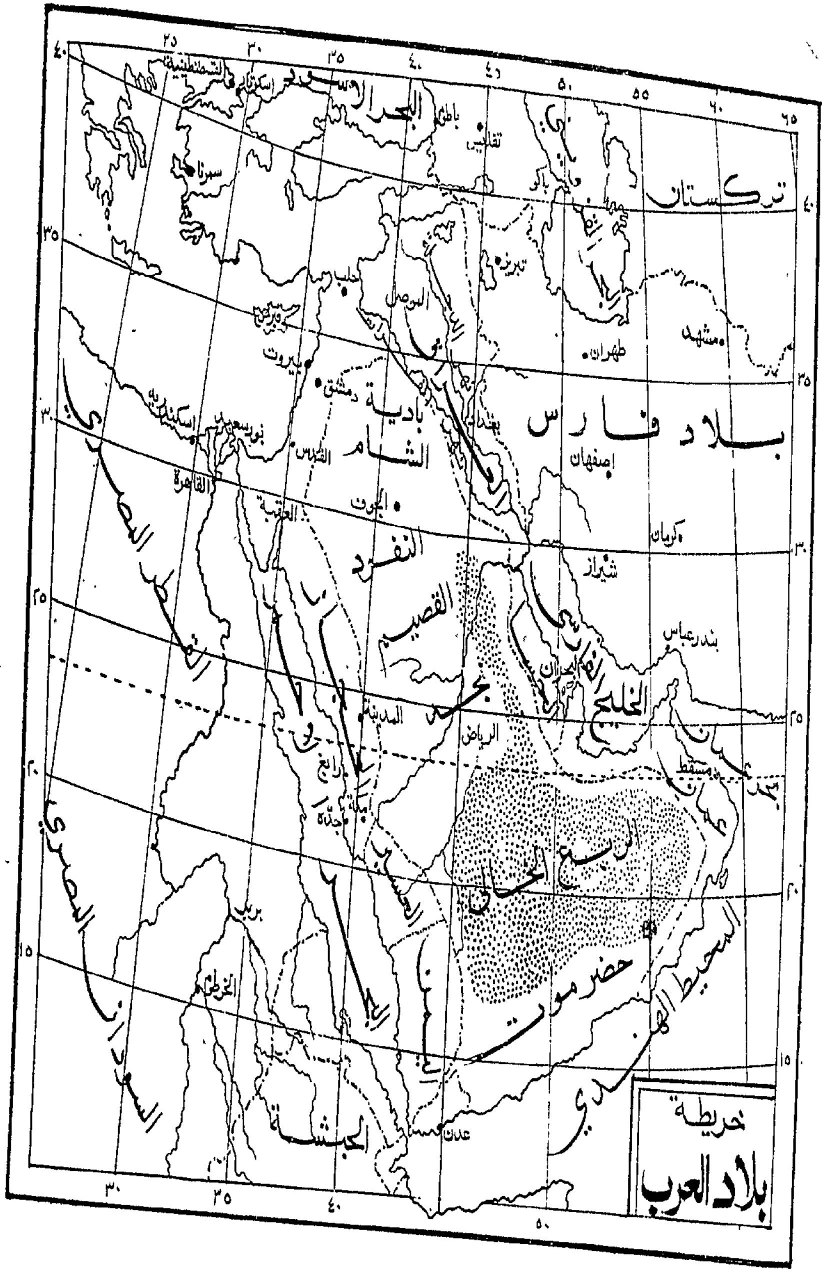
رُوِيَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى سَكْرَانَ ، فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَهُ لِيُعَزِّرَهُ. فَشَتَمَهُ ٱلسَّكْرَانُ ، فَرَجَعَ عَنْهُ. فَقِيلَ لَهُ: "يَا أَمِيرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ، لَمَّا شَتَمَكَ، تَرَكْتَهُ!" قَالَ: "إِنَّمَا تَرَكْتُهُ، لِأَنَّهُ

أَغْضَبَنِي . فَلَوْ عَزَّرْتُهُ لَكُنْتُ قَدِ ٱنْتَصَرْتُ لِنَفْسِي . فَلَا أُحِبُّ أَنْ أَضْرِبَ مُسْلِمًا لِحَمِيَّةِ نَفْسِي ."

(للشريشي)

١٠ـ أَدْعِيَةُ ٱلْقُرْآنِ

رَبِّ، زِدْنِي عِلْمًا. لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، سُبْحَانَكَ، إِنِّي كُنْتُ مِنَ ٱلظّٰلِمِينَ. رَبِّ، ٱغْفِرْ لِي وَ لِأَخِي، وَ أَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ، وَ أَنْتَ أَرْحَمُ ٱلرَّاحِمِينَ. رَبَّنَا، ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا، وَ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا، لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَاسِرِينَ. رَبَّنَا، آتِنَا فِي ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً، وَ فِي ٱلْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَ قِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ. رَبَّنَا، آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، وَ هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا. رَبَّنَا، لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا، وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ ٱلْوَهَّابُ. رَبَّنَا، آمَنَّا، فَٱغْفِرْ لَنَا، وَ ٱرْحَمْنَا، وَ أَنْتَ خَيْرُ ٱلرَّاحِمِينَ. فَاطِرَ ٱلسَّمٰوَاتِ وَ ٱلْأَرْضِ، أَنْتَ وَلِيِّي فِي ٱلدُّنْيَا وَ ٱلْآخِرَةِ، تَوَفَّنِي مُسْلِمًا، وَ



خريطة
بلاد العرب
البحر الأسود
القسطنطينية
اسكندرونة
باطوم
تفليس
سمرنا
باكو
تركستان
تبريز
حلب
الموصل
مشهد
طهران
بيروت
دمشق
بادية الشام
بغداد
بلاد فارس
اسكندرية
بورسعيد
القدس
القاهرة
اصفهان
العقبة
الجوف
النفود
كرمان
شيراز
القصيم
بندرعباس
الخليج الفارسي
المدينة
الرياض
رابغ
مسقط
مكة
جدة
الربع الخالي
حضرموت
المحيط الهندي
بربر
الخرطوم
عدن
الحبشة

أَلْحِقْنِي بِٱلصَّالِحِينَ. رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا ٱلَّذِينَ سَبَقُونَا بِٱلْإِيمَانِ، وَ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا، رَبَّنَا، إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ.

١١- صِفَةُ جَزِيرَةِ ٱلْعَرَبِ

بِلَادُ ٱلْعَرَبِ يَحُدُّهَا شِمَالًا بَادِيَةُ ٱلشَّامِ ٱلْكُبْرَى، وَ غَرْبًا ٱلْبَحْرُ ٱلْأَحْمَرُ، وَ شَرْقًا بَادِيَةُ ٱلْعِرَاقِ وَ خَلِيجُ فَارِس وَ بَحْرُ عُمَانَ، وَ جَنُوبًا ٱلْمُحِيطُ ٱلْهِنْدِيُّ. وَ تَنْقَسِمُ بِلَادُ ٱلْعَرَبِ إِلَى سِتَّةِ أَقْسَامٍ: أَلْحِجَازِ. أَلْيَمَنِ وَ يَتْبَعُهَا ٱلْعَسِيرُ، حَضْرَمُوْتَ. عُمَانَ. أَلْبَحْرَيْنِ. نَجْدٍ وَ يَتْبَعُهَا ٱلْحَسَا. وَ أَرْضُ هٰذِهِ ٱلْبِلَادِ فِي ٱلْغَالِبِ رَمْلِيَّةٌ وَ خُصُوصًا فِي وَسَطِهَا فِيمَا بَيْنَ نَجْدٍ وَ حَضْرَمُوْتَ وَ ٱلْحِجَازِ وَ ٱلْعَسِيرِ وَ بِلَادِ عُمَانَ، حَيْثُ تُوجَدُ ٱلصَّحْرَاءُ ٱلْكُبْرَى ٱلَّتِي يُسَمُّونَهَا بِٱلدَّهْنَاءِ، وَ طُولُهَا أَكْثَرُ مِنْ دَرَجَتَيْنِ جُغْرَافِيَّتَيْنِ، وَ عَرْضُهَا نَحْوُ دَرَجَةٍ وَ نِصْفٍ، وَ هِيَ مَا يُسَمُّونَهُ بِٱلرُّبْعِ ٱلْخَالِي: وَ هِيَ

قَفْرٌ بَلْقَعٌ لَا نَبَاتَ فِيهَا وَ لَا مَاءَ ، اَللّٰهُمَّ إِلَّا بِحَارٌ مِنْ تِلْكَ ٱلرِّمَالِ ٱلنَّاعِمَةِ ٱلَّتِي تَنْقُلُهَا ٱلرِّيَاحُ عَلَى ٱلدَّوَامِ مِنْ جِهَةٍ إِلَى أُخْرَى، وَ إِذَا صَادَفَتْ حَرَكَتُهَا مُرُورَ بَعْضِ ٱلْقَوَافِلِ ٱلَّتِي تُخَاطِرُ بِنَفْسِهَا فِي ٱلسَّيْرِ عَلَى حَافَاتِهَا ٱلْتَهَمَتْهُمْ وَ أَغْرَقَتْهُمْ فِي جَوْفِهَا وَ قَبَرَتْهُمْ فِيهِ كَأَنَّهُمْ مَا كَانُوا. وَ يَمْتَدُّ مِنْ شِمَالِ هٰذِهِ ٱلصَّحْرَاءِ لِسَانٌ يَسِيرٌ بَيْنَ بِلَادِ ٱلْحَسَا وَ ٱلْقَصِيمِ، ثُمَّ يَمِيلُ نَحْوَ ٱلْغَرْبِ حَتَّى يَمُرَّ بِبِلَادِ ٱلْجَوْفِ وَ يَتَّصِلَ بِبَادِيَةِ ٱلشَّامِ ٱلَّتِي يُسَمُّونَهَا بِٱلنُّفُودِ ٱلصُّغْرَى.

(الرحلة الحجازية)

١٢ــ رَجْعُ ٱلصَّدَى

إِلٰهِي، قَدْ ذَوَى غُصْنِي وَ مَالَا | وَ قَدْ حَمَّلْتَ دُونَ ٱلنَّاسِ مَا لَا
وَ لَمْ أَطْلُبْ مِنَ ٱلدُّنْيَا مُحَالًا | وَ لٰكِنِّي سَأَلْتُ دَنًا وَ مَالَا

فَرَدَّدَهَا ٱلصَّدَى وَ أَجَابَنِي: "لَا"

وَ لِي قَلَمٌ بَلَغْتُ، كَمَا يُقَالُ، | بِهِ مَا لَيْسَ يَبْلُغُهُ ٱلرِّجَالُ

فَلَمَّا أَنْ سَأَلْتُكَ: "هَلْ أَنَالُ | بِهِ مِنْ مَعْشَرِي رِزْقًا حَلَالاً؟"

تَنَاوَلَهَا ٱلصَّدَى وَ أَجَابَ: "لَا، لَا"

كَفَانِي أَنَّ عَيْشِي بَاتَ دَائِي | وَ أَنَّ ٱلْمَوْتَ قَدْ أَمْسَى رَجَائِي

إِلٰهِي، قَدْ غَدَوْتُ بِلَا رَجَائِي، | أَلَا أَنْوِي عَنِ ٱلدُّنْيَا ٱرْتِحَالاً؟

فَجَاوَبَنِي ٱلصَّدَى فِي ٱلْحَالِ: "حَالاً"

وَ كَانَ لِيَ ٱلرَّجَاءُ بِهِ أُبَاهِي | وَ صَبْرٌ فِي ٱلنَّوَائِبِ غَيْرُ وَاهِي

فَلَمَّا أَنْ سَأَلْتُكَ: "يَا إِلٰهِي، | وَ قَدْ خَابَ ٱلرَّجَاءُ، تُرَى أَزَالَ؟"

تَلَقَّفَهَا ٱلصَّدَى وَ أَجَابَ: "زَالَا"

(مجلة الهلال)

---

١٣ - أَللَّطَائِفُ

١ - قَالَ رَجُلٌ لِصَاحِبِ مَنْزِلٍ: "أَصْلِحْ خَشَبَ هٰذَا السَّقْفِ، فَإِنَّهُ يُفَرْقِعُ" قَالَ: "لَا تَخَفْ، فَإِنَّهُ يُسَبِّحُ" قَالَ: "أَخَافُ أَنْ تُدْرِكَهُ رِقَّةُ قَلْبٍ فَيَسْجُدَ".

٢ - قَالَ أَحْمَقُ لِابْنِهِ: "أَيَّ يَوْمٍ صَلَّيْنَا ٱلْجُمُعَةَ فِي ٱلْمَسْجِدِ؟" فَقَالَ: "لَقَدْ نَسِيتُ، وَلٰكِنْ أَظُنُّهُ يَوْمَ ٱلثَّلَاثَاءِ" قَالَ: "صَدَقْتَ، كَذَا كَانَ".

٣- إِشْتَرَى بَعْضُ ٱلْمُغَفَّلِينَ دَقِيقًا، وَ أَعْطَاهُ لِحَمَّالٍ. فَلَمَّا دَخَلَ فِي ٱلزِّحَامِ، هَرَبَ ٱلْحَمَّالُ بِٱلدَّقِيقِ. فَرَآهُ ٱلْمُغَفَّلُ بَعْدَ أَيَّامٍ، فَتَوَارَى مِنْهُ وَ قَالَ: "أَخَافُ أَنْ يُطَالِبَنِي بِٱلْأُجْرَةِ".

٤- دَخَلَ طُفَيْلِيٌّ عَلَى قَوْمٍ يَأْكُلُونَ، فَقَالَ: "مَا تَأْكُلُونَ؟" فَقَالُوا مِنْ بُغْضِهِ: "سُمًّا". فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي ٱلطَّشْتِ، وَ قَالَ: "أَلْحَيَاةُ بَعْدَكُمْ حَرَامٌ".

٥- مَرَّ بَعْضُهُمْ بِرَجُلٍ لَسَعَتْهُ عَقْرَبٌ. فَقَالَ لَهُ: "أَ تَعْرِفُ لِهٰذَا دَوَاءً؟" فَقَالَ: "نَعَمْ، ٱلصِّيَاحُ إِلَى ٱلصَّبَاحِ".

(مرقاة المجاني)

١٤- أَلْحِكَمُ

قَالَ ٱلْمُهَلَّبُ بْنُ أَبِي صُفْرَةَ: "عَجِبْتُ لِمَنْ يَشْتَرِي ٱلْعَبِيدَ بِمَالِهِ وَ لَا يَشْتَرِي ٱلْأَحْرَارَ بِفَعَالِهِ". مِنْ ظَرِيفِ كَلَامِ نَصْرِ بْنِ سَيَّارٍ: كُلُّ شَيْءٍ يَبْدُو صَغِيرًا ثُمَّ يَكْبُرُ إِلَّا ٱلْمُصِيبَةَ

فَإِنَّهَا تَبْدُو كَبِيرَةً ثُمَّ تَصْغُرُ. وَ كُلُّ شَيْءٍ يَرْخُصُ إِذَا كَثُرَ إِلَّا ٱلْأَدَبَ، فَإِذَا كَثُرَ غَلَا.
قَالَ أَنُوشِرْوَانُ: "أَلْمُرُوءَةُ أَنْ لَا تَعْمَلَ عَمَلًا فِي ٱلسِّرِّ تَسْتَحِي مِنْهُ فِي ٱلْعَلَانِيَةِ.
قِيلَ لِأَفْلَاطُونَ: "مَا هُوَ ٱلشَّيْءُ ٱلَّذِي لَا يَحْسُنُ أَنْ يُقَالَ وَ إِنْ كَانَ حَقًّا؟" قَالَ: "مَدْحُ ٱلْإِنْسَانِ نَفْسَهُ." قَالَ ابْنُ قُرَّةَ: "رَاحَةُ ٱلْجِسْمِ فِي قِلَّةِ ٱلطَّعَامِ، وَ رَاحَةُ ٱلنَّفْسِ فِي قِلَّةِ ٱلْآثَامِ، وَ رَاحَةُ ٱلْقَلْبِ فِي قِلَّةِ ٱلْإِهْتِمَامِ، وَ رَاحَةُ ٱللِّسَانِ فِي قِلَّةِ ٱلْكَلَامِ." قَالَ أَفْلَاطُونُ ٱلْحَكِيمُ: "لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ ٱلْعَمَلِ وَ ٱطْلُبْ تَجْوِيدَهُ. فَإِنَّ ٱلنَّاسَ لَا يَسْأَلُونَ فِي كَمْ فَرَغَ؟ وَ إِنَّمَا يَنْظُرُونَ إِلَى إِتْقَانِهِ وَ جَوْدَةِ صَنْعَتِهِ." مَثَلُ ٱلَّذِي يُعَلِّمُ ٱلنَّاسَ ٱلْخَيْرَ وَ لَا يَعْمَلُ بِهِ كَمَثَلِ ٱلْأَعْمَى، بِيَدِهِ ٱلسِّرَاجُ، يَسْتَضِيءُ بِهِ غَيْرُهُ وَ هُوَ لَا يَرَاهُ. قَالَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ ٱلْقَيْسِ: "إِذَا خَرَجَتِ ٱلْكَلِمَةُ مِنَ ٱلْقَلْبِ، دَخَلَتْ فِي ٱلْقَلْبِ. وَ إِذَا خَرَجَتْ مِنَ ٱللِّسَانِ، لَمْ تَتَجَاوَزِ ٱلْآذَانَ." مِنْ كَلَامِ

ٱلْحُكَمَاءِ : لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَرَى ٱلْقَذَى فِي عَيْنِ أَخِيهِ وَ لَا يَرَى ٱلْجِذْعَ ٱلْمُعْتَرِضَ فِي حَدَقِ نَفْسِهِ .

---

١٥ - عِبَادُ ٱلرَّحْمٰنِ

عِبَادُ ٱلرَّحْمٰنِ، ٱلَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى ٱلْأَرْضِ هَوْنًا ، وَ إِذَا خَاطَبَهُمُ ٱلْجَاهِلُونَ ، قَالُوا سَلَامًا. وَ ٱلَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَ قِيَامًا. وَ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ : " رَبَّنَا ، ٱصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ، إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا. إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا. " وَ ٱلَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا، لَمْ يُسْرِفُوا، وَ لَمْ يَقْتُرُوا ، وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا . وَ ٱلَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَ لَا يَقْتُلُونَ ٱلنَّفْسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللّٰهُ إِلَّا بِٱلْحَقِّ وَ لَا يَزْنُونَ ، وَ مَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ، يَلْقَ أَثَامًا . يُضٰعَفْ لَهُ ٱلْعَذَابُ يَوْمَ ٱلْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا. إِلَّا مَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا ، فَأُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ،

وَ كَانَ ٱللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا. وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا، فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى ٱللّٰهِ مَتَابًا. وَ ٱلَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ ٱلزُّورَ، وَ إِذَا مَرُّوا بِٱللَّغْوِ، مَرُّوا كِرَامًا. وَ ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ، لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَ عُمْيَانًا. وَ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ: "رَبَّنَا، هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ، وَٱجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا" أُولٰئِكَ يُجْزَوْنَ ٱلْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا، وَ يُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا. خَالِدِينَ فِيهَا، حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا.

(سورة الفرقان)

١٦- أَللَّعِبُ

مَرْحَبًا أَهْلًا بِوَقْتِ ٱللَّعِبِ	إِنَّهُ وَقْتُ ٱلْهَنَا وَ ٱلطَّرَبِ
دَوْر	
وَاجِبَاتُ ٱلدَّرْسِ لَا نُنْكِرُهَا	قَطُّ لٰكِنْ دَائِمًا نَذْكُرُهَا
إِنْ لَعِبْنَا، لَمْ نَكُنْ نَحْقِرُهَا	غَيْرَ أَنَّ ٱلْوَقْتَ وَقْتُ ٱللَّعِبِ
دَوْر	
رَاحَ وَقْتُ ٱلدَّرْسِ، يَا أَصْحَابُ، رَاحْ	وَ لَنَا بِٱللَّعِبِ لِلصَّدْرِ ٱنْشِرَاحْ

فَانْشَطُوا لِلَّهْوِ مِنْهُ وَ الْمَرَاحْ	وَ تَعَالَوْا نَقْضِ حَقَّ اللَّعِبِ
دَوْر	
كَثْرَةُ الدَّرْسِ عَنَاءٌ لِلْجَسَدْ	تُورِثُ النَّفْسَ انْقِبَاضًا وَكَمَدْ
لَيْسَ كَاللَّعْبِ دَوَاءٌ لِلْوَلَدْ	لَا يُرِيحُ النَّفْسَ غَيْرُ اللَّعِبِ
دَوْر	
يَا رَعَاهُ اللهُ مِنْ لَعْبٍ مُفِيدْ	مُذْهِبٍ عَنَّا عَنَا الدَّرْسِ الشَّدِيدْ
كُلُّ مَنْ ضَيَّعَ ذَا الْوَقْتَ بَلِيدْ	غَيْرُ أَهْلٍ لِنَشَاطِ اللَّعِبِ
دَوْر	
مَعَ ذَاكَ الدَّرْسُ أَوْلَى مَا يُرَامْ	غَيْرَ أَنَّ الْكُلَّ يَجْرِي بِنِظَامْ
إِنَّمَا اللَّعْبُ بِلَا دَرْسٍ حَرَامْ	وَكَذَاكَ الدَّرْسُ دُونَ اللَّعِبِ

(مدارج القراءة)

١٧- الْأَجْوِبَةُ الْمُسْكِتَةُ

١- قَالَ بَعْضُ الْأُمَرَاءِ لِجُنْدِهِ: "يَا كِلَابُ": فَقَالَ لَهُ أَحَدُهُمْ: "لَا تَقُلْ ذٰلِكَ، فَإِنَّكَ أَمِيرُنَا". (العاملي)

٢- دَخَلَ رَجُلٌ فِي الْحَمَّامِ وَ كَانَ بِغَيْرِ سِتْرٍ. فَرَآهُ أَبُو حَنِيفَةَ رح وَ كَانَ فِي الْحَمَّامِ.

فَغَمَّضَ عَيْنَيْهِ. فَقَالَ: "مَتَى أَعْمَاكَ ٱللهُ؟"
قَالَ: "حِينَ هَتَكَ سِتْرَكَ."

(الطريف للأديب الظريف)

٣ - تَكَلَّمَ شَابٌّ يَوْمًا عِنْدَ ٱلْعَلَّامَةِ ٱلشَّعْبِيِّ. فَقَالَ ٱلشَّعْبِيُّ: "مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا أَبَدًا." فَقَالَ ٱلشَّابُّ: "أَ كُلَّ ٱلْعِلْمِ عَرَفْتَ؟" قَالَ: "لَا." قَالَ: "أَ فَشَطْرَهُ؟" قَالَ: "لَا." قَالَ: "فَاجْعَلْ هٰذَا فِي ٱلشَّطْرِ ٱلَّذِي لَمْ تَسْمَعْهُ." فَأُفْحِمَ ٱلشَّعْبِيُّ. (مرقاة المجاني)

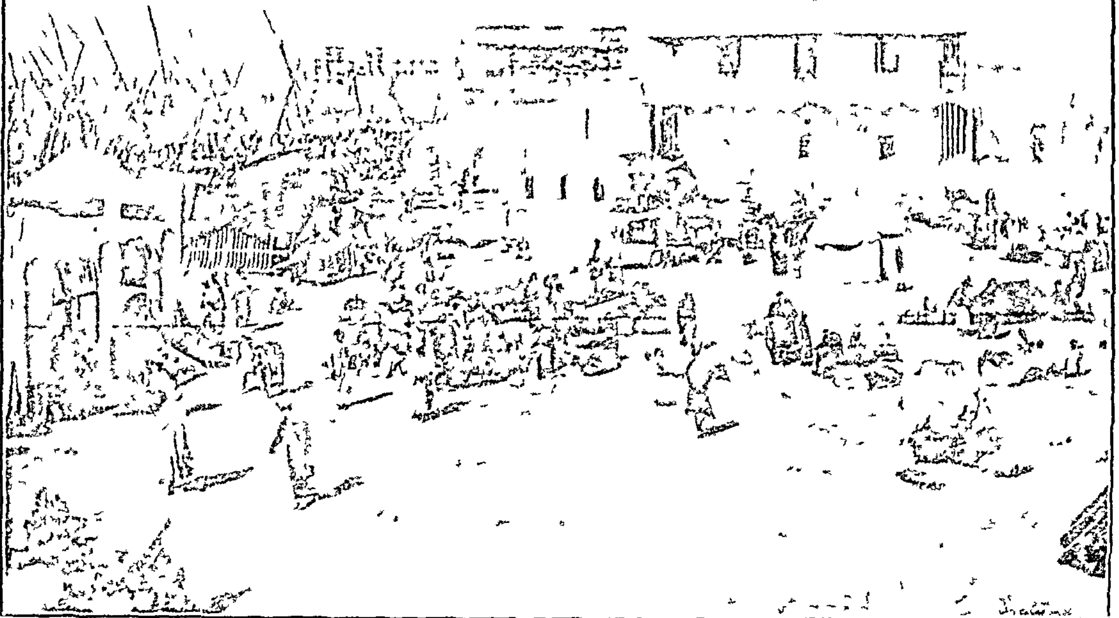
٤ - حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى حَاجِبِ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ لَهُ: "قُلْ لَهُ: عَلَى ٱلْبَابِ أَخُوكَ لِأَبِيكَ وَ أُمِّكَ." فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: "مَا أَعْرِفُ هٰذَا." ثُمَّ قَالَ: "اِئْذَنْ لَهُ." فَدَخَلَ. فَقَالَ لَهُ: "أَيُّ ٱلْإِخْوَةِ أَنْتَ؟" فَقَالَ: "اِبْنُ آدَمَ وَ حَوَّاءَ." فَقَالَ: "يَا غُلَامُ، أَعْطِهِ دِرْهَمًا." فَقَالَ: "أَ تُعْطِي أَخَاكَ لِأَبِيكَ وَ أُمِّكَ دِرْهَمًا؟" فَقَالَ: "لَوْ أَعْطَيْتُ كُلَّ أَخٍ لِي مِنْ آدَمَ وَ حَوَّاءَ، مَا بَلَغَ إِلَيْكَ هٰذَا."

(الأذكياء)

١٨ - مَدِينَةُ جَدَّةَ

قَالَ ٱلْبَكْرِيُّ فِي مُعْجَمِهِ: "جُدَّةُ بِضَمِّ أَوَّلِهِ سَاحِلُ مَكَّةَ، سُمِّيَتْ بِذٰلِكَ لِأَنَّهَا حَاضِرَةُ ٱلْبَحْرِ، وَ ٱلْجُدَّةُ مِنَ ٱلْبَحْرِ وَ ٱلنَّهْرِ مَا يَلِي ٱلْبَرَّ، وَ أَصْلُ ٱلْجُدَّةِ ٱلطَّرِيقُ ٱلْمُمْتَدُّ". وَ أَهْلُ ٱلْبِلَادِ يُسَمُّونَهَا ٱلْآنَ جِدَّةَ بِكَسْرِ ٱلْجِيمِ، وَ يُسَمِّيهَا ٱلْمِصْرِيُّونَ جَدَّةَ بِفَتْحِهَا. وَ هِيَ عَلَى ٣٩ دَرَجَةً وَ عَشْرِ دَقَائِقَ مِنَ ٱلطُّولِ ٱلشَّرْقِيِّ وَ عَلَى ٢١ دَرَجَةً وَ ٢٨ دَقِيقَةً مِنَ ٱلْعَرْضِ ٱلشَّمَالِيِّ. وَ شَوَارِعُ جِدَّةَ لَا نِظَامَ فِيهَا وَ هِيَ تَحْتَوِي عَلَى نَحْوِ ٣٥٠٠ مَنْزِلٍ مَبْنِيَّةٍ بِٱلْحَجَرِ ٱلْجَبَلِيِّ ٱلَّذِي يَأْتُونَ بِهِ مِنَ ٱلْجِبَالِ ٱلْقَرِيبَةِ أَوِ ٱلْحَجَرِ ٱلْمَائِيِّ ٱلَّذِي يَقْطَعُونَهُ مِنْ شُعُوبِ ٱلْبَحْرِ وَ هُوَ خَفِيفٌ جِدًّا وَ فِي غَايَةِ ٱلْمَتَانَةِ إِلَّا أَنَّ خَطَرَهُ جَسِيمٌ وَ ضَرَرَهُ عَظِيمٌ لِأَنَّهُ قَابِلٌ لِلِٱلْتِهَابِ بِسُرْعَةٍ لِمَا يَحْتَوِيهِ مِنَ ٱلْمَادَّةِ ٱلْفُصْفُورِيَّةِ ٱلَّتِي تُوجَدُ فِيهِ بِكَثْرَةٍ. وَ

مرفأ جدہ



مَاءُ ٱلشُّرْبِ فِيهَا مِنَ ٱلصَّهَارِيجِ ٱلْقَدِيمَةِ ٱلَّتِي تَمْلَأُ مِنْ مَاءِ ٱلْمَطَرِ أَوِ ٱلْعُيُونِ ٱلْمَوْجُودَةِ خَارِجَ ٱلْمَدِينَةِ وَ كُلَّمَا قَرُبَتْ تِلْكَ ٱلْعُيُونُ مِنَ ٱلْبَحْرِ كَانَتْ مِيَاهُهَا مِلْحَةً غَيْرَ صَالِحَةٍ لِلشُّرْبِ.

وَ جَدَّةُ مَرْكَزٌ تِجَارِيٌّ كَبِيرٌ وَ يُمْكِنُكَ أَنْ تَقُولَ أَنَّهَا ٱلثَّغْرُ ٱلْعُمُومِيُّ لِلْحِجَازِ، فَمِنْهَا صَادِرَاتُهُ وَ إِلَيْهَا وَارِدَاتُهُ. وَ سُوقُ ٱلْمَدِينَةِ تَمْتَدُّ عَلَى طُولِهَا مِنَ ٱلْجِهَةِ ٱلْجَنُوبِيَّةِ إِلَى ٱلشَّمَالِيَّةِ ٱلَّتِي تَنْتَهِي بِمَسَاكِنِ قَنَاصِلِ ٱلدُّوَلِ وَ هِيَ أَحْسَنُ مَا فِي ٱلْمَدِينَةِ مِنَ ٱلْأَبْنِيَةِ. وَ تُجَاهَ هٰذِهِ ٱلْأَبْنِيَةِ نُقْطَةُ بُولِيسَ وَ بِجِوَارِهَا مَكَانُ ٱلْبُوسْطَةِ: وَ هُوَ غُرْفَةٌ صَغِيرَةٌ يَقْطَعُهَا حَاجِزٌ خَشَبِيٌّ بَسِيطٌ يَفْصِلُ بَيْنَ ٱلْعُمَّالِ وَ أَرْبَابِ ٱلْأَعْمَالِ وَ إِلَى جِوَارِهَا مَكَانُ ٱلتِّلِغْرَافِ. وَ فِي مَوْسِمِ ٱلْحَجِّ تَرَى فِي جَدَّةَ حَرَكَةً مُسْتَدِيمَةً لَا تَنْقَطِعُ لَيْلًا وَ لَا نَهَارًا مِنَ ٱلْحُجَّاجِ ٱلَّذِينَ إِذَا وَصَلُوا إِلَيْهَا وَجَدُوا عَلَى أَبْوَابِ جُمْرُكِهَا

مُطَوِّفِيهِمْ أَوْ وُكَلَاءُ هُمْ فِي ٱنْتِظَارِهِمْ وَ هُمْ يُنَادُونَ "يَا حَاجَّ فُلَانٍ" أَوْ "يَا حُجَّاجَ فُلَانٍ" (يَعْنُونَ ٱلْمُطَوِّفَ) فَيَعْرِفُ ٱلْحَاجُّ ٱسْمَ مُطَوِّفِهِ فَيُنَادِي عَلَيْهِ وَ هُوَ فِي هٰذِهِ ٱلشِّدَّةِ فَيُبَادِرُ إِلَى مُسَاعَدَتِهِ.

(الرحلة الحجازية)

١٩- أَلْمُسَاوَاةُ

قِيلَ إِنَّ عُمَرَ بْنَ ٱلْخَطَّابِ جَاءَتْهُ بُرُودٌ مِنَ ٱلْيَمَنِ، فَفَرَّقَهَا عَلَى ٱلْمُسْلِمِينَ. فَحَصَلَ نَصِيبُ كُلِّ رَجُلٍ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ بُرْدٌ وَاحِدٌ. ثُمَّ حَصَلَ نَصِيبُ عُمَرَ كَنَصِيبِ وَاحِدٍ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ. قِيلَ فَفَصَّلَهُ عُمَرُ، ثُمَّ لَبِسَهُ، وَ صَعِدَ ٱلْمِنْبَرَ، فَأَمَرَ ٱلنَّاسَ بِٱلْجِهَادِ. فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ، وَ قَالَ: "لَا سَمْعًا وَ لَا طَاعَةً". قَالَ: "لِمَ ذٰلِكَ؟" قَالَ: "لِأَنَّكَ ٱسْتَأْثَرْتَ عَلَيْنَا". قَالَ عُمَرُ: "بِأَيِّ شَيْءٍ ٱسْتَأْثَرْتُ؟" قَالَ: "إِنَّ ٱلْأَبْرَادَ ٱلْيَمَنِيَّةَ لَمَّا فَرَّقْتَهَا،

حَصَلَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ بُرْدٌ مِنْهَا، وَ كَذٰلِكَ حَصَلَ لَكَ، وَ ٱلْبُرْدُ ٱلْوَاحِدُ لَا يَكْفِيكَ ثَوْبًا، وَ نَرَاكَ قَدْ فَصَّلْتَهُ قَمِيصًا تَامًّا وَ أَنْتَ رَجُلٌ طَوِيلٌ. فَلَوْ لَمْ تَكُنْ قَدْ أَخَذْتَ أَكْثَرَ مِنْهُ، لَمَا جَاءَكَ مِنْهُ قَمِيصٌ." فَٱلْتَفَتَ عُمَرُ إِلَى ٱبْنِهِ عَبْدِ ٱللّٰهِ وَ قَالَ: "يَا عَبْدَ ٱللّٰهِ، أَجِبْهُ عَنْ كَلَامِهِ". فَقَامَ عَبْدُ ٱللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَ قَالَ: "إِنَّ أَمِيرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ لَمَّا أَرَادَ تَفْصِيلَ بُرْدِهِ، لَمْ يَكْفِهِ، فَنَاوَلْتُهُ مِنْ بُرْدِي مَا تَمَّمَهُ بِهِ." فَقَالَ ٱلرَّجُلُ: "أَمَّا ٱلْآنَ، فَٱلسَّمْعُ وَ ٱلطَّاعَةُ."

(الانيس المفيد)

٢٠ـ قِطَعٌ شِعْرِيَّةٌ

بِقَدْرِ ٱلْكَدِّ تُكْتَسَبُ ٱلْمَعَالِي
وَ مَنْ طَلَبَ ٱلْعُلَى، سَهِرَ ٱللَّيَالِي
يَغُوصُ ٱلْبَحْرَ مَنْ طَلَبَ ٱللَّآلِي
وَ يَحْظَى بِٱلسِّيَادَةِ وَ ٱلنَّوَالِ

وَ مَنْ طَلَبَ ٱلْعُلَى مِنْ غَيْرِ كَدٍّ
أَضَاعَ ٱلْعُمْرَ فِي طَلَبِ ٱلْمُحَالِ
(لبعض الشعراء)

كُنِ ٱبْنَ مَنْ شِئْتَ وَ ٱكْتَسِبْ أَدَبًا
يُغْنِكَ مَحْمُودُهُ عَنِ ٱلنَّسَبِ
إِنَّ ٱلْفَتَى مَنْ يَقُولُ: "هَا أَنَا ذَا"
لَيْسَ ٱلْفَتَى مَنْ يَقُولُ: "كَانَ أَبِي"
(لعلي رض)

خَلْوَةُ ٱلْإِنْسَانِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ ٱلسَّوْءِ عِنْدَهْ
وَ جَلِيسُ ٱلْخَيْرِ خَيْرٌ مِنْ جُلُوسِ ٱلْمَرْءِ وَحْدَهْ
(للنواجي)

يُخَاطِبُنِي ٱلسَّفِيهُ بِكُلِّ قُبْحٍ
وَ أَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ لَهُ مُجِيبَا
يَزِيدُ سَفَاهَةً وَ أَزِيدُ حِلْمًا
كَعُودٍ زَادَهُ ٱلْإِحْرَاقُ طِيبَا
(للنواجي)

غَيْرِ ٱلْوُضُوءِ". فَقِيلَ لَهُ: "مَا تَقُولُ فِي شَهَادَةِ ٱلْحَائِكِ؟" فَقَالَ: "تُقْبَلُ مَعَ عَدْلَيْنِ."

(ابن خلكان)

٥ ـ قِيلَ لِرَجُلٍ: "هَلْ فِيكُمْ حَائِكٌ؟" قَالَ: "لَا." قِيلَ: "فَمَنْ يَنْسِجُ لَكُمْ ثِيَابَكُمْ؟" قَالَ: "كُلٌّ مِنَّا يَنْسِجُ لِنَفْسِهِ فِي بَيْتِهِ."

(الطريف)

---

٢٣ ـ ٱلْأَصْمَعِيُّ وَٱلشَّابُّ

قَالَ ٱلْأَصْمَعِيُّ: "بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي ٱلْبَادِيَةِ إِذْ مَرَرْتُ بِحَجَرٍ مَكْتُوبٍ عَلَيْهِ هٰذَا ٱلْبَيْتُ:

أَيَا مَعْشَرَ ٱلْعُشَّاقِ، بِٱللهِ خَبِّرُوا
إِذَا حَلَّ عِشْقٌ بِٱلْفَتَى، كَيْفَ يَصْنَعُ؟

فَكَتَبْتُ تَحْتَهُ:

يُدَارِي هَوَاهُ، ثُمَّ يَكْتُمُ سِرَّهُ
وَيَخْشَعُ فِي كُلِّ ٱلْأُمُورِ وَيَخْضَعُ

ثُمَّ عُدْتُ فِي ٱلْيَوْمِ ٱلثَّانِي، فَوَجَدْتُ

مَكْتُوبًا تَحْتَهُ هٰذَا ٱلْبَيْتُ :

وَ كَيْفَ يُدَارِي؟ وَ ٱلْهَوَى قَاتِلُ ٱلْفَتَى
وَ فِي كُلِّ يَوْمٍ قَلْبُهُ يَتَقَطَّعُ

فَكَتَبْتُ تَحْتَهُ :

إِذَا لَمْ يَجِدْ صَبْرًا لِكِتْمَانِ سِرِّهِ
فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ سِوَى ٱلْمَوْتِ يَنْفَعُ

فَعُدْتُ فِي ٱلْيَوْمِ ٱلثَّالِثِ، فَوَجَدْتُ شَابًّا مُلْقًى تَحْتَ ذٰلِكَ ٱلْحَجَرِ مَيْتًا وَ مَكْتُوبٌ تَحْتَهُ هٰذِهِ ٱلْأَبْيَاتُ :

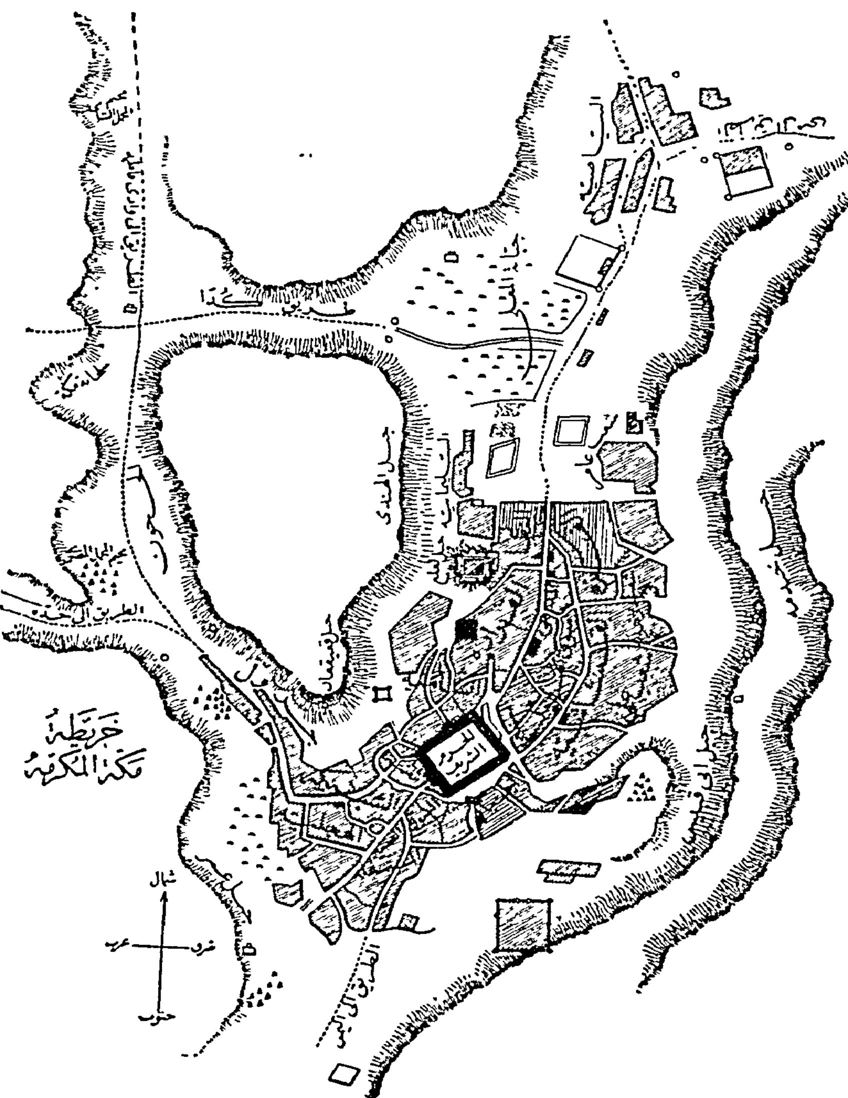
سَمِعْنَا، أَطَعْنَا، ثُمَّ مِتْنَا، فَبَلِّغُوا
سَلَامِي إِلَى مَنْ كَانَ لِلْوَصْلِ يَمْنَعُ
هَنِيئًا لِأَرْبَابِ ٱلنَّعِيمِ نَعِيمُهُمْ
وَ لِلْعَاشِقِ ٱلْمِسْكِينِ مَا يَتَجَرَّعُ

(نفحة اليمن)

٢٣- مَكَّةُ ٱلْمُكَرَّمَةُ (١)

مَكَّةُ وَ تُسَمَّى بَكَّةَ وَ أُمَّ ٱلْقُرَى، مَدِينَةٌ تَرْتَفِعُ عَنْ سَطْحِ ٱلْبَحْرِ بِنَحْوِ ٣٣٠ مِتْرًا وَ

هِيَ عَلَى عَرْضِ ٢١ دَرَجَةً و ٣٨ دَقِيقَةً وَ فِي طُولِ ٤٠ دَرَجَةً وَ ٩ دَقَائِقَ. وَ هِيَ عَاصِمَةُ بِلَادِ الْحِجَازِ وَ فِيهَا مَحَلُّ حُكُومَتِهِ. وَ هٰذِهِ الْمَدِينَةُ مِنَ الْغَرْبِ إِلَى الشَّرْقِ عَلَى مَسَافَةِ نَحْوِ ثَلَاثَةِ كِيلُو مِتْرَاتٍ طُولًا، وَ مَا يَقْرُبُ مِنْ نِصْفِ ذٰلِكَ عَرْضًا، فِي وَادٍ مَائِلٍ مِنَ الشِّمَالِ إِلَى الْجَنُوبِ مُنْحَصِرٍ بَيْنَ سِلْسِلَتَيْ جِبَالٍ تَكَادَانِ تَتَّصِلَانِ بِبَعْضِهِمَا مِنْ جِهَةِ الشَّرْقِ وَ الْغَرْبِ وَ الْجَنُوبِ، أَعْنِي عَلَى أَبْوَابِ مَكَّةَ الثَّلَاثِ، وَ لِذَا لَا تُشَاهَدُ أَبْنِيَتُهَا لِلْقَادِمِ عَلَيْهَا إِلَّا وَ هُوَ عَلَى أَبْوَابِهَا. وَ كُلُّ سُفُوحِ هٰذِهِ الْجِبَالِ مِنْ جِهَةِ الْحَرَامِ تَرَاهَا عَامِرَةً بِالْبُيُوتِ وَ الْمَسَاكِنِ الَّتِي تَتَدَرَّجُ عَلَيْهَا إِلَى قَلْبِ الْوَادِي. وَ يَبْلُغُ عَدَدُهَا نَحْوَ سَبْعَةِ آلَافِ بَيْتٍ مِنْهَا الْكَبِيرُ وَ الصَّغِيرُ، يَحْتَشِدُ فِيهَا زَمَنَ الْحَجِّ ٢٠٠٠٠٠ نَفْسٍ عَلَى الْأَقَلِّ. وَ إِذَا كَانَ الْحَجُّ بِالْجُمُعَةِ كَانَ النَّاسُ أَضْعَافَ ذٰلِكَ. وَ الْحَرَمُ الشَّرِيفُ بَيْنَ هٰذِهِ الْبُيُوتِ مَائِلًا إِلَى الْجِهَةِ الْجَنُوبِيَّةِ



خريطة
مكة المكرمة
المسجد الشريف
شمال
شرق
غرب
جنوب
الطريق الى جدة
الطريق الى اليمن
جبل الهندي
جبل قيقعان

مِمَّا يَلِي جَبَلَ أَبِي قُبَيْسٍ .

وَ يَتَوَسَّطُ مَكَّةَ طَرِيقٌ يَقْطَعُهَا مِنَ ٱلْغَرْبِ إِلَى ٱلشَّرْقِ وَ هُوَ أَكْبَرُ شَوَارِعِهَا، وَ يَخْتَلِفُ ٱسْمُهُ بِٱخْتِلَافِ ٱلْجِهَاتِ ٱلَّتِي يَمُرُّ عَلَيْهَا ؛ فَإِذَا ٱبْتَدَأَ غَرْبًا مِنْ جَرْوَلٍ يُسَمَّى حَارَةَ ٱلْبَابِ ، ثُمَّ ٱلشُّبَيْكَةَ ، حَتَّى إِذَا وَصَلَ إِلَى ٱلْحَرَمِ مِنْ جِهَةِ ٱلشِّمَالِ سُمِّيَ ٱلشَّامِيَّةَ ، فَإِذَا ٱنْعَطَفَ إِلَى ٱلْجَنُوبِ عَلَى يَمِينِ ٱلْحَرَمِ سُمِّيَ ٱلسُّوقَ ٱلصَّغِيرَ، ثُمَّ جِيَادَ وَ فِيهِ ٱلْبُوسْطَةُ وَ ٱلتِّلِغْرَافُ وَ ٱلتَّكِيَّةُ ٱلْمِصْرِيَّةُ وَ دَارُ ٱلْحُكُومَةِ ٱلْعُثْمَانِيَّةُ وَ يُسَمُّونَهَا بِٱلْحَمِيدِيَّةِ ، فَإِذَا وَصَلَ إِلَى ٱلصَّفَا سُمِّيَ ٱلْمَسْعَى ، ثُمَّ ٱلْقُشَيْشِيَّةَ ، ثُمَّ سُوقَ ٱللَّيْلِ ، ثُمَّ ٱلْغَزَّةَ وَ مِنْهَا إِلَى بَابِ مَكَّةَ ٱلشَّرْقِيِّ أَوْ بَابِ ٱلْمَعْلَى . أَمَّا ٱلشَّوَارِعُ ٱلَّتِي فِي شِمَالِ ٱلْحَرَمِ ، فَهِيَ ٱلشَّامِيَّةُ وَ فِيهَا سُوقُ ٱلْمَدِينَةِ وَ ٱلْقَرَارَةُ ، وَ ٱلنَّقَا ، وَ ٱلسُّلَيْمَانِيَّةُ وَ ٱلْجَوْدَرِيَّةُ وَ ٱلْبَيَاضِيَّةُ . وَ لَيْسَ بِمَكَّةَ

عَلَى كِبَرِهَا مَيَادِينُ عُمُومِيَّةٌ، أَللّٰهُمَّ إِلَّا صَحْنُ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ٱلَّذِي بِسَعَتِهِ يُؤَدِّي وَظِيفَةَ ٱلْمَيَادِينِ ٱلْكُبْرَى.

٣٤ — فِي خِدَاعِ ٱلنَّاسِ وَ نِفَاقِهِمْ

وَ إِخْوَانٍ تَخِذْتُهُمُ دُرُوعًا
فَكَانُوهَا، وَ لٰكِنْ لِلْأَعَادِي
وَ خِلْتُهُمُ سِهَامًا صَائِبَاتٍ
فَكَانُوهَا، وَ لٰكِنْ فِي فُؤَادِي
وَ قَالُوا: "قَدْ صَفَتْ مِنَّا قُلُوبٌ"
لَقَدْ صَدَقُوا، وَ لٰكِنْ عَنْ وِدَادِي
وَ قَالُوا: "قَدْ سَعَيْنَا كُلَّ سَعْيٍ"
لَقَدْ صَدَقُوا، وَ لٰكِنْ فِي فَسَادِ

فَيَا عَجَبًا لِمَنْ رَبَّيْتُ طِفْلًا أُلَقِّمُهُ بِأَطْرَافِ ٱلْبَنَانِ
أُعَلِّمُهُ ٱلرِّمَايَةَ كُلَّ يَوْمٍ فَلَمَّا ٱشْتَدَّ سَاعِدُهُ، رَمَانِي
أُعَلِّمُهُ ٱلْفُتُوَّةَ كُلَّ وَقْتٍ فَلَمَّا طَرَّ شَارِبُهُ، جَفَانِي
وَكَمْ عَلَّمْتُهُ نَظْمَ ٱلْقَوَافِي فَلَمَّا قَالَ قَافِيَةً، هَجَانِي

رسم الحرم المكي
والطريق بين الصفا
والمروة

المروة
سوق القيسرية
باب القطبي
باب الباسطية
باب الزمامية
باب العمرة
باب ابراهيم
باب الوداع
الحطيم
الكعبة
باب الصفا
شارع جياد
التكية المصرية
ديوان الحميدية
الصفا

أَلْمَرْءُ فِي زَمَنِ الْإِقْبَالِ كَالشَّجَرَهْ
وَ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهَا مَا دَامَتِ الثَّمَرَهْ
حَتَّى إِذَا رَاحَ عَنْهَا حَمْلُهَا انْصَرَفُوا
وَ خَلَّفُوهَا تُقَاسِي الْحَرَّ وَ الْغَبَرَهْ

إِحْذَرْ عَدُوَّكَ مَرَّةً وَاحْذَرْ صَدِيقَكَ أَلْفَ مَرَّةْ
فَلَرُبَّمَا انْقَلَبَ الصَّدِيقُ فَكَانَ أَعْلَمَ بِالْمَضَرَّةْ

(مجاني الأدب)

٢٥- جَوَامِعُ الْكَلِمِ

لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ. أَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ. أَلْمُسْلِمُ مِرْآةُ الْمُسْلِمِ. أَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ. أَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ. إِسْتَعِينُوا عَلَى الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ. إِتَّقُوا النَّارَ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ. أَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَ جَنَّةُ الْكَافِرِ. أَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ. عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذِ الْكَفِّ. لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ. لَيْسَ

مِنَّا مَنْ غَشَّنَا. مَا قَلَّ وَ كَفَى خَيْرٌ مِمَّا
كَثُرَ وَ أَلْهَى. أَلرَّاجِعُ فِي هِبَتِهِ كَالرَّاجِعِ
فِي قَيْئِهِ. أَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ.
أَلنَّاسُ كَأَسْنَانِ الْمُشْطِ. أَلْغِنَى غِنَى النَّفْسِ.
أَلسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ
لَحِكْمَةً وَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا. عَفْوُ
الْمُلُوكِ إِبْقَاءٌ لِلْمُلْكِ. أَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ
أَحَبَّ. مَا هَلَكَ امْرُؤٌ عَرَفَ قَدْرَهُ.
مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.
أَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى. لَا
يَشْكُرُ اللهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ. حُبُّكَ
الشَّيْءَ يُعْمِي وَ يُصِمُّ. جُبِلَتِ الْقُلُوبُ
عَلَى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا وَ بُغْضِ مَنْ أَسَاءَ
إِلَيْهَا. أَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ.
أَلشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ. إِذَا
جَاءَكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ. أَلْيَمِينُ
الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ. مَنْ قُتِلَ
دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ. أَلْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ.
سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ. خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا.

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ، كَانَ ٱللهُ فِي حَاجَتِهِ. كَادَ ٱلْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا. أَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ ٱلْعَذَابِ. أَلْمَجَالِسُ بِٱلْأَمَانَةِ. خَيْرُ ٱلزَّادِ ٱلتَّقْوَى. (لِأَفْصَحِ ٱلْعَرَبِ وَٱلْعَجَمِ)

---

٣٦ - أَلْفُكَاهَاتُ

١ - نَظَرَ بَعْضُ ٱلْحُكَمَاءِ إِلَى أَحْمَقَ عَلَى حَجَرٍ، فَقَالَ: "حَجَرٌ عَلَى حَجَرٍ."

٢ - نَظَرَ رَجُلٌ إِلَى فَيْلَسُوفٍ يُؤَدِّبُ شَيْخًا، فَقَالَ لَهُ: "مَا تَصْنَعُ؟" قَالَ: "أَغْسِلُ حَبَشِيًّا لَعَلَّهُ يَبْيَضُّ."

٣ - قِيلَ إِنَّ رَجُلًا ٱدَّعَى ٱلنُّبُوَّةَ فِي أَيَّامِ أَحَدِ ٱلْمُلُوكِ. فَلَمَّا حَضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ لَهُ: "أَنْتَ نَبِيٌّ؟" قَالَ: "نَعَمْ." قَالَ: "إِلَى مَنْ بُعِثْتَ؟" قَالَ: "إِلَيْكَ." قَالَ: "أَشْهَدُ أَنَّكَ سَفِيهٌ أَحْمَقُ." قَالَ: "إِنَّمَا يُبْعَثُ لِكُلِّ قَوْمٍ مِثْلُهُمْ."

٤ - سَرَقَ رَجُلٌ صُرَّةً مِنَ ٱلدَّرَاهِمِ وَ

مَضَى حَتَّى أَتَى إِلَى ٱلْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ يُصَلِّي. فَقَرَأَ ٱلْإِمَامُ: "وَ مَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ؟ يَا مُوسَى" وَ كَانَ ٱسْمَ ٱلْأَعْرَابِيِّ. فَقَالَ: "لَا شَكَّ أَنَّكَ سَاحِرٌ" ثُمَّ رَمَى ٱلصُّرَّةَ وَ خَرَجَ هَارِبًا.

٥ - جَاءَتِ ٱمْرَأَةٌ إِلَى قَاضٍ، فَقَالَتْ: "مَاتَ زَوْجِي وَ تَرَكَ أَبَوَيْهِ وَ وَلَدًا وَ ٱمْرَأَةً وَ أَهْلًا، وَ لَهُ مَالٌ." فَقَالَ: "لِأَبَوَيْهِ ٱلثُّكْلُ، وَ لِوَلَدِهِ ٱلْيُتْمُ، وَ لِٱمْرَأَتِهِ ٱلْخَلَفُ، وَ لِأَهْلِهِ ٱلْقِلَّةُ وَ ٱلذِّلَّةُ، وَ ٱلْمَالُ يُحْمَلُ إِلَيْنَا حَتَّى لَا يَقَعَ فِيهِ بَيْنَكُمُ ٱلْخُصُومَةُ". (مجاني الادب)

٦ - قِيلَ ٱجْتَازَ بَعْضُ ٱلْمُغَفَّلِينَ بِمَنَارَةٍ وَ كَانُوا ثَلَاثَةَ نَفَرٍ. فَقَالَ أَحَدُهُمْ: "مَا كَانَ أَطْوَلَ ٱلْبَنَّائِينَ فِي ٱلزَّمَنِ ٱلْأَوَّلِ حَتَّى وَصَلُوا إِلَى رَأْسِ هٰذِهِ ٱلْمَنَارَةِ." فَقَالَ ٱلثَّانِي: "يَا أَبْلَهُ، كُلُّ أَحَدٍ يَبْنِيهَا، وَ لٰكِنْ يَعْمَلُونَهَا عَلَى وَجْهِ ٱلْأَرْضِ وَ يُقِيمُونَهَا!" فَقَالَ ٱلثَّالِثُ: "يَا جُهَّالُ، كَانَتْ هٰذِهِ بِئْرًا، فَٱنْقَلَبَتْ مَنَارَةً." (نفحة اليمن)

٢٧ـ عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ

هُوَ قَاتِلُ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ مَلِكِ ٱلْحِيرَةِ. وَ كَانَ سَبَبُ ذٰلِكَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِنُدَمَائِهِ: "هَلْ تَعْلَمُونَ أَحَدًا مِنَ ٱلْعَرَبِ تَأْنَفُ أُمُّهُ مِنْ خِدْمَةِ أُمِّي؟" فَقَالُوا: "نَعَمْ، أُمُّ عَمْرِو بْنِ كُلْثُومٍ." فَقَالَ: "وَ لِمَ ذٰلِكَ؟" قَالُوا: "لِأَنَّ أَبَاهَا مُهَلْهِلَ بْنَ رَبِيعَةَ وَ عَمَّهَا كُلَيْبَ وَائِلٍ أَعَزُّ ٱلْعَرَبِ وَ بَعْلَهَا كُلْثُومَ بْنَ مَالِكِ بْنِ عَتَّابٍ أَفْرَسُ ٱلْعَرَبِ وَ ٱبْنَهَا عَمْرَو بْنَ كُلْثُومٍ سَيِّدُ مَنْ هُوَ مِنْهُ." فَأَرْسَلَ عَمْرُو بْنُ هِنْدٍ إِلَى عَمْرِو ٱبْنِ كُلْثُومٍ يَسْتَزِيرُهُ وَ يَسْأَلُهُ أَنْ يُزِيرَ أُمَّهُ أُمَّهُ. فَأَقْبَلَ ٱبْنُ كُلْثُومٍ مِنَ ٱلْجَزِيرَةِ إِلَى ٱلْحِيرَةِ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ وَ أَقْبَلَتْ لَيْلَى بِنْتُ مُهَلْهِلَ فِي ظُعُنٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ. وَ أَمَرَ عَمْرُو بْنُ هِنْدٍ بِرُوَاقِهِ، فَضُرِبَ فِيمَا بَيْنَ ٱلْحِيرَةِ وَ ٱلْفُرَاتِ. وَ أَرْسَلَ إِلَى وُجُوهِ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ، فَحَضَرُوا

وَ أَتَاهُ عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ فِي وُجُوهِ بَنِي تَغْلِبَ. فَدَخَلَ عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ فِي رُوَاقِهِ وَ دَخَلَتْ لَيْلَى بِنْتُ مُهَلْهِلَ عَلَى هِنْدٍ فِي قُبَّةٍ فِي جَانِبِ ٱلرُّوَاقِ. وَ قَدْ كَانَ أَمَرَ عَمْرُو بْنُ هِنْدٍ أُمَّهُ أَنْ تُنَحِّيَ ٱلْخَدَمَ إِذَا دَعَا بِٱلطُّرَفِ وَ تَسْتَخْدِمَ لَيْلَى. فَدَعَا عَمْرُو بِمَائِدَةٍ، فَنَصَبَهَا فَأَكَلُوا. ثُمَّ دَعَا بِٱلطُّرَفِ. فَقَالَتْ هِنْدُ: "يَا لَيْلَى، نَاوِلِينِي ذٰلِكَ ٱلطَّبَقَ." فَقَالَتْ لَيْلَى: "لِتَقُمْ صَاحِبَةُ ٱلْحَاجَةِ إِلَى حَاجَتِهَا." فَأَعَادَتْ عَلَيْهَا وَ أَلَحَّتْ. فَصَاحَتْ لَيْلَى: "وَاذُلَّاهُ، يَا لَتَغْلِبَ!" فَسَمِعَهَا عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ، فَثَارَ ٱلدَّمُ فِي وَجْهِهِ وَ نَظَرَ إِلَيْهِ عَمْرُو بْنُ هِنْدٍ. فَعَرَفَ ٱلشَّرَّ فِي وَجْهِهِ. فَقَامَ إِلَى سَيْفٍ لِعَمْرِو بْنِ هِنْدٍ مُعَلَّقٍ بِٱلرُّوَاقِ، لَيْسَ هُنَاكَ سَيْفٌ غَيْرُهُ. فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ حَتَّى قَتَلَهُ وَ نَادَى فِي بَنِي تَغْلِبَ، فَٱنْتَهَبُوا جَمِيعَ مَا فِي ٱلرُّوَاقِ وَ سَاقُوا نَجَائِبَهُ وَ سَارُوا نَحْوَ ٱلْجَزِيرَةِ. (كتاب الشعر و الشعراء)

٢٨ - فِي ٱلتَّفَاخُرِ

مَتَى نَنْقُلْ إِلَى قَوْمٍ رَحَانَا،
يَكُونُوا فِي ٱللِّقَاءِ لَهَا طَحِينَا
أَلَا، لَا يَعْلَمِ ٱلْأَقْوَامُ، أَنَّا
تَضَعْضَعْنَا، وَ أَنَّا قَدْ وَنِينَا
أَلَا، لَا يَجْهَلَنْ أَحَدٌ عَلَيْنَا،
فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ ٱلْجَاهِلِينَا
وَ قَدْ عَلِمَ ٱلْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ
إِذَا قُبَبٌ بِأَبْطَحِهَا بُنِينَا
بِأَنَّا ٱلْمُطْعِمُونَ، إِذَا قَدَرْنَا،
وَ أَنَّا ٱلْمُهْلِكُونَ، إِذَا ٱبْتُلِينَا
وَ أَنَّا ٱلْمَانِعُونَ لِمَا أَرَدْنَا
وَ أَنَّا ٱلنَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِينَا
وَ أَنَّا ٱلْعَاصِمُونَ إِذَا أُطِعْنَا
وَ أَنَّا ٱلْعَازِمُونَ إِذَا عُصِينَا
وَ نَشْرَبُ إِنْ وَرَدْنَا ٱلْمَاءَ صَفْوًا
وَ يَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَ طِينَا
لَنَا ٱلدُّنْيَا وَ مَنْ أَضْحَى عَلَيْهَا

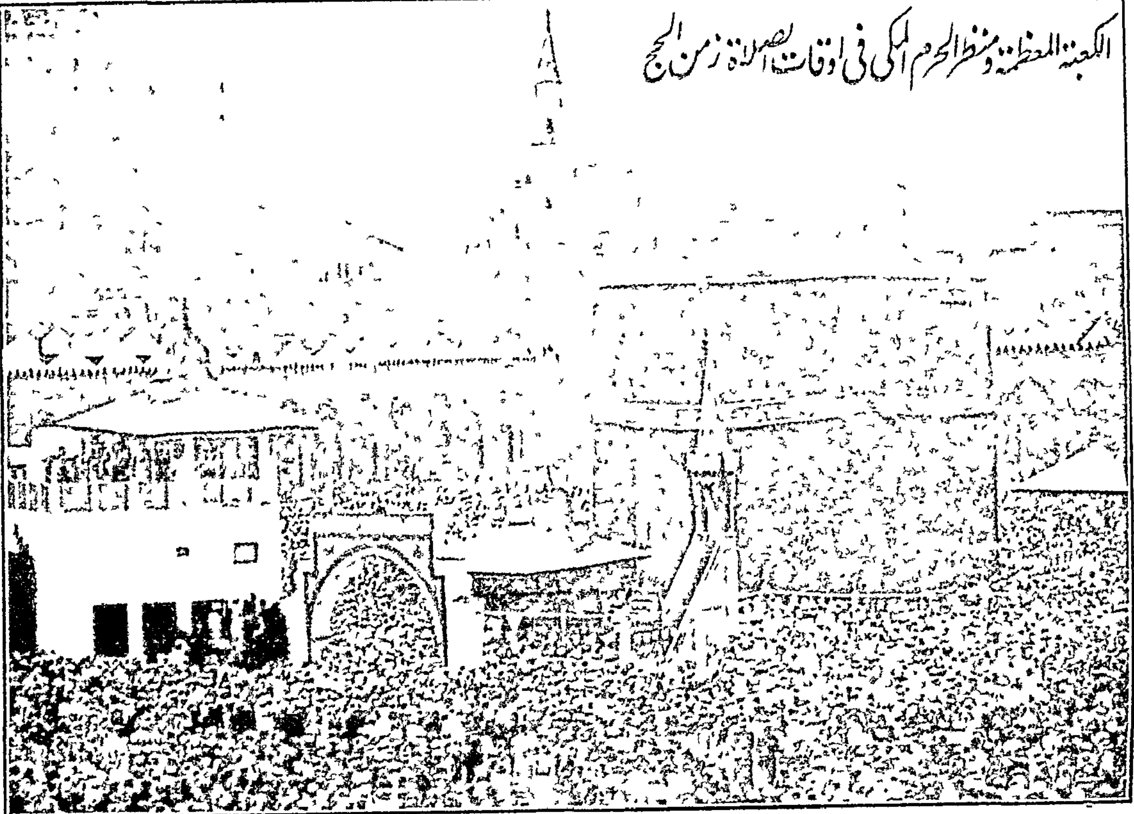
وَ نَبْطِشُ حِينَ نَبْطِشُ قَادِرِينَا
نُسَمَّى ٱلظَّالِمِينَ وَ مَا ظَلَمْنَا
وَ لٰكِنَّا نُبِيدُ ٱلظَّالِمِينَا
مَلَأْنَا ٱلْبَرَّ حَتَّى ضَاقَ عَنَّا
وَ ظَهْرَ ٱلْبَحْرِ نَمْلَأُهُ سَفِينَا
إِذَا بَلَغَ ٱلْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ
تَخِرُّ لَهُ ٱلْجَبَابِرُ سَاجِدِينَا

(عمرو.ن كلثوم)

٢٩ـ مَكَّةُ ٱلْمُكَرَّمَةُ (٢)

يَقْصِدُ مَكَّةَ زَمَنَ ٱلْحَجِّ أَنْوَاعُ ٱلْعَالَمِ ٱلْإِسْلَامِيِّ مِنْ جَمِيعِ أَطْرَافِ ٱلْمَسْكُونَةِ. نَرَى بِهَا ٱلْأَزْيَاءَ ٱلْمُتَبَايِنَةَ وَ ٱلسَّحْنَ ٱلْمُخْتَلِفَةَ حَتَّى يَجْدُرَ بِهَا أَنْ تُسَمَّى بِٱلْمَعْرِضِ ٱلْإِسْلَامِيِّ. وَ لَقَدْ رَأَيْتُ فِيهَا رَجُلاً يَابَانِيًّا مِنْ كِبَارِ قُوَّادِ ٱلْيَابَانِ قَدْ أَسْلَمَ وَ قَدِمَ إِلَيْهَا لِتَأْدِيَةِ فَرِيضَةِ ٱلْحَجِّ.

أَسْوَاقُ مَكَّةَ كَثِيرَةٌ. وَ فِي جَمِيعِ ٱلْأَسْوَاقِ



الكعبة المعظمة ومنظر الحرم المكي في أوقات الصلاة زمن الحج

تَرَى مُدَّةَ ٱلْمَوْسِمِ حَرَكَةً، لَا تَنْقَطِعُ، يَأْتِي مِنْ وَرَائِهَا رِبْحٌ عَظِيمٌ لِأَهْلِ ٱلْبَلَدِ. وَ مَدَارُ حَرَكَةِ ٱلْأَشْغَالِ ٱلشَّاقَّةِ فِي مَكَّةَ عَلَى ٱلْعَبِيدِ، فَمِنْهُمُ ٱلْحَمَّالُونَ وَ ٱلْحَطَّابُونَ وَ ٱلْحَمَّارُونَ وَ ٱلْجَمَّالُونَ وَ ٱلسَّقَّاؤُونَ وَ ٱلْخَدَّامُونَ.

وَ جَوُّ مَكَّةَ كَثِيرُ ٱلْحَرَارَةِ، قَلِيلُ ٱلْأَمْطَارِ، وَ مَعَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَحْصُلُ فِيهِ سُيُولٌ كَثِيرَةٌ مِنَ ٱلْأَمْطَارِ ٱلَّتِي تَنْزِلُ فِي ٱلْجِبَالِ ٱلْعَالِيَةِ ٱلْمُحِيطَةِ بِٱلطَّائِفِ. وَ أَهْوَاؤُهَا تَخْتَلِفُ فِي هُبُوبِهَا جُمْلَةَ مَرَّاتٍ فِي ٱلسَّاعَةِ ٱلْوَاحِدَةِ، وَ لِذٰلِكَ يَقُولُ ٱلْمَكِّيُّونَ: "إِنَّ ٱللهَ خَلَقَ سَبْعِينَ هَوَاءً، جَعَلَ مِنْهَا فِي مَكَّةَ تِسْعًا وَ سِتِّينَ وَ فِي ٱلْعَالَمِ كُلِّهِ هَوَاءً وَاحِدًا." ذٰلِكَ لِأَنَّ ٱلْهَوَاءَ يَدُورُ فِي جَوِّ ٱلْمَدِينَةِ بَيْنَ جِبَالِهَا ٱلْمُحْدِقَةِ بِهَا كَمَا تَدُورُ ٱلدُّوَّامَةُ عَلَى سَطْحِ ٱلْمَاءِ. فَبَيْنَا تَرَاهُ يَدْخُلُ إِلَى ٱلْمَسَاكِنِ مِنَ ٱلْمَنَافِذِ ٱلْغَرْبِيَّةِ إِذَا بِهِ ٱنْقَطَعَ عَنْهَا وَ دَخَلَ مِنَ ٱلشَّرْقِيَّةِ أَوِ ٱلشِّمَالِيَّةِ أَوِ ٱلْجَنُوبِيَّةِ. وَ لِذٰلِكَ تَجِدُ مَسَاكِنَهُمْ كَثِيرَةَ

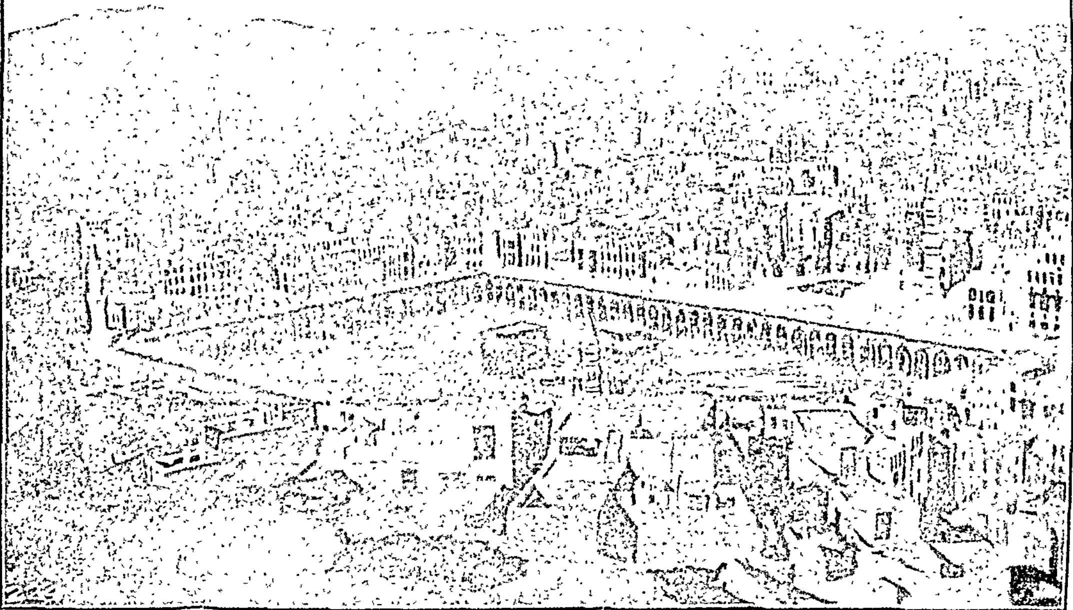
ٱلنَّوَافِذِ. وَ غَالِبُهَا إِلَى ٱلْجِهَاتِ ٱلأَرْبَعِ، حَتَّى لَا تُحْرَمَ مِنَ ٱلْهَوَاءِ مِنْ أَيِّ جِهَةٍ كَانَ. وَ ٱلْهَوَاءُ ٱلْبَحْرِيُّ عِنْدَهُمْ وَ هُوَ ٱلْغَرْبِيُّ، أَحْسَنُهَا وَ أَلْطَفُهَا، لِأَنَّهُ يَأْتِي مِنْ جِهَةِ ٱلْبَحْرِ، ثُمَّ هَوَاءُ ٱلشَّامِ وَ يُسَمُّونَهُ ٱلشَّمْأَلَ وَ ٱلشِّمَالَ. أَمَّا ٱلْجَنُوبِيُّ وَ ٱلشَّرْقِيُّ فَهُمَا حَارَّانِ.

وَ أَهْلُ مَكَّةَ يَشْرَبُونَ مِنْ مَاءِ ٱلْآبَارِ ٱلَّتِي فِيهَا مِثْل زَمْزَمَ أَوِ ٱلَّتِي فِي ضَوَاحِيهَا كَٱلزَّاهِرِ وَ ٱلْعَسْقَلَانِيِّ وَ ٱلْجِعْرَانَةِ وَغَيْرِهَا، أَوْ مِنَ ٱلصَّهَارِيجِ ٱلَّتِي تَمْلَأُ مِنْ مِيَاهِ ٱلْمَطَرِ أَوْ مَاءِ ٱلْيَنَابِيعِ أَوْ مِنْ عَيْنِ زُبَيْدَةَ ٱلَّتِي يَجْرِي مَاؤُهَا إِلَى ٱلْمَدِينَةِ فِي قَنَوَاتٍ تَحْتَ ٱلْأَرْضِ، لَهَا خَزَانَاتٌ فِي شَوَارِعِهَا، يَمْلَأُ مِنْهَا ٱلسَّقَّاءُونَ قِرَبَهُمْ. (الرحلة الحجازية)

---

٣٠ - أَلْأَعْرَابِيَّانِ

قِيلَ خَرَجَ أَعْرَابِيٌّ قَدْ وَلَّاهُ ٱلْحَجَّاجُ بَعْضَ



ٱلنَّوَاحِي . فَأَقَامَ بِهَا مُدَّةً طَوِيلَةً . فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ ٱلْأَيَّامِ ، وَرَدَ عَلَيْهِ أَعْرَابِيٌّ مِنْ حَيِّهِ ، فَقَدَّمَ إِلَيْهِ ٱلطَّعَامَ وَ كَانَ إِذْ ذَاكَ جَائِعًا ، فَسَأَلَهُ عَنْ أَهْلِهِ وَ قَالَ : " مَا حَالُ ٱبْنِي عُمَيْرٍ؟" قَالَ : " عَلَى مَا تُحِبُّ ، قَدْ مَلَأَ ٱلْأَرْضَ وَ ٱلْحَيَّ رِجَالًا وَ نِسَاءً." قَالَ : " فَمَا حَالُ أُمِّ عُمَيْرٍ؟" قَالَ : " صَالِحَةٌ أَيْضًا." قَالَ : " فَمَا حَالُ ٱلدَّارِ؟" قَالَ : " عَامِرَةٌ بِأَهْلِهَا." قَالَ : " وَ كَلْبُنَا إِيقَاعٌ؟" قَالَ : " قَدْ مَلَأَ ٱلْحَيَّ نَبْحًا." قَالَ : " فَمَا حَالُ جَمَلِي زُرَيْقٍ ؟" قَالَ : " عَلَى مَا يَسُرُّكَ." فَٱلْتَفَتَ إِلَى خَادِمِهِ وَ قَالَ : " ٱرْفَعِ ٱلطَّعَامَ." فَرَفَعَهُ وَ لَمْ يَشْبَعِ ٱلْأَعْرَابِيُّ. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ يَسْأَلُهُ وَ قَالَ : " يَا مُبَارَكَ ٱلنَّاصِيَةِ ، أَعِدْ عَلَيَّ مَا ذَكَرْتَ." قَالَ : " سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ." قَالَ : " فَمَا حَالُ كَلْبِي إِيقَاعٍ ؟" قَالَ : " مَاتَ." قَالَ : " وَ مَا ٱلَّذِي أَمَاتَهُ؟" قَالَ : " ٱخْتَنَقَ بِعَظْمَةٍ مِنْ عِظَامِ جَمَلِكَ زُرَيْقٍ ، فَمَاتَ." قَالَ : " أَ وَ مَاتَ جَمَلِي زُرَيْقٌ؟" قَالَ : " نَعَمْ." قَالَ : " وَ مَا ٱلَّذِي أَمَاتَهُ ؟" قَالَ : " كَثْرَةُ نَقْلِ ٱلْمَاءِ إِلَى قَبْرِ أُمِّ عُمَيْرٍ." قَالَ : " أَ وَ مَاتَتْ

أُمُّ عُمَيْرٍ ؟" قَالَ: "نَعَمْ." قَالَ: "وَ مَا ٱلَّذِي أَمَاتَهَا؟" قَالَ: "كَثْرَةُ بُكَائِهَا عَلَى عُمَيْرٍ؟" قَالَ: "أَوَ مَاتَ عُمَيْرٌ؟" قَالَ: "نَعَمْ." قَالَ: "وَ مَا ٱلَّذِي أَمَاتَهُ؟" قَالَ: "سَقَطَتْ عَلَيْهِ ٱلدَّارُ." قَالَ: "أَوَ سَقَطَتِ ٱلدَّارُ؟" قَالَ: "نَعَمْ." فَقَامَ لَهُ بِٱلْعَصَا ضَارِبًا. فَوَلَّى مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ هَارِبًا. (للابشيهي)

---

٣١ - وَفَاءُ ٱلسَّمَوْءَلِ

قِيلَ انَّ ٱمْرَأَ ٱلْقَيْسِ أَوْدَعَ ٱلسَّمَوْءَلَ بْنَ عَادِيَاءَ قَبْلَ مَوْتِهِ دُرُوعًا وَ سِلَاحًا. فَأَرْسَلَ مَلِكُ كِنْدَةَ يَطْلُبُ ٱلدُّرُوعَ وَ ٱلسِّلَاحَ ٱلْمُودَعَةَ عِنْدَهُ. فَقَالَ ٱلسَّمَوْءَلُ: "لَا أَدْفَعُهَا إِلَّا لِمُسْتَحِقِّهَا" وَ أَبَى أَنْ يَدْفَعَ إِلَيْهِ شَيْئًا مِنْهَا. فَعَاوَدَهُ، فَأَبَى وَ قَالَ: "لَا أَغْدِرُ بِذِمَّتِي وَ لَا أَخُونُ أَمَانَتِي وَ لَا أَتْرُكُ ٱلْوَفَاءَ ٱلْوَاجِبَ عَلَيَّ." فَقَصَدَهُ ذٰلِكَ ٱلْمَلِكُ بِعَسْكَرِهِ. فَدَخَلَ ٱلسَّمَوْءَلُ فِي حِصْنِهِ وَ ٱمْتَنَعَ بِهِ. فَحَاصَرَهُ ذٰلِكَ ٱلْمَلِكُ. وَ كَانَ وَلَدُ ٱلسَّمَوْءَلِ

خَارِجَ ٱلْحِصْنِ. فَظَفِرَ بِهِ ذٰلِكَ ٱلْمَلِكُ. فَأَخَذَهُ أَسِيرًا. ثُمَّ طَافَ حَوْلَ ٱلْحِصْنِ وَ صَاحَ بِٱلسَّمَوْءَلِ. فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَيْهِ مِنْ أَعْلَى ٱلْحِصْنِ، قَالَ لَهُ: "إِنَّ وَلَدَكَ قَدْ أَسَرْتُهُ، وَ هَا هُوَ مَعِي. فَإِنْ سَلَّمْتَ إِلَيَّ ٱلدُّرُوعَ وَ ٱلسِّلَاحَ ٱلَّتِي لِٱمْرِئِ ٱلْقَيْسِ عِنْدَكَ، رَحَلْتُ عَنْكَ، وَ سَلَّمْتُ إِلَيْكَ وَلَدَكَ، وَ إِنِ ٱمْتَنَعْتَ مِنْ ذٰلِكَ، ذَبَحْتُ وَلَدَكَ وَ أَنْتَ تَنْظُرُ. فَٱخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ." فَقَالَ ٱلسَّمَوْءَلُ: "مَا كُنْتُ لِأُخْفِرَ ذِمَامِي وَ أُبْطِلَ وَفَائِي، فَٱصْنَعْ مَا شِئْتَ." فَذَبَحَ وَلَدَهُ وَ هُوَ يَنْظُرُ. ثُمَّ لَمَّا أَنْ عَجَزَ عَنِ ٱلْحِصْنِ، رَحَلَ خَائِبًا. وَ ٱحْتَسَبَ ٱلسَّمَوْءَلُ ذَبْحَ وَلَدِهِ وَ صَبَرَ مُحَافَظَةً عَلَى وَفَائِهِ. فَلَمَّا جَاءَ ٱلْمَوْسِمُ وَ حَضَرَتْ وَرَثَةُ ٱمْرِئِ ٱلْقَيْسِ، سَلَّمَ إِلَيْهِمُ ٱلدُّرُوعَ وَ ٱلسِّلَاحَ وَ رَأَى حِفْظَ ذِمَامِهِ وَ رِعَايَةَ وَفَائِهِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ حَيَاةِ وَلَدِهِ وَ بَقَائِهِ. فَصَارَتِ ٱلْأَمْثَالُ بِٱلْوَفَاءِ تُضْرَبُ بِٱلسَّمَوْءَلِ. وَ إِذَا مَدَحُوا أَهْلَ ٱلْوَفَاءِ فِي ٱلْأَنَامِ، ذَكَرُوا ٱلسَّمَوْءَلَ فِي ٱلْأَوَّلِ.

(نفحة اليمن)

٣٢ـ فِي ٱلْحَمَاسَةِ

إِذَا ٱلْمَرْءُ لَمْ يَدْنَسْ مِنَ ٱللُّؤْمِ عِرْضُهُ
فَكُلُّ رِدَاءٍ يَرْتَدِيهِ جَمِيلُ
وَ إِنْ هُوَ لَمْ يَحْمِلْ عَلَى ٱلنَّفْسِ ضَيْمَهَا
فَلَيْسَ إِلَى حُسْنِ ٱلثَّنَاءِ سَبِيلُ
تُعَيِّرُنَا أَنَّا قَلِيلٌ عَدِيدُنَا
فَقُلْتُ لَهَا، إِنَّ ٱلْكِرَامَ قَلِيلُ،
وَ مَا قَلَّ مَنْ كَانَتْ بَقَايَاهُ مِثْلَنَا
شَبَابٌ تَسَامَى لِلْعُلَى وَ كُهُولُ
وَ مَا ضَرَّنَا أَنَّا قَلِيلٌ وَ جَارُنَا
عَزِيزٌ، وَ جَارُ ٱلْأَكْثَرِينَ ذَلِيلُ
يُقَرِّبُ حُبُّ ٱلْمَوْتِ آجَالَنَا لَنَا
وَ تَكْرَهُهُ آجَالُهُمْ وَ تَطُولُ
وَ مَا مَاتَ مِنَّا سَيِّدٌ حَتْفَ أَنْفِهِ
وَ لَا طُلَّ مِنَّا حَيْثُ كَانَ قَتِيلُ
تَسِيلُ عَلَى حَدِّ ٱلظُّبَاتِ نُفُوسُنَا
وَ لَيْسَتْ عَلَى غَيْرِ ٱلظُّبَاتِ تَسِيلُ
وَ نُنْكِرُ إِنْ شِئْنَا عَلَى ٱلنَّاسِ قَوْلَهُمْ

وَ لَا يُنْكِرُونَ ٱلْقَوْلَ حِينَ تَقُولُ
إِذَا سَيِّدٌ مِنَّا خَلَا، قَامَ سَيِّدٌ
قَؤُولٌ لِمَا قَالَ ٱلْكِرَامُ فَعُولُ
وَ مَا أُخْمِدَتْ نَارٌ لَنَا دُونَ طَارِقٍ
وَ لَا ذَمَّنَا فِي ٱلنَّازِلِينَ نَزِيلُ
وَ أَسْيَافُنَا فِي كُلِّ غَرْبٍ وَ مَشْرِقٍ
بِهَا مِنْ قِرَاعِ ٱلدَّارِعِينَ فُلُولُ

(السموءل بن عاديا)

٣٣- وَأْدُ ٱلْبَنَاتِ

قِيلَ لَمَّا وَفَدَ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ عَلَى رَسُولِ ٱللهِ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَأَلَهُ بَعْضُ ٱلْأَنْصَارِ عَمَّا يُتَحَدَّثُ بِهِ فِي ٱلْمَوْءُودَاتِ. فَأَخْبَرَ أَنَّهُ مَا وُلِدَتْ لَهُ بِنْتٌ إِلَّا وَأَدَهَا. قَالَ: "كُنْتُ أَخَافُ ٱلْعَارَ. وَ مَا رَحِمْتُ مِنْهُنَّ إِلَّا بُنَيَّةً كَانَتْ وَلَدَتْهَا أُمُّهَا وَ أَنَا فِي سَفَرٍ. فَدَفَعَتْهَا إِلَى أَخْوَالِهَا. وَ قَدِمْتُ أَنَا مِنْ سَفَرِي. فَسَأَلْتُهَا عَنِ ٱلْحَمْلِ. فَأَخْبَرَتْ أَنَّهَا وَلَدَتْ

وَلَدًا مَيِّتًا. وَكَتَمَتْ حَالَهَا حَتَّى مَضَتْ عَلَى ذٰلِكَ سِنُونَ، وَكَبُرَتِ ٱلصَّبِيَّةُ وَيَنَعَتْ. بَعَثْ فَزَارَتْ أُمَّهَا ذَاتَ يَوْمٍ. فَدَخَلْتُ، فَرَأَيْتُهَا وَقَدْ ضَفَرَتْ شَعْرَهَا وَجَعَلَتْ فِي قُرُونِهَا جُدَادًا وَنَظَمَتْ عَلَيْهَا وَدَعًا وَأَلْبَسَتْهَا قِلَادَةً مِنْ جَزْعٍ. فَقُلْتُ لَهَا: 'مَنْ هٰذِهِ ٱلصَّبِيَّةُ؟ وَقَدْ أَعْجَبَنِي جَمَالُهَا.' فَبَكَتْ أُمُّهَا وَقَالَتْ: 'هٰذِهِ ٱبْنَتُكَ.' فَأَمْسَكْتُ عَنْهَا حَتَّى غَفَلَتْ أُمُّهَا. ثُمَّ أَخْرَجْتُهَا يَوْمًا. فَحَفَرْتُ لَهَا حُفْرَةً وَجَعَلْتُهَا فِيهَا. وَهِيَ تَقُولُ: 'يَا أَبَتِ، مَا تَصْنَعُ؟ أَخْبِرْنِي بِحَقِّكَ.' وَجَعَلْتُ أُقَلِّبُ عَلَيْهَا ٱلتُّرَابَ، وَهِيَ تَقُولُ: 'أَنْتَ مُغَطٍّ عَلَيَّ بِهٰذَا ٱلتُّرَابِ، أَنْتَ تَارِكِي وَحْدِي وَمُنْصَرِفٌ عَنِّي؟' وَجَعَلْتُ أَقْذِفُ عَلَيْهَا حَتَّى وَارَيْتُهَا وَٱنْقَطَعَ صَوْتُهَا. فَتِلْكَ حَسْرَتُهَا فِي قَلْبِي." فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ ٱللهِ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: "إِنَّ هٰذِهِ لَقَسْوَةٌ، وَمَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ."

(نفحة اليمن)

٣٤- فِي ٱلْأَضَاحِيكِ

١. قَالَ بَعْضُهُمْ: "رَأَيْتُ مُعَلِّمًا وَ قَدْ جَاءَ صَبِيَّانِ يَتَمَاسَكَانِ." فَقَالَ أَحَدُهُمَا: "هٰذَا عَضَّ أُذُنِي." وَ قَالَ ٱلْآخَرُ: "لَا، وَ ٱللّٰهِ، يَا سَيِّدَنَا، هُوَ ٱلَّذِي عَضَّ أُذُنَ نَفْسِهِ." فَقَالَ ٱلْمُعَلِّمُ: "يَا أَحْمَقُ، أَ هُوَ كَانَ جَمَلًا يَعَضُّ أُذُنَ نَفْسِهِ؟"

(الطريف)

٢. أَلْعَرَبُ تَقُولُ: "أَعْيَا مِنْ بَاقِلٍ." وَ مِنْ عِيِّهِ أَنَّهُ ٱشْتَرَى ظَبْيًا، فَحَمَلَهُ عَلَى عُنُقِهِ. فَسُئِلَ عَنْ ثَمَنِهِ. فَحَلَّ عَنْهُ يَدَيْهِ، وَ فَتَحَ أَصَابِعَهُ، وَ أَشَارَ بِهَا، وَ أَخْرَجَ لِسَانَهُ، يُرِيدُ أَنَّهُ بِأَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا. فَهَرَبَ ٱلظَّبْيُ.

٣. إِخْتَلَفَ أَعْرَابِيَّانِ فِي رَجُلٍ. فَقَالَ ٱلْأَوَّلُ: "مِنْ بَنِي رَاسِبٍ." وَ قَالَ ٱلثَّانِي: "بَلْ مِنْ بَنِي طُفَاوَةَ." فَمَرَّ بِهِمَا بَاقِلٌ ٱلرَّبَعِيُّ. فَتَحَاكَمَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: "أَلْقُوهُ فِي ٱلْمَاءِ. فَإِنْ رَسَبَ، فَهُوَ مِنْ بَنِي رَاسِبٍ. وَ إِنْ طَفَا، فَمِنْ بَنِي طُفَاوَةَ."

٤. أَعْرَابِيٌّ لَقِيَ آخَرَ، فَقَالَ: "مَا ٱسْمُكَ؟" قَالَ: "فَيْضٌ." فَقَالَ: "ٱبْنُ مَنْ؟" قَالَ: "ٱبْنُ ٱلْفُرَاتِ." قَالَ: "أَبُو مَنْ؟" قَالَ: "أَبُو بَحْرٍ" قَالَ: "لَيْسَ لَنَا أَنْ نُكَلِّمَكَ إِلَّا فِي زَوْرَقٍ."

٥. أَضَافَ رَجُلٌ رَجُلًا. فَأَطَالَ ٱلْمُقَامَ حَتَّى كَرِهَهُ. فَقَالَ ٱلرَّجُلُ لِٱمْرَأَتِهِ: "كَيْفَ لَنَا أَنْ نَعْلَمَ مِقْدَارَ مُقَامِهِ؟" فَقَالَتْ لَهُ: "أَلْقِ بَيْنَنَا شَرًّا حَتَّى نَتَحَاكَمَ إِلَيْهِ." فَفَعَلَ. فَقَالَتِ ٱلْمَرْأَةُ لِلضَّيْفِ: "بِٱلَّذِي يُبَارِكُ لَكَ فِي غُدُوِّكَ غَدًا، أَيُّنَا أَظْلَمُ؟" فَقَالَ: "وَٱلَّذِي يُبَارِكُ لِي فِي قِيَامِي عِنْدَكُمْ شَهْرًا، مَا أَعْلَمُ."

(مجاني الأدب)

٣٥- ٱلْأَوَامِرُ وَٱلنَّوَاهِي

١- يَا أَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُوا، إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ، فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ، فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ. (سورة الحجرات)

٢- يَا أَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُوا، إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي ٱلْمَجَالِسِ، فَٱفْسَحُوا، يَفْسَحِ ٱللهُ

لَكُمْ، وَ إِذَا قِيلَ ٱنْشُزُوا، فَٱنْشُزُوا، يَرْفَعِ ٱللّٰهُ ٱلَّذِينَ
آمَنُوا مِنْكُمْ وَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا ٱلْعِلْمَ دَرَجٰتٍ، وَ ٱللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ. (سورة المجادلة)

٣- قَضَى رَبُّكَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ، وَ
بِٱلْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا، إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ ٱلْكِبَرَ
أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا، فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَ
لَا تَنْهَرْهُمَا، وَ قُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا. وَ ٱخْفِضْ
لَهُمَا جَنَاحَ ٱلذُّلِّ مِنَ ٱلرَّحْمَةِ، وَ قُلْ رَبِّ
ٱرْحَمْهُمَا، كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا. (سورة الإسراء)

٤- يَا أَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُوا، لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا
غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا وَ تُسَلِّمُوا عَلَى
أَهْلِهَا، ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ.
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا، فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى
يُؤْذَنَ لَكُمْ، وَ إِنْ قِيلَ لَكُمُ ٱرْجِعُوا، فَٱرْجِعُوا
هُوَ أَزْكَى لَكُمْ، وَ ٱللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ.
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ
فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ، وَ ٱللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَ
مَا تَكْتُمُونَ. (سورة النور)

٥- يَا أَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُوا، لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ

مِنْ قَوْمٍ، عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ، وَ لَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ، عَسَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ، وَ لَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ، وَ لَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ، بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ، وَ مَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ، إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ، وَ لَا تَجَسَّسُوا، وَ لَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، أَ يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا، فَكَرِهْتُمُوهُ، وَ اتَّقُوا اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ. يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَ أُنْثَى وَ جَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَ قَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا، إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ، إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. (سورة الحجرات)

٣٦- فِي الْمُنَاجَاةِ

يَا مَنْ تُحَلُّ بِذِكْرِهِ	عُقَدُ النَّوَائِبِ وَ الشَّدَائِدْ
يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَى	وَ إِلَيْهِ أَمْرُ الْخَلْقِ عَائِدْ
أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَى الْعِبَا	دِ وَ أَنْتَ فِي الْمَلَكُوتِ وَاحِدْ

أَنْتَ ٱلْعَلِيمُ بِمَا ٱبْتُلِيتُ بِهِ	وَ أَنْتَ عَلَيَّ شَاهِدْ
إِنَّ ٱلْهُمُومَ جُيُوشُهَا	قَدْ أَصْبَحَتْ قَلْبِي تُطَارِدْ
فَرِّجْ بِعَوْنِكَ كُرْبَتِي	يَا مَنْ لَهُ حُسْنُ ٱلْعَوَائِدْ
فَخَفِيُّ لُطْفِكَ يُسْتَعَا	نُ بِهِ عَلَى ٱلزَّمَنِ ٱلْمُعَانِدْ
أَنْتَ ٱلْمُيَسِّرُ وَ ٱلْمُسَبِّبُ	وَ ٱلْمُسَهِّلُ وَ ٱلْمُسَاعِدْ
سَبِّبْ لَنَا فَرَجًا قَرِيبًا	يَا إِلٰهِي، لَا تُبَاعِدْ
كُنْ رَاحِمِي، فَلَقَدْ يَئِسْتُ	مِنَ ٱلْأَقَارِبِ وَ ٱلْأَبَاعِدْ
يَا ذَا ٱلْجَلَالِ وَ عَافِنِي	مِمَّا مِنَ ٱلْبَلْوَى أُكَابِدْ

وَ عَنِ ٱلْوَرَى كُنْ سَاتِرًا
عَيْبِي بِفَضْلٍ مِنْكَ وَارِدْ

٣٧ - فِي مُخَالَفَتِهِ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١ - عَنِ ٱبْنِ عَبَّاسٍ رض، قَالَ: "قَدِمَ ضِمَادٌ ٱلْأَزْدِيُّ مَكَّةَ، فَرَأَى رَسُولَ ٱللّٰهِ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ غِلْمَانٌ يَتْبَعُونَهُ. (الامام احمد)

٢ - بَيْنَا ٱلنَّبِيُّ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حِجْرِ ٱلْكَعْبَةِ إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ، فَوَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ خَنْقًا شَدِيدًا.

فَأَقْبَلَ أَبُوبَكْرٍ حَتَّى أَخَذَ بِمَنْكِبَيْهِ وَ دَفَعَهُ
عَنِ ٱلنَّبِيِّ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ. قَالَ :
" أَ تَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ : ' رَبِّيَ ٱللّٰهُ ' ؟ "
(البخاري)

٣ ـ حَدَّثَ شَيْخٌ مِنْ بَنِي مالِكِ بْنِ كِنَانَةَ،
قَالَ : " رَأَيْتُ رَسُولَ ٱللّٰهِ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِسُوقِ ذِي ٱلْمَجَازِ يَتَخَلَّلُهَا ، يَقُولُ : ' يَا أَيُّهَا
ٱلنَّاسُ ، قُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا ٱللّٰهُ ، تُفْلِحُوا ' وَ أَبُو
جَهْلٍ يَحْثِي عَلَيْهِ ٱلتُّرَابَ وَ يَقُولُ : ' يَا أَيُّهَا
ٱلنَّاسُ ، لَا يَغُرَّنَّكُمْ هٰذَا عَنْ دِينِكُمْ. فَإِنَّمَا
يُرِيدُ لِتَتْرُكُوا آلِهَتَكُمْ وَ تَتْرُكُوا ٱللَّاتَ
وَ ٱلْعُزَّى. ' وَ مَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ رَسُولُ ٱللّٰهِ
صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. " (المسند لاحمد)

٤ ـ عَظُمَتِ ٱلْمُصِيبَةُ عَلَى رَسُولِ ٱللّٰهِ صَلَّى
ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَلَاكِ أَبِي طَالِبٍ وَ خَدِيجَةَ
وَ ذٰلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَصَلُوا مِنْ أَذَاهُ بَعْدَ
مَوْتِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى مَا لَمْ يَكُونُوا يَصِلُونَ
إِلَيْهِ فِي حَيَاتِهِ مِنْهُ حَتَّى نَثَرَ بَعْضُهُمْ عَلَى
رَأْسِهِ ٱلتُّرَابَ. فَدَخَلَ رَسُولُ ٱللّٰهِ صَلَّى ٱللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَهُ وَ ٱلتُّرَابُ عَلَى رَأْسِهِ، فَقَامَتْ إِلَيْهِ إِحْدَى بَنَاتِهِ تَغْسِلُ عَنْهُ ٱلتُّرَابَ وَهِيَ تَبْكِي وَ رَسُولُ ٱللهِ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَقُولُ لَهَا: "يَا بُنَيَّةُ، لَا تَبْكِي، فَإِنَّ ٱللهَ مَانِعٌ أَبَاكِ." (الطبري)

٥ - بَيْنَمَا رَسُولُ ٱللهِ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي عِنْدَ ٱلْكَعْبَةِ وَ جَمْعُ قُرَيْشٍ عِنْدَ مَجَالِسِهِمْ إِذْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ: "أَلَا تَنْظُرُونَ إِلَى هٰذَا ٱلْمُرَائِي؟ أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى جَزُورِ آلِ فُلَانٍ؟ فَيَعْمِدُ إِلَى فَرْثِهَا وَ دَمِهَا وَ سَلَاهَا، فَيَجِيءُ بِهِ ثُمَّ يُمْهِلُهُ حَتَّى إِذَا سَجَدَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ." فَٱنْبَعَثَ أَشْقَاهُمْ. فَلَمَّا سَجَدَ ٱلنَّبِيُّ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَ ثَبَتَ ٱلنَّبِيُّ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا. فَضَحِكُوا حَتَّى مَالَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ مِنَ ٱلضَّحِكِ. فَٱنْطَلَقَ مُنْطَلِقٌ إِلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا ٱلسَّلَامُ وَ هِيَ جُوَيْرِيَةٌ، فَأَقْبَلَتْ تَسْعَى وَ ثَبَتَ ٱلنَّبِيُّ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا حَتَّى أَلْقَتْهُ عَنْهُ. (البخاري)

٣٨ - اَلْغُلَامُ وَ الثَّعْلَبُ

كَانَ لِرَجُلٍ مِنْ أَغْنِيَاءِ التُّجَّارِ وَلَدٌ نَجِيبٌ، صَرَّفَهُ مِنْ صِغَرِ سِنِّهِ فِي التِّجَارَةِ بِبَلَدِهِ حَتّٰى رَضِيَ بِخِبْرَتِهِ فِيهَا. فَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ، أَرَادَ أَنْ يُعَوِّدَهُ عَلَى الْأَسْفَارِ فِي تِجَارَةِ الْأَقْطَارِ. فَجَهَّزَهُ تَجْهِيزًا يَلِيقُ بِأَمْثَالِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ مَضَى الْغُلَامُ. فَلَمَّا كَانَ عَلَى مَسِيرَةِ أَيَّامٍ مِنَ الْمَدِينَةِ نَزَلَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي بَعْضِ الْمُرُوجِ، وَ كَانَتِ اللَّيْلَةُ مُقْمِرَةً. فَقَامَ يَتَمَشّٰى وَ قَدْ مَضَى جُزْءٌ مِنَ اللَّيْلِ. فَبَصُرَ بِثَعْلَبٍ طَرِيحٍ وَ قَدْ أَخَذَهُ الْهَرَمُ وَ الْإِعْيَاءُ وَ ضَعُفَ عَنِ الْحَرَكَةِ. فَوَقَفَ عِنْدَهُ وَ أَخَذَ يَتَفَكَّرُ فِي أَمْرِهِ وَ يَقُولُ: "كَيْفَ يُرْزَقُ هٰذَا الْحَيَوَانُ الْمِسْكِينُ؟ وَ مَا أَظُنُّ إِلَّا أَنَّهُ يَمُوتُ جُوعًا" فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذَا هُوَ بِأَسَدٍ مُقْبِلٍ قَدِ افْتَرَسَ فَرِيسَةً فَجَاءَ حَتّٰى قَرُبَ مِنَ الثَّعْلَبِ. فَتَنَاوَلَ مِنْهَا حَتّٰى شَبِعَ وَ تَرَكَ بَقِيَّتَهَا وَ مَضَى. فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَحَامَلَ الثَّعْلَبُ

عَلَى نَفْسِهِ وَ أَخَذَ يَتَحَرَّكُ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى ٱنْتَهَى إِلَى مَا تَرَكَهُ ٱلْأَسَدُ. فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ وَ ٱلْغُلَامُ يَتَعَجَّبُ مِنْ صُنْعِ ٱللهِ فِي خَلْقِهِ وَ مَا سَاقَ لِهٰذَا ٱلْحَيَوَانِ ٱلْعَاجِزِ مِنْ رِزْقِهِ. وَ قَالَ فِي نَفْسِهِ: "إِذَا كَانَ سُبْحَانَهُ قَدْ تَكَفَّلَ بِٱلْأَرْزَاقِ، فَلِأَيِّ شَيْءٍ ٱحْتِمَالُ ٱلْمَشَاقِّ وَ رُكُوبُ ٱلْأَسْفَارِ وَ ٱقْتِحَامُ ٱلْأَخْطَارِ؟" ثُمَّ ٱنْثَنَى رَاجِعًا إِلَى وَالِدِهِ. فَأَخْبَرَهُ ٱلْخَبَرَ وَ شَرَحَ لَهُ مَا ثَنَى عَزْمَهُ عَنِ ٱلسَّفَرِ. فَقَالَ لَهُ: "يَا بُنَيَّ، قَدْ أَخْطَأْتَ ٱلنَّظَرَ، إِنَّمَا أَرَدْتُ بِكَ أَنْ تَكُونَ أَسَدًا، تَأْوِي إِلَيْكَ ٱلثَّعَالِبُ ٱلْجِيَاعُ، لَا أَنْ تَكُونَ ثَعْلَبًا جَائِعًا تَنْتَظِرُ فَضْلَةَ ٱلسِّبَاعِ." فَقَبِلَ نَصِيحَةَ أَبِيهِ، وَ رَجَعَ لِمَا كَانَ فِيهِ.

٣٩- فِي ٱلْوَرَعِ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: "كُنْتُ عَلَى بَيْتِ مَالِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رض وَ كَاتِبَهُ.

وَكَانَ فِي بَيْتِ مَالِهِ عِقْدُ لُؤْلُؤٍ، كَانَ أَصَابَهُ يَوْمَ ٱلْبَصْرَةِ. فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ. فَقَالَتْ لِي: 'إِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ فِي بَيْتِ مَالِ أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عِقْدَ لُؤْلُؤٍ. وَ هُوَ فِي يَدِكَ وَ أَنَا أُحِبُّ أَنْ تُعِيرَنِيهِ أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي يَوْمِ ٱلْأَضْحَى.' فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهَا: 'عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ مَرْدُودَةٌ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، يَا بِنْتَ أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ.' فَقَالَتْ: 'نَعَمْ، عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ مَرْدُودَةٌ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.' فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهَا وَ إِذْ أَمِيرُ ٱلْمُؤْمِنِينَ رَآهُ عَلَيْهَا فَعَرَفَهُ. فَقَالَ لَهَا: 'مِنْ أَيْنَ جَاءَ إِلَيْكِ هٰذَا ٱلْعِقْدُ؟' فَقَالَتْ: 'إِسْتَعَرْتُهُ مِنِ ٱبْنِ أَبِي رَافِعٍ خَازِنِ بَيْتِ مَالِ أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ لِأَتَزَيَّنَ بِهِ فِي ٱلْعِيدِ ثُمَّ أَرُدَّهُ.' فَبَعَثَ إِلَيَّ أَمِيرُ ٱلْمُؤْمِنِينَ، فَجِئْتُهُ، فَقَالَ لِي: 'أَ تَخُونُ ٱلْمُسْلِمِينَ؟ يَا ٱبْنَ أَبِي رَافِعٍ!' فَقُلْتُ: 'مَعَاذَ اللهِ أَنْ أَخُونَ ٱلْمُسْلِمِينَ.' فَقَالَ: 'كَيْفَ أَعَرْتَ بِنْتَ أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ٱلْعِقْدَ ٱلَّذِي فِي بَيْتِ مَالِ ٱلْمُسْلِمِينَ بِغَيْرِ إِذْنِي

وَ رِضَاهُمْ؟" فَقُلْتُ: "يَا أَمِيرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ، إِنَّهَا ٱبْنَتُكَ وَ سَأَلَتْنِي أَنْ أُعِيرَهَا تَتَزَيَّنُ بِهِ. فَأَعَرْتُهَا إِيَّاهُ عَارِيَةً مَضْمُونَةً مَرْدُودَةً عَلَى أَنْ تَرُدَّهُ سَالِمًا إِلَى مَوْضِعِهِ." فَقَالَ: "رُدَّهُ مِنْ يَوْمِكَ وَ إِيَّاكَ أَنْ تَعُودَ إِلَى مِثْلِهِ، فَتَنَالَكَ عُقُوبَتِي." ثُمَّ قَالَ: "وَيْلٌ لِٱبْنَتِي، لَوْ كَانَتْ أَخَذَتِ ٱلْعِقْدَ عَلَى غَيْرِ عَارِيَةٍ مَرْدُودَةٍ مَضْمُونَةٍ، لَكَانَتْ إِذَنْ أَوَّلَ هَاشِمِيَّةٍ قُطِعَتْ يَدُهَا فِي سَرِقَةٍ." فَبَلَغَتْ مَقَالَتُهُ ٱبْنَتَهُ، فَقَالَتْ لَهُ: "يَا أَمِيرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ، أَنَا ٱبْنَتُكَ وَ بِضْعَةٌ مِنْكَ. فَمَنْ أَحَقُّ بِلُبْسِهِ مِنِّي؟" فَقَالَ لَهَا: "يَا بِنْتَ ٱبْنِ أَبِي طَالِبٍ، لَا تَذْهَبِي بِنَفْسِكِ عَنِ ٱلْحَقِّ. أَ كُلُّ نِسَاءِ ٱلْمُهَاجِرِينَ وَ ٱلْأَنْصَارِ يَتَزَيَّنَّ فِي مِثْلِ هٰذَا ٱلْعِيدِ بِمِثْلِ هٰذَا؟" فَقَبَضْتُهُ مِنْهَا وَ رَدَدْتُهُ إِلَى مَوْضِعِهِ."

٧٠ - فِي مَدْحِ ٱلسَّفَرِ

بِلَادُ ٱللهِ وَاسِعَةٌ فَضَاءٌ
وَرِزْقُ ٱللهِ فِي ٱلدُّنْيَا فَسِيحُ
فَقُلْ لِلْقَاعِدِينَ عَلَى هَوَانٍ
إِذَا ضَاقَتْ بِكُمْ أَرْضٌ، فَسِيحُوا

أَشَدُّ مِنْ فَاقَةِ ٱلزَّمَانِ مُقَامُ حُرٍّ عَلَى هَوَانِ
فَٱسْتَرْزِقِ ٱللهَ وَٱسْتَعِنْهُ فَإِنَّهُ خَيْرُ مُسْتَعَانِ
وَإِنْ نَبَا مَنْزِلٌ بِحُرٍّ فَمِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانِ

إِذَا مَا ضَاقَ صَدْرُكَ مِنْ بِلَادٍ
تَرَحَّلْ طَالِبًا أَرْضًا سِوَاهَا
فَنَفْسَكَ فُزْ بِهَا إِنْ خِفْتَ ضَيْمًا
وَخَلِّ ٱلدَّارَ تَنْعَى مَنْ بَنَاهَا
فَإِنَّكَ وَاجِدٌ أَرْضًا بِأَرْضٍ
وَنَفْسَكَ لَمْ تَجِدْ نَفْسًا سِوَاهَا

سَافِرْ تَجِدْ عِوَضًا عَمَّنْ تُفَارِقُهُ

وَ ٱنْصَبْ فَإِنَّ لَذِيذَ ٱلْعَيْشِ فِي ٱلنَّصَبِ
مَا فِي ٱلْمُقَامِ لِذِي لُبٍّ وَ ذِي أَدَبٍ
مَعَزَّةٌ فَٱتْرُكِ ٱلْأَوْطَانَ وَ ٱغْتَرِبِ
إِنِّي رَأَيْتُ وُقُوفَ ٱلْمَاءِ يُفْسِدُهُ
إِنْ سَاحَ، طَابَ، وَ إِنْ لَمْ يَجْرِ لَمْ يَطِبِ
وَ ٱلْبَدْرُ لَوْ لَا أُفُولٌ مِنْهُ مَا نَظَرَتْ
إِلَيْهِ فِي كُلِّ حِينٍ عَيْنُ مُرْتَقِبِ
وَ ٱلْأُسْدُ لَوْ لَا فِرَاقُ ٱلْغَابِ مَا قَنَصَتْ
وَ ٱلسَّهْمُ لَوْ لَا فِرَاقُ ٱلْقَوْسِ لَمْ يُصِبِ
وَ ٱلتِّبْرُ كَٱلتُّرْبِ مُلْقًى فِي مَعَادِنِهِ
وَ ٱلْعُودُ فِي أَرْضِهِ نَوْعٌ مِنَ ٱلْحَطَبِ
فَإِنْ تَغَرَّبَ هٰذَا، عَزَّ مَطْلَبُهُ،
وَ إِنْ أَقَامَ، فَلَا يَعْلُو إِلَى ٱلرُّتَبِ

---

٤٢ - تَعْذِيبُ ٱلْمُسْلِمِينَ

١ - كَانَ بِلَالُ بْنُ رِبَاحٍ صَادِقَ ٱلْإِسْلَامِ، طَاهِرَ ٱلْقَلْبِ. فَكَانَ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ يُخْرِجُهُ إِذَا حَمِيَتِ ٱلظَّهِيرَةُ، فَيَطْرَحُهُ عَلَى ظَهْرِهِ

فِي بَطْحَاءِ مَكَّةَ، ثُمَّ يَأْمُرُ بِالصَّخْرَةِ الْعَظِيمَةِ. فَتُوضَعُ عَلَى صَدْرِهِ. ثُمَّ يَقُولُ لَهُ: "لَا، وَاللهِ، لَا تَزَالُ هٰكَذَا حَتّٰى تَمُوتَ أَوْ تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ وَ تَعْبُدَ اللَّاتَ وَ الْعُزّٰى." فَيَقُولُ وَ هُوَ فِي ذٰلِكَ الْبَلَاءِ: "أَحَدٌ، أَحَدٌ." (ابن هشام)

٢- كَانَ أَبُو فُكَيْهَةَ عَبْدًا لِصَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ ابْنِ خَلَفٍ، أَسْلَمَ مَعَ بِلَالٍ. فَأَخَذَهُ أُمَيَّةُ ابْنُ خَلَفٍ، وَ رَبَطَ فِي رِجْلِهِ حَبْلًا، وَ أَمَرَ بِهِ فَجُرَّ. ثُمَّ أَلْقَاهُ فِي الرَّمْضَاءِ، وَ مَرَّ بِهِ جُعَلٌ فَقَالَ لَهُ أُمَيَّةُ: "أَلَيْسَ هٰذَا رَبَّكَ؟" فَقَالَ: "اللهُ رَبِّي وَ رَبُّكَ وَ رَبُّ هٰذَا." فَخَنَقَهُ خَنْقًا شَدِيدًا. وَ مَعَهُ أَخُوهُ أُبَيُّ بْنُ خَلَفٍ، يَقُولُ: "زِدْهُ عَذَابًا حَتّٰى يَأْتِيَ مُحَمَّدٌ فَيُخَلِّصُهُ بِسِحْرِهِ." وَ لَمْ يَزَلْ عَلَى تِلْكَ الْحَالَةِ حَتّٰى ظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ مَاتَ. ثُمَّ أَفَاقَ، فَمَرَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ، فَاشْتَرَاهُ وَ أَعْتَقَهُ. (ابن الاثير)

٣- كَانُوا بَنُو مَخْزُومٍ يُخْرِجُونَ عَمَّارًا وَ أَبَاهُ وَ أُمَّهُ إِلَى الْأَبْطَحِ إِذَا حَمِيَتِ الرَّمْضَاءُ، يُعَذِّبُونَهُمْ بِحَرِّ الرَّمْضَاءِ. فَمَرَّ بِهِمُ النَّبِيُّ

صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "صَبْرًا، آلَ يَاسِرٍ، فَإِنَّ مَوْعِدَكُمُ ٱلْجَنَّةُ." فَمَاتَ يَاسِرٌ فِي ٱلْعَذَابِ. وَ أَغْلَظَتِ ٱمْرَأَتُهُ سُمَيَّةُ ٱلْقَوْلَ لِأَبِي جَهْلٍ، فَطَعَنَهَا بِحَرْبَةٍ فِي يَدَيْهِ، فَمَاتَتْ، وَهِيَ أَوَّلُ شَهِيدٍ فِي ٱلْإِسْلَامِ. وَ شَدَّدُوا ٱلْعَذَابَ عَلَى عَمَّارٍ بِٱلْحَرِّ تَارَةً، وَ بِوَضْعِ ٱلصَّخْرِ أَحْمَرَ عَلَى صَدْرِهِ أُخْرَى، وَ بِٱلتَّغْرِيقِ أُخْرَى. فَقَالُوا: "لَا نَتْرُكُكَ حَتَّى تَسُبَّ مُحَمَّدًا وَ تَقُولَ فِي ٱللَّاتِ وَ ٱلْعُزَّى خَيْرًا." (ابن الاثير)

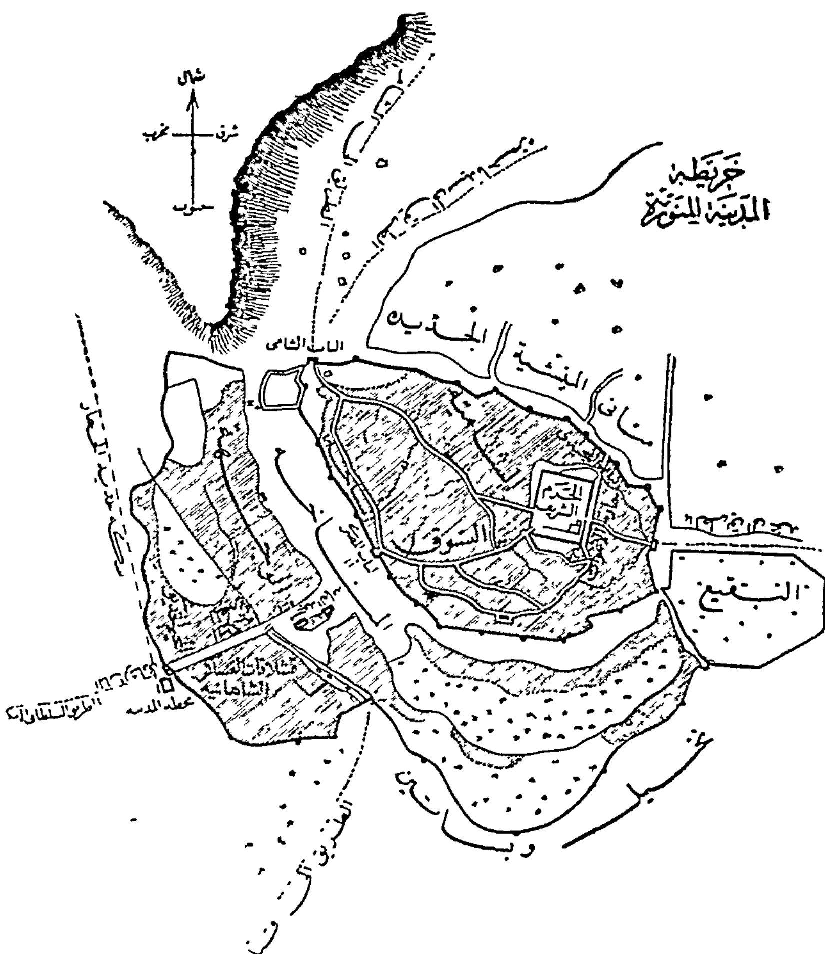
٤ - دَخَلَ خَبَّابُ بْنُ ٱلْأَرَتِّ عَلَى عُمَرَ ٱبْنِ ٱلْخَطَّابِ، فَأَجْلَسَهُ عَلَى مُتَّكَئِهِ وَ قَالَ: "مَا عَلَى ٱلْأَرْضِ أَحَدٌ أَحَقُّ بِهٰذَا ٱلْمَجْلِسِ مِنْ هٰذَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ." قَالَ لَهُ خَبَّابٌ: "مَنْ هُوَ؟ يَا أَمِيرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ." قَالَ: "بِلَالٌ." فَقَالَ لَهُ خَبَّابٌ: "يَا أَمِيرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ، مَا هُوَ بِأَحَقَّ مِنِّي، إِنَّ بِلَالًا كَانَ لَهُ فِي ٱلْمُشْرِكِينَ مَنْ يَمْنَعُهُ ٱللّٰهُ بِهِ، وَ لَمْ يَكُنْ لِي أَحَدٌ يَمْنَعُنِي، فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمًا أَخَذُونِي وَ أَوْقَدُوا لِي نَارًا، ثُمَّ سَلَقُونِي فِيهَا، ثُمَّ وَضَعَ

رَجُلُ رِجْلَهُ عَلَى صَدْرِي فَمَا بَرْدُ الْأَرْضِ إِلَّا بِظَهْرِي.» ثُمَّ كَشَفَ عَنْ ظَهْرِهِ فَإِذَا قَدْ بَرِصَ. (ابن سعد)

---

٤٢ - أَلْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ - (١)

أَلْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ، وَ هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاقِعٌ فِي وَسْطِ الْمَدِينَةِ بِمَيْلٍ إِلَى الشَّرْقِ. وَ هُوَ لَطِيفُ الْهَوَاءِ، جَمِيلُ الْمَنْظَرِ، عَلَى هَيْئَةٍ مُسْتَطِيلٍ. مُتَوَسَّطُ طُولِهِ مِنَ الشَّمَالِ إِلَى الْجَنُوبِ مِائَةٌ وَ سِتَّةَ عَشَرَ مِتْرًا وَ رُبْعٌ، وَ عَرْضُهُ مِنَ الشَّرْقِ إِلَى الْغَرْبِ مِنْ جِهَةِ الْقِبْلَةِ سِتَّةٌ وَ ثَمَانُونَ مِتْرًا وَ خَمْسَةٌ وَ ثَلَاثُونَ سَنْتِيمِتْرًا، وَ مِنْ جِهَةِ الْبَابِ الشَّامِيِّ سِتَّةٌ وَ سِتُّونَ مِتْرًا. وَ يَنْقَسِمُ فِي وَضْعِهِ إِلَى قِسْمَيْنِ الْمَسْجِدِ وَ الصَّحْنِ. وَ الْمَسْجِدُ يَبْتَدِئُ مِنْ قِبْلَةِ عُثْمَانَ أَعْنِي مِنَ الْحَائِطِ الْقِبْلِيِّ إِلَى الصَّحْنِ مِنْ جِهَةٍ، وَ فِي طُولِ مَا بَيْنَ بَابِ الرَّحْمَةِ

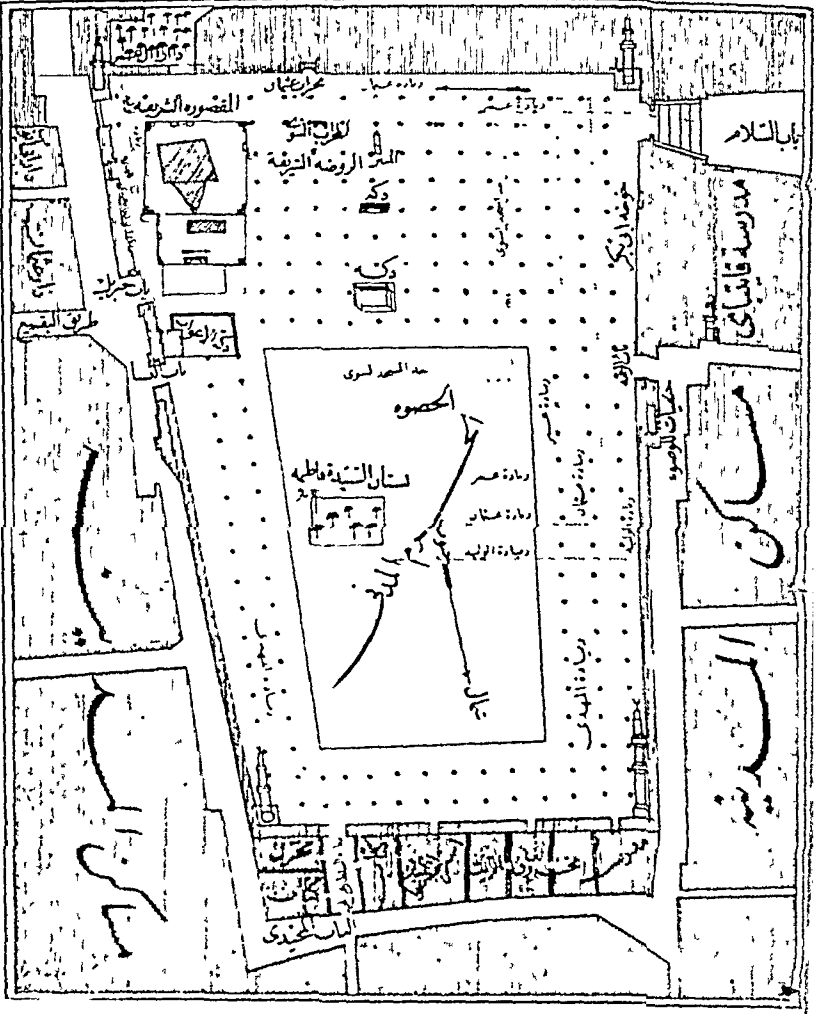


خريطة
المدينة المنورة
شمال
شرق
غرب
الباب الشامي
الحرم الشريف
السوق
البقيع

وَ بَابِ ٱلنِّسَاءِ مِنْ جِهَةٍ أُخْرَى. وَ هٰذَا ٱلْقِسْمُ جَمِيعُهُ مُغَطًّى بِقِبَابٍ تَرْتَكِزُ عَلَى أَقْوَاسٍ قَامَتْ عَلَى عُمُدٍ مِنَ ٱلصَّوَانِ ٱلْمَكْسُوّ بِطَبَقَةٍ مِنَ ٱلْمَرْمَرِ ٱلْمَوْشِيّ بِمَاءِ ٱلذَّهَبِ. وَ ٱلْقِسْمُ ٱلثَّانِي وَ هُوَ ٱلصَّحْنُ، وَ يُسَمُّونَهُ ٱلصَّحْوَهْ، شَكْلُهُ مُسْتَطِيلٌ إِلَى ٱلْبَابِ ٱلشَّامِيِّ وَ يُحِيطُ بِهِ مِنْ جِهَاتِهِ ٱلثَّلَاثِ أَرْوِقَةٌ ثَلَاثَةٌ فِيهَا أَعْمِدَةٌ تَحْمِلُ أَقْوَاسًا رُفِعَتْ عَلَيْهَا قِبَابٌ تُنَاطِحُ ٱلسَّحَابَ!

وَ عَدَدُ جَمِيعِ أَعْمِدَةِ ٱلْحَرَمِ ٱلشَّرِيفِ بِمَا فِيهَا ٱلْمُلْتَصِقَةُ بِحَوَائِطِهِ يَبْلُغُ ثَلْثَمِائَةٍ وَ سَبْعَةً وَ عِشْرِينَ عَمُودًا، مِنْهَا ٢٢ دَاخِلَ ٱلْمَقْصُورَةِ ٱلشَّرِيفَةِ. وَ فِي مَدْخَلِ ٱلْبَابِ ٱلشَّامِيِّ ٱلْمَدْرَسَةُ ٱلْمَجِيدِيَّةُ. وَ لِهٰذَا ٱلْمَدْخَلِ بَابٌ لِلْحَرَمِ مِنَ ٱلدَّاخِلِ يُسَمُّونَهُ بَابَ ٱلتَّوَسُّلِ وَ إِلَى جَانِبِهِ مِنْ جِهَةِ ٱلْغَرْبِ مَحَلٌّ لِلْأَغَوَاتِ ٱلْمُخْتَصِّينَ لِخِدْمَةِ ٱلْحَرَمِ ٱلشَّرِيفِ، وَ فِيهِ مِيضَأَتُهُمْ وَ أَمْكِنَةُ رَاحَتِهِمْ. وَ إِلَى جِوَارِهِ مَخْزَنُ ٱلزَّيْتِ ٱلْمَخْصُوصِ لِتَنْوِيرِ ٱلْحَرَمِ، ثُمَّ

بَابٌ لِمَدْرَسَةٍ. وَ هٰذِهِ ٱلْأَبْوَابُ ٱلثَّلَاثَةُ فِي الرُّوَاقِ ٱلشِّمَالِيِّ. وَ فِي وَسْطِ ٱلصَّحْنِ بِسَبِيلِ إِلَى ٱلشَّرْقِ حَظِيرَةٌ صَغِيرَةٌ سُوِّرَتْ بِدَرَابِزِينٍ مِنَ ٱلْحَدِيدِ، وَ فِيهَا بَعْضُ نَخْلٍ صَغِيرٍ نَبَتَ حَوْلَ نَخْلَةٍ عَالِيَةٍ، يُقَالُ إِنَّهَا أَثَرُ نَخْلَةٍ كَانَتْ فِي هٰذَا ٱلْمَكَانِ لِلسَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ رَضِيَ ٱللّٰهُ عَنْهَا. وَ قِبْلِي هٰذِهِ ٱلْحَظِيرَةِ بِئْرٌ مَاؤُهَا لَذِيذٌ ٱسْمُهَا بِئْرُ ٱلنَّبِيِّ وَ بَعْضُهُمْ يُسَمِّيهَا زَمْزَمَ ٱلْمَدِينَةِ، وَ مِنْ وَرَاءِ هٰذِهِ ٱلْحَظِيرَةِ أُقِيمَتْ شَبَكَةٌ مِنْ خَشَبِ ٱلشِّيشِ عَلَى طُولِ الرُّوَاقِ ٱلشَّرْقِيِّ إِشَارَةً إِلَى أَنَّهُ مُخَصَّصٌ لِلنِّسَاءِ، فَفِيهِ صَلَاتُهُنَّ وَ إِقَامَتُهُنَّ فِي ٱلْحَرَمِ. وَ فِي جَنُوبِ هٰذَا ٱلرُّوَاقِ دَكَّةٌ لِلْأَغْوَاتِ ٱلْمُخَصَّصِينَ لِخِدْمَةِ ٱلْحَرَمِ ٱلشَّرِيفِ: وَهِيَ مُضْطَبَةٌ مَسْطَحُهَا نَحْوُ ١٢ مِتْرًا طُولًا فِي ٨ مِتْرٍ عَرْضًا وَ تَرْتَفِعُ عَنِ ٱلْأَرْضِ بِمَسَافَةِ نَحْوِ أَرْبَعِينَ سَانْتِي مِتْرًا وَكَانَتْ فِي عَهْدِهِ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا لِأَهْلِ ٱلصُّفَّةِ: وَ هُمْ قَوْمٌ مِنَ ٱلْعُفَاةِ وَ ٱلْمُتَقَاعِدِينَ، كَانَ



محراب عثمان
المقصورة الشريفة
الروضة الشريفة
دكة
دكة
باب السلام
حد المسجد النبوي
الحصوة
بستان السيدة فاطمة
زيادة عمر
زيادة عثمان
زيادة الوليد
طريق البقيع
الباب المجيدي

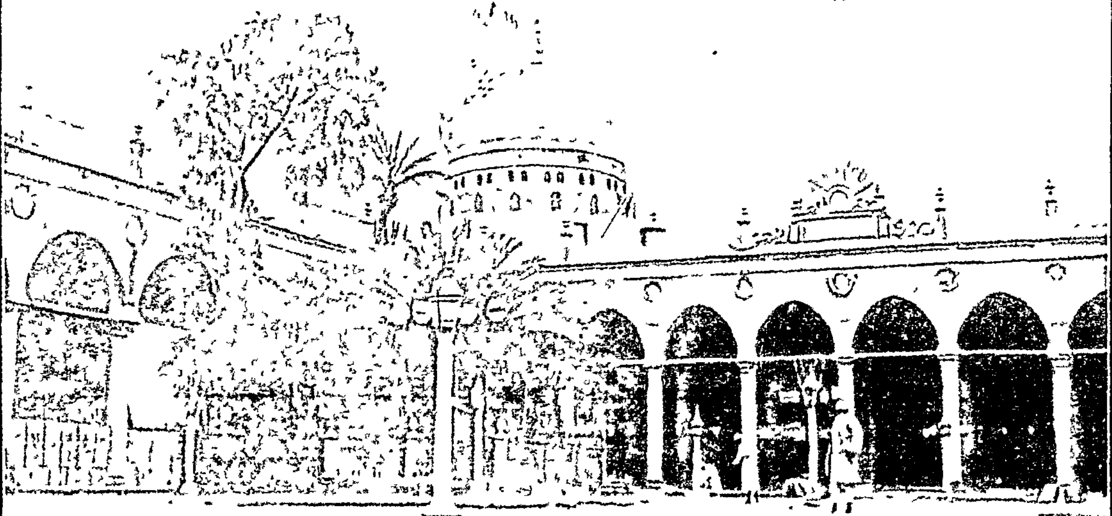
يَصْرِفُ إِلَيْهِمْ رَسُولُ ٱللهِ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ كُلَّ مَا كَانَ يَقُومُ بِحَيَاتِهِمْ مِنْ غِذَاءٍ وَ كِسَاءٍ .

٤٣ـ أَلْحَرَمُ ٱلْمَدَنِيُّ ـ (٢)

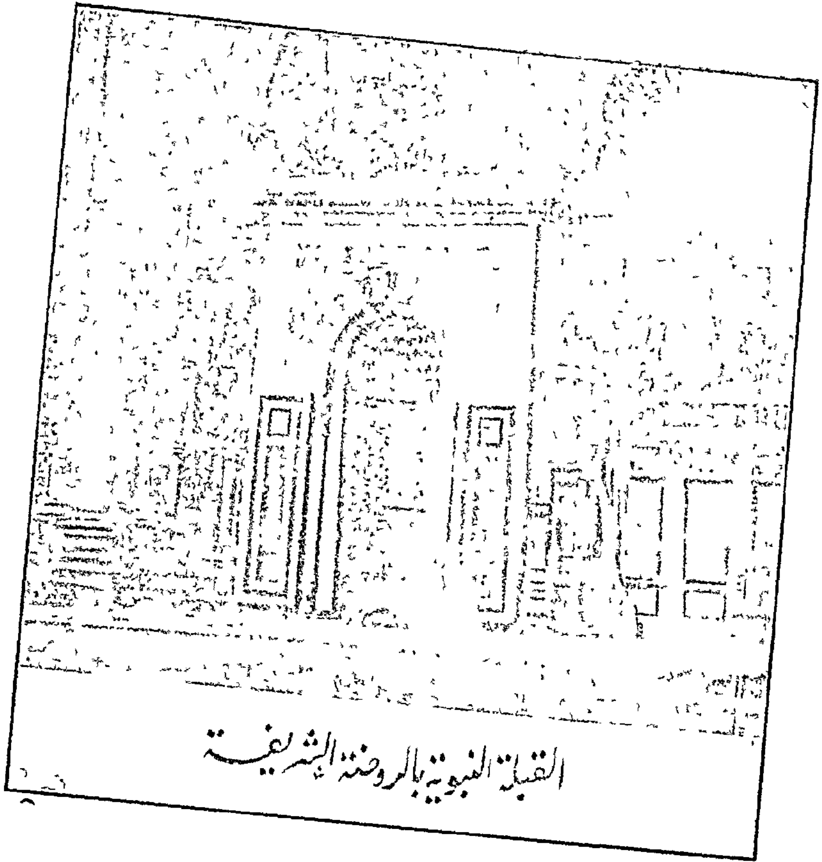
وَ تُجَاهَ هٰذِهِ ٱلدَّكَّةِ مِنَ ٱلْجَنُوبِ دَكَّةٌ أُخْرَى أَصْغَرُ مِنْهَا مُتَّصِلَةٌ بِٱلْمَقْصُورَةِ ٱلشَّرِيفَةِ مِنْ جِهَةِ ٱلشِّمَالِ ، وَ كَانَ يَتَهَجَّدُ فِي مَكَانِهَا ٱلنَّبِيُّ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ . وَ يَفْصِلُ بَيْنَ ٱلدَّكَّتَيْنِ طَرِيقٌ إِلَى بَابِ جِبْرِيلَ شَرْقًا ، وَ عَلَى يَمِينِ ٱلدَّاخِلِ مِنْهُ دَكَّةٌ صَغِيرَةٌ يَجْلِسُ عَلَيْهَا شَيْخُ ٱلْحَرَمِ ، وَ إِلَى جِوَارِهَا مَخْزَنٌ لِلْأَدَوَاتِ ٱلْخَاصَّةِ بِٱلْمَقْصُورَةِ ٱلشَّرِيفَةِ ٱلَّتِي تُوجَدُ فِي ٱلْجِهَةِ ٱلْقِبْلِيَّةِ ٱلشَّرْقِيَّةِ مِنَ ٱلْحَرَمِ . وَ ٱلرَّوْضَةُ ٱلشَّرِيفَةُ فِي غَرْبِ ٱلْمَقْصُورَةِ ٱلشَّرِيفَةِ : وَ هِيَ مَسَافَةُ مَا بَيْنَ ٱلْقَبْرِ ٱلشَّرِيفِ وَ مِنْبَرِ ٱلرَّسُولِ صَلَوَاتُ ٱللهِ وَ سَلَامُهُ عَلَيْهِ لِقَوْلِهِ : " مَا بَيْنَ قَبْرِي وَ مِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ ٱلْجَنَّةِ . " وَ هِيَ تَبْلُغُ ٢٢ مِتْرًا طُولًا فِي نَحْوِ

١٥ عَرْضًا. وَ يَفْصِلُ ٱلرَّوْضَةَ عَنْ زِيَادَتَيْ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ ٱللَّتَيْنِ فِي جَنُوبِهَا، دَرَبْزِينٌ مِنَ ٱلنُّحَاسِ ٱلْأَصْفَرِ ٱرْتِفَاعُهُ نَحْوُ مِتْرٍ.

وَ ٱلرَّوْضَةُ عَلَى ٱلدَّوَامِ غَاصَّةٌ بِٱلنَّاسِ بِشَرَفِ مَكَانَتِهَا. وَ فِي غَرْبِ ٱلرَّوْضَةِ ٱلشَّرِيفَةِ قِبْلَتُهُ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَ هِيَ آيَةٌ مِنْ آيَاتِ ٱللّٰهِ فِي كَمَالِ بَهْجَتِهَا، وَ جَمَالِ صَنْعَتِهَا، وَ هِيَ عَلَى ٱسْتِقَامَةِ ٱلْمَقْصُورَةِ ٱلشَّرِيفَةِ مِنْ جِهَةِ ٱلْقِبْلَةِ وَضَعَهَا عَلَيْهِ ٱلصَّلٰوةُ وَ ٱلسَّلَامُ يَوْمَ ٱلثَّلَاثَاءِ ٱلْمُوَافِقَ نِصْفَ شَعْبَانَ مِنَ ٱلسَّنَةِ ٱلثَّانِيَةِ لِلْهِجْرَةِ عِنْدَ مَا أَمَرَهُ ٱللّٰهُ تَعَالَى بِالصَّلٰوةِ إِلَى ٱلْكَعْبَةِ ٱلْمُكَرَّمَةِ. وَ إِلَى غَرْبِ ٱلْقِبْلَةِ ٱلْمِنْبَرُ ٱلشَّرِيفُ وَ هُوَ مِنَ ٱلرُّخَامِ ٱلْمَنْقُوشِ بِٱللِّيقَةِ ٱلذَّهَبِيَّةِ ٱلْفَاخِرَةِ وَ عَلَى غَايَةٍ فِي ٱلْجَمَالِ وَ دِقَّةِ ٱلصِّنَاعَةِ، أُرْسِلَ هَدِيَّةً مِنَ ٱلسُّلْطَانِ مُرَادَ ٱلثَّالِثِ ٱلْعُثْمَانِيِّ إِلَى ٱلْحَرَمِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَ تِسْعِينَ وَ تِسْعِمِائَةٍ لِلْهِجْرَةِ، فَوُضِعَ فِي مَكَانِ ٱلْمِنْبَرِ ٱلَّذِي كَانَ لِقَايِتْبَاى،

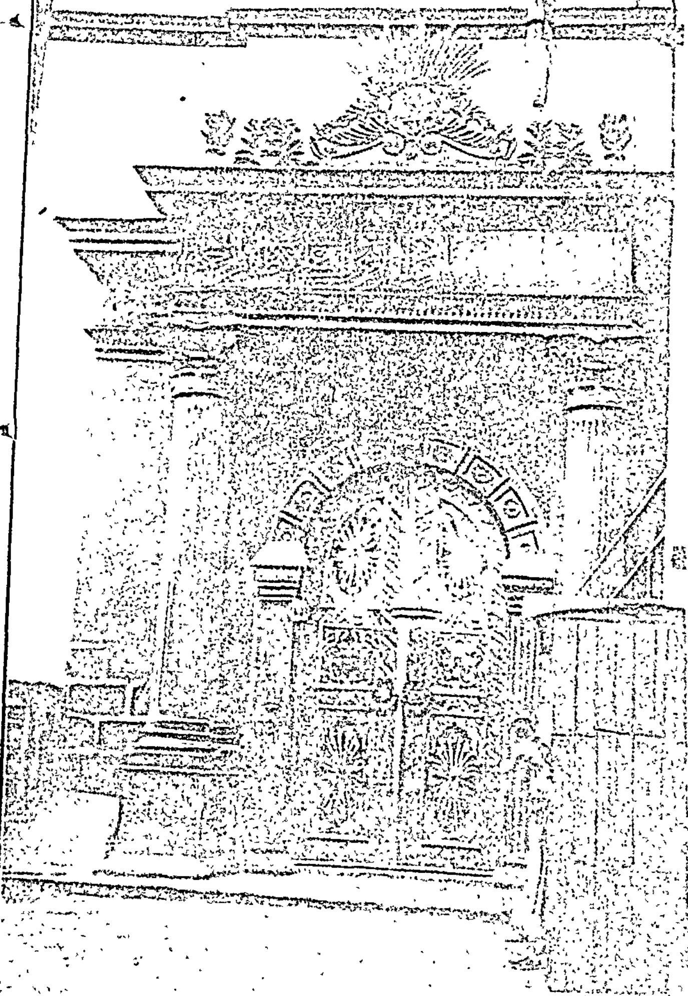


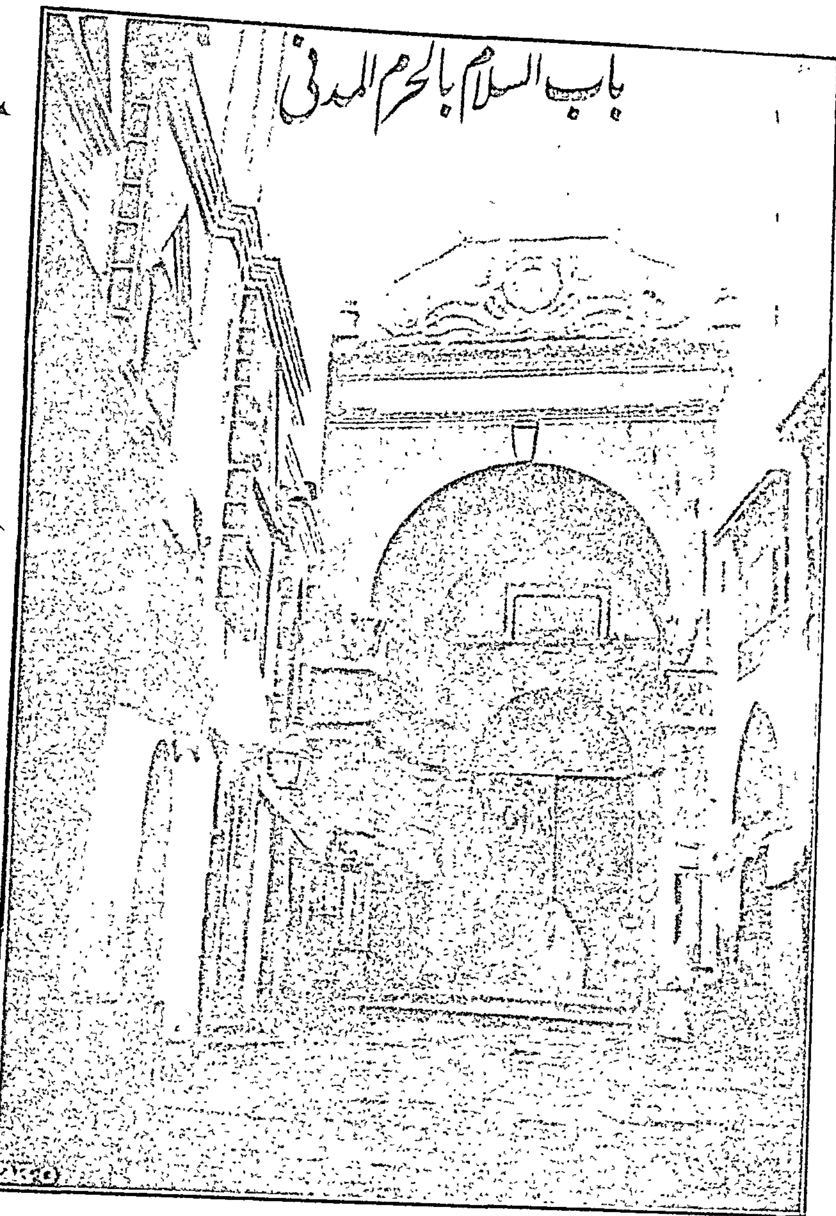
منظر الحرم النبوي من داخل الصحن والحجرة الشريفة
وبستان السيدة فاطمة رضي الله عنها



القبلة النبوية بالروضة الشريفة

باب الرحمة بالحرم المدنی




باب السلام بالحرم المدنی

وَ هُوَ نَفْسُ ٱلْمَكَانِ ٱلَّذِي كَانَ بِهِ مِنْبَرُ رَسُولِ ٱللهِ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ.

وَ ٱلْحَرَمُ مَفْرُوشٌ بِأَنْوَاعِ ٱلسَّجَّادِ ٱلْعَجَمِيِّ ٱلثَّمِينِ، وَ فِيهِ شَيْءٌ كَثِيرٌ مِنَ ٱلْأَبْسِطَةِ ٱلْمَصْنُوعَةِ بِفَوْرِيقَةِ هَرْكَهَ ٱلشَّهِيرَةِ، وَ خُصُوصًا فِي ٱلرَّوْضَةِ ٱلشَّرِيفَةِ. وَ بِٱلْجُمْلَةِ فَهُوَ آيَةٌ مِنْ آيَاتِ ٱللهِ فِي نَظَافَتِهِ، وَ لَطَافَتِهِ، وَ حُسْنِ بَهَائِهِ وَ رُوَائِهِ، حَتَّى أَنَّ ٱلَّذِي يَدْخُلُهُ لَا يَوَدُّ أَنْ يُبَارِحَهُ مُطْلَقًا.

وَ لَهُ خَمْسَةُ أَبْوَابٍ: بَابُ ٱلسَّلَامِ، وَ بَابُ ٱلرَّحْمَةِ فِي ٱلْغَرْبِ. وَ ٱلْبَابُ ٱلْمَجِيدِيُّ فِي ٱلشَّمَالِ، وَ بَابُ ٱلنِّسَاءِ وَ بَابُ جِبْرِيلَ، (أَوْ بَابُ ٱلْبَقِيعِ) فِي ٱلشَّرْقِ. وَ تُقْفَلُ هٰذِهِ ٱلْأَبْوَابُ كُلُّهَا بَعْدَ ٱلْعِشَاءِ إِلَى قُبَيْلِ ٱلْفَجْرِ، وَ هُوَ سُنَّةٌ مِنْ عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ ٱللهُ عَنْهُ

وَ يُوجَدُ بِجِوَارِ بَابِ ٱلرَّحْمَةِ وَ بَابِ ٱلسَّلَامِ مِنَ ٱلْخَارِجِ حَنَفِيَّاتٌ لِلْوُضُوءِ مِنْ عَمَلِ ٱلسُّلْطَانِ عَبْدِ ٱلْمَجِيدِ كَمَا تُوجَدُ أَمْكِنَةٌ لِلْحَاجَةِ عَلَى بُعْدٍ مِنْهَا.

(الرحلة الحجازية)

٤٤- فِي فَضِيلَةِ ٱلْعِلْمِ

لَيْسَ ٱلْجَمَالُ بِأَثْوَابٍ تُزَيِّنُنَا
إِنَّ ٱلْجَمَالَ جَمَالُ ٱلْعِلْمِ وَ ٱلْأَدَبِ
لَيْسَ ٱلْيَتِيمُ ٱلَّذِي قَدْ مَاتَ وَالِدُهُ
بَلِ ٱلْيَتِيمُ يَتِيمُ ٱلْعِلْمِ وَ ٱلْحَسَبِ
(علي رض)

رَضِينَا قِسْمَةَ ٱلْجَبَّارِ فِينَا | لَنَا عِلْمٌ وَ لِلْجُهَّالِ مَالُ
فَإِنَّ ٱلْمَالَ يَفْنَى عَنْقَرِيبٍ | وَ إِنَّ ٱلْعِلْمَ لَيْسَ لَهُ زَوَالُ
(علي رض)

عِلْمِي مَعِي حَيْثُمَا يَمَّمْتُ يَنْفَعُنِي
قَلْبِي وِعَاءٌ لَهُ لَا بَطْنُ صُنْدُوقِ
إِنْ كُنْتُ فِي ٱلْبَيْتِ، كَانَ ٱلْعِلْمُ فِيهِ مَعِي
أَوْ كُنْتُ فِي ٱلسُّوقِ، كَانَ ٱلْعِلْمُ فِي ٱلسُّوقِ
(الشافعي رح)

أَخِي، لَا تَنَالُ ٱلْعِلْمَ إِلَّا بِسِتَّةٍ
سَأُنْبِيكَ عَنْ تَفْصِيلِهَا بِبَيَانِ

ذَكَاءٍ وَ حِرْصٍ وَ ٱجْتِهَادٍ وَ بُلْغَةٍ

وَ صُحْبَةِ أُسْتَاذٍ وَ طُولِ زَمَانِ

(الشافعي)

عَلَيْكَ بِٱلْعِلْمِ فَٱطْلُبْهُ بِلَا كَسَلِ

وَ ٱعْمَلْ فَإِنَّ حَيَاةَ ٱلْعِلْمِ بِٱلْعَمَلِ

عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ لَا تَسْتَفِيدُ بِهِ

وَ لَا تُفِيدُ فَتَمْضِي خَائِبَ ٱلْأَمَلِ

مَا أَشْرَفَ ٱلْعِلْمَ فِي ٱلدُّنْيَا وَ أَجْمَلَهُ

فَذَاكَ خَيْرٌ مِنَ ٱلْأَمْلَاكِ وَ ٱلْخَوَلِ

أَلنَّاسُ تَحْتَاجُ أَهْلَ ٱلْعِلْمِ قَاطِبَةً

وَ أَكْثَرُ ٱلنَّاسِ تَسْتَغْنِي عَنِ ٱلدُّوَلِ

كَمْ مِنْ غَنِيٍّ جَمِيعُ ٱلنَّاسِ تَجْهَلُهُ

وَ عَالِمٍ صِيتُهُ فِي ٱلسَّهْلِ وَ ٱلْجَبَلِ

وَ كَمْ مُلُوكٍ تَقَضَّى ذِكْرُهَا وَ مَضَى

وَ ذِكْرُ ذِي ٱلْعِلْمِ بَيْنَ ٱلنَّاسِ لَمْ يَزَلِ

قُلْ لِلَّذِي بَاتَ بِٱلْأَمْوَالِ مُشْتَغِلًا

إِنِّي عَنِ ٱلشُّغْلِ بِٱلْأَمْوَالِ فِي شُغُلِ

(ناصيف اليازجي)

٤٥ ـ عُمَرُ بْنُ ٱلْخَطَّابِ وَ ٱلْعَجُوزُ ـ (١)

ذُكِرَ فِي كِتَابِ ٱلْمَغَازِي عَنْ عَبْدِ ٱللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْتُ لَيْلَةً حَالِكَةً، قَاصِدًا دَارَ أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ ٱلْخَطَّابِ، رَضِيَ ٱللّٰهُ عَنْهُ. فَمَا وَصَلْتُ إِلَى نِصْفِ ٱلطَّرِيقِ إِلَّا وَ رَأَيْتُ شَخْصًا أَعْرَابِيًّا جَذَبَنِي بِثَوْبِي وَ قَالَ: "ٱلْزَمْنِي، يَا عَبَّاسُ". فَتَأَمَّلْتُ ٱلْأَعْرَابِيَّ، فَإِذَا هُوَ أَمِيرُ ٱلْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ وَ هُوَ مُتَنَكِّرٌ. فَتَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ وَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَ قُلْتُ لَهُ: "إِلَى أَيْنَ؟ يَا أَمِيرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ." قَالَ: "أُرِيدُ جَوْلَةً بَيْنَ أَحْيَاءِ ٱلْعَرَبِ فِي هٰذَا ٱللَّيْلِ ٱلدَّامِسِ." وَ كَانَتْ لَيْلَةَ قَرٍّ. فَتَبِعْتُهُ. فَسَارَ وَ أَنَا وَرَاءَهُ وَ جَعَلَ يَجُولُ بَيْنَ خِيَامِ ٱلْأَعْرَابِ وَ بُيُوتِهِمْ وَ يَتَأَمَّلُهَا إِلَى أَنْ أَتَيْنَا عَلَى جَمِيعِهَا وَ أَوْشَكْنَا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا. فَنَظَرْنَا وَ إِذَا هُنَالِكَ خَيْمَةٌ وَ فِيهَا ٱمْرَأَةٌ عَجُوزٌ وَ حَوْلَهَا صِبْيَةٌ يُعْوِلُونَ عَلَيْهَا وَ يَبْكُونَ. وَ أَمَامَهَا أَثَافِيٌّ

عَلَيْهَا قِدْرٌ وَ تَحْتَهَا ٱلنَّارُ تَشْتَعِلُ وَ هِيَ تَقُولُ لِلصِّبْيَةِ: "رُوَيْدًا، رُوَيْدًا، بَنِيَّ، قَلِيلًا، وَ يَنْضَجُ ٱلطَّعَامُ فَتَأْكُلُونَ." فَوَقَفْنَا بَعِيدًا مِنْ هُنَالِكَ وَ جَعَلَ عُمَرُ يَتَأَمَّلُ ٱلْعَجُوزَ تَارَةً وَ يَنْظُرُ إِلَى ٱلْأَوْلَادِ أُخْرَى. فَطَالَ ٱلْوُقُوفُ. فَقُلْتُ لَهُ: "يَا أَمِيرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ، مَا ٱلَّذِي يُوقِفُكَ؟ سِرْ بِنَا." فَقَالَ: "وَ ٱللهِ، لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَرَاهَا قَدْ صَبَّتْ لِلصِّبْيَةِ، فَأَكَلُوا، وَ ٱكْتَفَوْا." فَوَقَفْنَا وَ قَدْ طَالَ وُقُوفُنَا جِدًّا وَ مَلِلْنَا ٱلْمَكَانَ خَوْفًا أَنْ يَسْتَرِيبَ بِنَا ٱلْعُيُونُ. وَ ٱلصِّبْيَةُ لَا يَزَالُونَ يَصْرُخُونَ وَ يَبْكُونَ وَ ٱلْعَجُوزُ تَقُولُ لَهُمْ مَقَالَتَهَا: "رُوَيْدًا، رُوَيْدًا، بَنِيَّ، قَلِيلًا، وَ يَنْضَجُ ٱلطَّعَامُ، فَتَأْكُلُونَ." فَقَالَ لِي عُمَرُ: "ٱدْخُلْ بِنَا عِنْدَهَا لِنَسْأَلَهَا." فَدَخَلَ وَ دَخَلْتُ وَرَاءَهُ. فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: "ٱلسَّلَامُ عَلَيْكِ، يَا خَالَةُ." فَرَدَّتْ عَلَيْهِ ٱلسَّلَامَ أَحْسَنَ رَدٍّ. فَقَالَ لَهَا: "مَا بَالُ هٰؤُلَاءِ ٱلصِّبْيَةِ يَتَصَارَخُونَ وَ يَبْكُونَ؟" فَقَالَتْ لَهُ: "لِمَا هُمْ فِيهِ مِنَ ٱلْجُوعِ." فَقَالَ لَهَا: "وَ لِمَ لَمْ تُطْعِمِيهِمْ مَا فِي

ٱلْقِدْرِ؟" فَقَالَتْ لَهُ: "وَ مَا ذَا فِي ٱلْقِدْرِ لِأُطْعِمَهُمْ؟ لَيْسَ هُوَ إِلَّا عُلَالَةً فَقَطْ إِلَى أَنْ يَضْجَرُوا مِنَ ٱلْعَوِيلِ فَيَغْلِبَهُمُ ٱلنَّوْمُ. وَ لَيْسَ لِي شَيْءٌ لِأُطْعِمَهُمْ." فَتَقَدَّمَ عُمَرُ إِلَى ٱلْقِدْرِ وَ نَظَرَهَا. فَإِذَا فِيهَا حَصْبَاءُ وَ عَلَيْهَا ٱلْمَاءُ يَغْلِي. فَتَعَجَّبَ مِنْ ذٰلِكَ وَ قَالَ لَهَا: "مَا ٱلْمُرَادُ بِذٰلِكَ؟" فَقَالَتْ: "أُوهِمُهُمْ أَنَّ فِيهَا شَيْئًا يُطْبَخُ فَيُؤْكَلُ. فَأُعَلِّلُهُمْ بِهِ حَتَّى إِذَا ضَجِرُوا وَ غَلَبَ ٱلنَّوْمُ عُيُونَهُمْ، نَامُوا." فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: "وَ لِمَا ذَا أَنْتِ هٰكَذَا؟" فَقَالَتْ: "أَنَا مَقْطُوعَةٌ، لَا أَخٌ لِي وَ لَا أَبٌ وَ لَا زَوْجٌ وَ لَا قَرَابَةٌ."

---

٤٦ ـ عُمَرُ بْنُ ٱلْخَطَّابِ وَ ٱلْعَجُوزُ (٢)

فَقَالَ لَهَا: "لِمَ لَمْ تَعْرِضِي أَمْرَكِ عَلَى أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ ٱلْخَطَّابِ؟ فَيَجْعَلَ لَكِ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ ٱلْمَالِ." فَقَالَتْ لَهُ: "لَا حَيَّا ٱللّٰهُ عُمَرَ وَ نَكَّسَ ٱللّٰهُ أَعْلَامَهُ. وَ ٱللّٰهِ،

إِنَّهُ ظَلَمَنِي". فَلَمَّا سَمِعَ عُمَرُ مَقَالَتَهَا ٱرْتَاعَ مِنْ ذٰلِكَ وَ قَالَ لَهَا: "يَا خَالَةُ، بِمَاذَا ظَلَمَكِ عُمَرُ بْنُ ٱلْخَطَّابِ؟" قَالَتْ لَهُ: "نَعَمْ، وَ ٱللهِ، ظَلَمَنَا. إِنَّ ٱلرَّاعِيَ عَلَيْهِ أَنْ يُفَتِّشَ عَلَى حَالِ كُلٍّ مِنْ رَعِيَّتِهِ لَعَلَّهُ يُوجَدُ فِيهَا مَنْ هُوَ مِثْلِي ضَيِّقُ ٱلْيَدِ كَثِيرُ ٱلصِّبْيَةِ، وَ لَا مُعِينَ وَ لَا مُسَاعِدَ لَهُ، فَيَتَوَلَّى لَوَازِمَهُ وَ يَسْمَحَ لَهُ مِنْ بَيْتِ ٱلْمَالِ بِمَا يَقُوتُهُ وَ عِيَالَهُ أَوْ صِبْيَتَهُ". فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: "وَ مِنْ أَيْنَ يَعْلَمُ عُمَرُ بِحَالِكِ أَوْ مَا أَنْتِ عَلَيْهِ مِنَ ٱلْفَاقَةِ مَعَ كَثْرَةِ ٱلصِّبْيَةِ؟ كَانَ يَجِبُ عَلَيْكِ أَنْ تَتَقَدَّمِي وَ تُعْلِمِيهِ بِأَمْرِكِ". فَقَالَتْ: "لَا، وَ ٱللهِ، إِنَّ ٱلرَّاعِيَ ٱلْحُرَّ يَجِبُ عَلَيْهِ أَنْ يُفَتِّشَ عَلَى ٱحْتِيَاجَاتِ رَعِيَّتِهِ خُصُوصًا وَ عُمُومًا. فَلَعَلَّ ذٰلِكَ ٱلشَّخْصَ ٱلْفَقِيرَ ٱلْحَالِ ٱلضَّيِّقَ ٱلْيَدِ غَلَبَهُ حَيَاؤُهُ وَ مَنَعَهُ مِنَ ٱلتَّقَدُّمِ إِلَى رَاعِيهِ لِيُعْلِمَهُ بِحَالِهِ. فَعَلَى عُمَرَ ٱلسُّؤَالُ عَنْ حَالِ ٱلْفُقَرَاءِ فِي رَعِيَّتِهِ أَكْثَرَ مِنْ تَقَدُّمِ ٱلْفَقِيرِ إِلَى مَوْلَاهُ

لِإِعْلَامِهِ بِحَالِهِ. وَ ٱلرَّاعِي ٱلْحُرُّ إِذَا أَهْمَلَ ذٰلِكَ فَيَكُونُ هٰذَا ظُلْمًا مِنْهُ. وَ هٰذِهِ سُنَّةُ ٱللّٰهِ، وَ مَنْ تَعَدَّاهَا فَقَدْ ظَلَمَ". فَعِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ لَهَا عُمَرُ: "صَدَقْتِ، يَا خَالَةُ، وَ لٰكِنْ عَلِّلِي ٱلصِّبْيَةَ وَ ٱلسَّاعَةَ آتِيكِ". ثُمَّ خَرَجَ وَ خَرَجْتُ مَعَهُ وَ كَانَ قَدْ بَقِيَ مِنَ ٱللَّيْلِ ثُلُثُهُ ٱلْأَخِيرُ. فَمَشَيْنَا وَ ٱلْكِلَابُ تَنْبَحُنَا وَ أَنَا أَطْرُدُهَا وَ أَذُبُّهَا عَنِّي وَ عَنْهُ إِلَى أَنِ ٱنْتَهَيْنَا إِلَى بَيْتِ ٱلذَّخِيرَةِ. فَفَتَحَهُ وَ دَخَلَ وَ أَمَرَنِي فَدَخَلْتُ مَعَهُ. فَنَظَرَ يَمِينًا وَ شِمَالًا فَعَمَدَ إِلَى كِيسٍ مِنَ ٱلدَّقِيقِ يَحْتَوِي عَلَى مِائَةِ رَطْلٍ وَ يُنِيفُ. فَقَالَ لِي: "يَا عَبَّاسُ، حَمِّلْهُ عَلَى كَتِفِي". فَحَمَّلْتُهُ إِيَّاهُ. ثُمَّ قَالَ لِي: "أَحْمِلْ أَنْتَ هَاتِيكَ جَرَّةَ ٱلسَّمْنِ". وَ أَشَارَ لِي إِلَى جَرَّةٍ هُنَاكَ. فَحَمَلْتُهَا وَ خَرَجْنَا وَ أَقْفَلَ ٱلْبَابَ وَ سِرْنَا وَ قَدِ ٱنْهَارَ مِنَ ٱلدَّقِيقِ عَلَى لِحْيَتِهِ وَ عَيْنَيْهِ وَ جَبِينِهِ فَمَشَيْنَا إِلَى أَنْ أَنْصَفْنَا وَ قَدْ أَتْعَبَهُ ٱلْحِمْلُ، لِأَنَّ ٱلْمَكَانَ كَانَ بَعِيدَ ٱلْمَسَافَةِ. فَعَرَضْتُ نَفْسِي عَلَيْهِ

وَ قُلْتُ لَهُ: "بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي، يَا أَمِيرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ، حَوِّلِ ٱلْكِيسَ عَنْكَ وَ دَعْنِي أَحْمِلْهُ". فَقَالَ: "لَا، وَ ٱللّٰهِ، أَنْتَ لَا تَحْمِلُ عَنِّي جَرَائِمِي وَ ظُلْمِي يَوْمَ ٱلدِّينِ. وَ ٱعْلَمْ، يَا عَبَّاسُ، أَنَّ حَمْلَ جِبَالِ ٱلْحَدِيدِ وَ ثِقْلَهَا خَيْرٌ مِنْ حَمْلِ ظُلَامَةٍ كَبُرَتْ أَوْ صَغُرَتْ وَ لَا سِيَّمَا هٰذِهِ ٱلْعَجُوزُ تُعَلِّلُ أَوْلَادَهَا بِٱلْحَصَى. يَا لَهُ مِنْ ذَنْبٍ عَظِيمٍ عِنْدَ ٱللّٰهِ. سِرْ بِنَا وَ أَسْرِعْ، يَا عَبَّاسُ، قَبْلَ أَنْ تَضْجَرَ ٱلصِّبْيَةُ مِنَ ٱلْعَوِيلِ. فَيَنَامُوا كَمَا قَالَتْ."

---

٤٧ ـ عُمَرُ بْنُ ٱلْخَطَّابِ وَ ٱلْعَجُوزُ (٣)

فَسَارَ وَ أَسْرَعَ وَ أَنَا مَعَهُ وَ هُوَ يَلْهَثُ لَهْثَ ٱلثَّوْرِ مِنَ ٱلتَّعَبِ إِلَى أَنْ وَصَلْنَا خَيْمَةَ ٱلْعَجُوزِ. فَعِنْدَ ذٰلِكَ حَوَّلَ كِيسَ ٱلدَّقِيقِ عَنْ كَتِفِهِ وَ وَضَعْتُ جَرَّةَ ٱلسَّمْنِ أَمَامَهُ. فَتَقَدَّمَ هُوَ بِذَاتِهِ وَ أَخَذَ ٱلْقِدْرَ وَ كَبَّ مَا فِيهَا وَ وَضَعَ فِيهَا ٱلسَّمْنَ وَ جَعَلَ بِجَانِبِهِ

ٱلدَّقِيق ثُمَّ نَظَرَ فَإِذَا ٱلنَّارُ قَدْ كَادَتْ تَطْفَأُ. فَقَالَ لِلْعَجُوزِ: "أَعِنْدَكِ حَطَبٌ؟" قَالَتْ: "نَعَمْ، يَا ٱبْنِي." وَ أَشَارَتْ لَهُ إِلَيْهِ. فَقَامَ وَ جَاءَ بِقَلِيلٍ مِنْهُ وَ كَانَ ٱلْحَطَبُ أَخْضَرَ فَوَضَعَ مِنْهُ فِي ٱلنَّارِ وَ وَضَعَ ٱلْقِدْرَ عَلَى ٱلْأَثَافِيِّ. وَ جَعَلَ يُنَكِّسُ رَأْسَهُ إِلَى ٱلْأَرْضِ وَ يَنْفُخُ بِفِيهِ تَحْتَ ٱلْقِدْرِ. فَوَٱللهِ، إِنِّي رَأَيْتُ دُخَانَ ٱلْحَطَبِ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِ لِحْيَتِهِ وَ قَدْ كَنَسَ بِهَا ٱلْأَرْضَ إِذْ كَانَ يُطَاطِئُ رَأْسَهُ لِيَتَمَكَّنَ مِنَ ٱلنَّفْخِ وَ لَمْ يَزَلْ هٰكَذَا حَتَّى ٱشْتَعَلَتِ ٱلنَّارُ وَ ذَابَ ٱلسَّمْنُ وَ ٱبْتَدَأَ غَلَيَانُهُ فَجَعَلَ يُحَرِّكُ ٱلسَّمْنَ بِعُودٍ فِي يَدِهِ ٱلْوَاحِدَةِ وَ يَخْلِطُ مِنَ ٱلدَّقِيقِ مَعَ ٱلسَّمْنِ فِي يَدِهِ ٱلْأُخْرَى إِلَى أَنْ أُنْضِجَ وَ ٱلصِّبْيَةُ حَوْلَهُ يَتَصَارَخُونَ. فَلَمَّا طَابَ ٱلطَّعَامُ، طَلَبَ مِنَ ٱلْعَجُوزِ إِنَاءً فَأَتَتْهُ بِهِ. فَجَعَلَ يَصُبُّ ٱلطَّبِيخَ فِي ٱلْإِنَاءِ وَ يَنْفُخُهُ بِفَمِهِ لِيُبَرِّدَهُ وَ يُلَقِّمُ ٱلصِّغَارَ. وَ لَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ هٰكَذَا مَعَهُمْ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ حَتَّى أَتَى جَمِيعَهُمْ وَ شَبِعُوا وَ ٱكْتَفَوْا. وَ قَامُوا

يَلْعَبُونَ وَ يَضْحَكُونَ مَعَ بَعْضِهِمْ إِلَى أَنْ غَلَبَ عَلَيْهِمُ ٱلنَّوْمُ ، فَنَامُوا. فَٱلْتَفَتَ عُمَرُ عِنْدَ ذٰلِكَ إِلَى ٱلْعَجُوزِ وَ قَالَ لَهَا : "يَا خَالَةُ ، أَنَا مِنْ قَرَابَةِ أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ وَ سَأَذْكُرُ لَهُ حَالَكِ. فَأْتِينِي غَدًا صَبَاحًا فِي دَارِ ٱلْإِمَارَةِ ، فَتَجِدِينِي هُنَاكَ فَٱرْجِي خَيْرًا." ثُمَّ وَدَّعَهَا عُمَرُ وَ خَرَجَ وَ خَرَجْتُ مَعَهُ ، فَقَالَ لِي : "يَا عَبَّاسُ ، وَ ٱللهِ ، إِنِّي حِينَ رَأَيْتُ ٱلْعَجُوزَ تُعَلِّلُ صِبْيَتَهَا* حَسِبْتُ أَنَّ ٱلْجِبَالَ قَدْ زُلْزِلَتْ وَ ٱسْتَقَرَّتْ عَلَى ظَهْرِي حَتَّى إِذَا جِئْتُ بِمَا جِئْتُ وَ أَطْعَمْتُهُمْ مَا طَبَخْتُهُ لَهُمْ وَ ٱكْتَفَوْا وَ جَلَسُوا يَلْعَبُونَ وَ يَضْحَكُونَ فَحِينَئِذٍ شَعَرْتُ أَنَّ تِلْكَ ٱلْجِبَالَ قَدْ سَقَطَتْ عَنْ ظَهْرِي." ثُمَّ أَتَى عُمَرُ دَارَهُ وَ أَمَرَنِي فَدَخَلْتُ مَعَهُ وَ بِتْنَا لَيْلَتَنَا. وَ لَمَّا كَانَ ٱلصَّبَاحُ أَتَتِ ٱلْعَجُوزُ فَٱسْتَغْفَرَهَا وَ جَعَلَ لَهَا وَ لِصِبْيَتِهَا رَاتِبًا مِنْ بَيْتِ ٱلْمَالِ تَسْتَوْفِيهِ شَهْرًا فَشَهْرًا.

(للا ناليدي)

٤٨ - أَبْيَاتٌ حِكَمِيَّةٌ

إِنْ تَجِدْ عَيْبًا، فَسُدَّ ٱلْخَلَلَا
جَلَّ مَنْ لَا عَيْبَ فِيهِ وَ عَلَا
أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا ٱللّٰهَ بَاطِلُ
وَ كُلُّ نَعِيمٍ لَا مَحَالَةَ زَائِلُ
وَ ٱلنَّفْسُ رَاغِبَةٌ، إِذَا رَغَّبْتَهَا
وَ إِذَا تُرَدُّ إِلَى قَلِيلٍ تَقْنَعُ
وَ إِذَا أَتَتْكَ مَذَمَّتِي مِنْ نَاقِصٍ
فَهِيَ ٱلشَّهَادَةُ لِي بِأَنِّي كَامِلُ
لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَ تَأْتِيَ مِثْلَهُ
عَارٌ عَلَيْكَ، إِذَا فَعَلْتَ، عَظِيمُ
وَ عَيْنُ ٱلرِّضَا عَنْ كُلِّ عَيْبٍ كَلِيلَةٌ
كَمَا أَنَّ عَيْنَ ٱلسُّخْطِ تُبْدِي ٱلْمَسَاوِيَا
لَا يَحْمِلُ ٱلْحِقْدَ مَنْ تَعْلُو بِهِ ٱلرُّتَبُ
وَ لَا يَنَالُ ٱلْعُلَى مَنْ طَبْعُهُ ٱلْغَضَبُ
مَنْ لَيْسَ يَخْشَى أُسُودَ ٱلْغَابِ إِنْ زَأَرَتْ
فَكَيْفَ يَخْشَى كِلَابَ ٱلْحَيِّ إِنْ نَبَحَتْ؟
جِرَاحَاتُ ٱلسِّنَانِ لَهَا ٱلْتِئَامُ

وَ لَا يَلْتَامُ مَا جَرَحَ ٱللِّسَانُ
إِذَا مَلِكٌ لَمْ يَكُنْ ذَا هِبَهْ
فَدَعْهُ فَدَوْلَتُهُ ذَاهِبَهْ
لَا تَحْقِرَنْ شَأْنَ ٱلْعَدُوِّ وَ كَيْدَهُ
فَلَرُبَّمَا صَرَعَ ٱلْأُسُودَ ٱلثَّعْلَبُ
وَ مَنْ يَكُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِيضٍ
يَجِدْ مُرًّا بِهِ ٱلْمَاءَ ٱلزُّلَالَا
إِذَا جَاءَ مُوسَى وَ أَلْقَى ٱلْعَصَا
فَقَدْ بَطَلَ ٱلسِّحْرُ وَ ٱلسَّاحِرُ
لَعَمْرِي، مَا ضَاقَتْ بِلَادٌ بِأَهْلِهَا
وَ لٰكِنَّ أَخْلَاقَ ٱلرِّجَالِ تَضِيقُ
أَعَزُّ مَكَانٍ فِي ٱلدُّنَى سَرْجُ سَابِحٍ
وَ خَيْرُ جَلِيسٍ فِي ٱلزَّمَانِ كِتَابُ

---

٤٩ - رَحْمَةٌ لِلْعٰلَمِينَ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ ٱللّٰهُ عَنْهُ : كُنْتُ مَعَ ٱلنَّبِيِّ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلَيْهِ بُرْدٌ غَلِيظُ ٱلْحَاشِيَةِ ، فَجَبَذَهُ أَعْرَابِيٌّ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً

شَدِيدَةً حَتَّى أَثَّرَتْ حَاشِيَةُ ٱلْبُرْدِ فِي صَفْحَةِ عَاتِقِهِ. ثُمَّ قَالَ: "يَا مُحَمَّدُ، ٱحْمِلْ لِي عَلَى بَعِيرَيَّ هٰذَيْنِ مِنْ مَالِ ٱللهِ ٱلَّذِي عِنْدَكَ، فَإِنَّكَ لَا تَحْمِلُ لِي مِنْ مَالِكَ وَ لَا مِنْ مَالِ أَبِيكَ." فَسَكَتَ ٱلنَّبِيُّ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ. ثُمَّ قَالَ: "ٱلْمَالُ مَالُ ٱللهِ وَ أَنَا عَبْدُهُ." ثُمَّ قَالَ: "وَ يُقَادُ مِنْكَ، يَا أَعْرَابِيُّ، مَا فَعَلْتَ بِي." قَالَ: "لَا." قَالَ: "لِمَ؟" قَالَ: "لِأَنَّكَ لَا تُكَافِئُ بِالسَّيِّئَةِ ٱلسَّيِّئَةَ." فَضَحِكَ ٱلنَّبِيُّ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يُحْمَلَ لَهُ عَلَى بَعِيرٍ شَعِيرٌ وَ عَلَى ٱلْآخَرِ تَمْرٌ.

جَاءَهُ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ قَبْلَ إِسْلَامِهِ يَتَقَاضَاهُ دَيْنًا عَلَيْهِ، فَجَبَذَ ثَوْبَهُ عَنْ مَنْكِبِهِ وَ أَخَذَ بِمَجَامِعِ ثِيَابِهِ وَ أَغْلَظَ لَهُ. ثُمَّ قَالَ: "إِنَّكُمْ، يَا بَنِي عَبْدِ ٱلْمُطَّلِبِ، مُطْلٌ." فَانْتَهَرَ لَهُ عُمَرُ وَ شَدَّدَ لَهُ فِي ٱلْقَوْلِ، وَ ٱلنَّبِيُّ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَتَبَسَّمُ. فَقَالَ رَسُولُ ٱللهِ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: "أَنَا وَ هُوَ كُنَّا إِلَى غَيْرِ هٰذَا مِنْكَ أَحْوَجَ، يَا عُمَرُ.

تَأْمُرُنِي بِحُسْنِ ٱلْقَضَاءِ وَ تَأْمُرُهُ بِحُسْنِ ٱلتَّقَاضِي". ثُمَّ قَالَ: "لَقَدْ بَقِيَ مِنْ أَجَلِهِ ثَلَاثٌ." وَ أَمَرَ عُمَرَ بِقَضَائِهِ مَالَهُ وَ يَزِيدُهُ عِشْرِينَ صَاعًا لِمَا رَوَّعَهُ.

رُوِيَ أَنَّ ٱلنَّبِيَّ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ لَمَّا كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَ شُجَّ وَجْهُهُ يَوْمَ أُحُدٍ، شَقَّ ذٰلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ شَقًّا شَدِيدًا وَ قَالُوا: "لَوْ دَعَوْتَ عَلَيْهِمْ." فَقَالَ: "إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا وَ لٰكِنِّي بُعِثْتُ دَاعِيًا وَ رَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ ٱهْدِ قَوْمِي، فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ."

لَمَّا تَصَدَّى لَهُ غَوْرَثُ بْنُ ٱلْحَارِثِ لِيَفْتِكَ بِهِ وَ رَسُولُ ٱللّٰهِ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مُنْتَبِذٌ تَحْتَ شَجَرَةٍ وَحْدَهُ قَائِلًا وَ ٱلنَّاسُ قَائِلُونَ فِي غَزَاةٍ، فَلَمْ يَنْتَبِهْ رَسُولُ ٱللّٰهِ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ إِلَّا وَ هُوَ قَائِمٌ وَ ٱلسَّيْفُ صَلْتًا فِي يَدِهِ. فَقَالَ: "مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟" فَقَالَ: "ٱللّٰهُ." فَسَقَطَ ٱلسَّيْفُ مِنْ يَدِهِ. فَأَخَذَهُ ٱلنَّبِيُّ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ قَالَ: "مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟" قَالَ: "كُنْ خَيْرَ

آخِذٍ." فَتَرَكَهُ وَ عَفَا عَنْهُ. فَجَاءَ إِلَى قَوْمِهِ، فَقَالَ: "جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْرِ ٱلنَّاسِ."

صَبَرَ عَلَى مُقَاسَاةِ قُرَيْشٍ وَ أَذَى ٱلْجَاهِلِيَّةِ وَ صَابَرَ ٱلشَّدَائِدَ ٱلصَّعْبَةَ مَعَهُمْ إِلَى أَنْ أَظْفَرَهُ ٱللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ حَكَّمَهُ فِيهِمْ وَ هُمْ لَا يَشُكُّونَ فِي ٱسْتِئْصَالِ شَأْفَتِهِمْ وَ إِبَادَةِ خَضْرَائِهِمْ فَمَا زَادَ عَلَى أَنْ عَفَا وَ صَفَحَ. وَ قَالَ: "مَا تَقُولُونَ إِنِّي فَاعِلٌ بِكُمْ؟" قَالُوا: "خَيْرًا، أَخٌ كَرِيمٌ وَ ٱبْنُ أَخٍ كَرِيمٍ." فَقَالَ: "أَقُولُ كَمَا قَالَ أَخِي يُوسُفُ، لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ ٱلْيَوْمَ، يَغْفِرُ ٱللّٰهُ لَكُمْ وَ هُوَ أَرْحَمُ ٱلرَّاحِمِينَ، إِذْهَبُوا، فَأَنْتُمُ ٱلطُّلَقَاءُ."

(الشفا بتعريف حقوق المصطفى)

٥٠- أَلْأُسْوَةُ ٱلْحَسَنَةُ

أَلْعَزِيمَةُ

لَمَّا عَظُمَ عَلَى أَبِي طَالِبٍ فِرَاقُ قَوْمِهِ وَ عَدَاوَتُهُمْ، بَعَثَ إِلَى رَسُولِ ٱللّٰهِ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ. فَقَالَ لَهُ:

"يَا ٱبْنَ أَخِي، إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ جَاءَنِي، فَقَالُوا لِي كَذَا وَ كَذَا. فَأَبْقِ عَلَيَّ وَ عَلَى نَفْسِكَ وَ لَا تُحَمِّلْنِي مِنَ ٱلْأَمْرِ مَا لَا أُطِيقُ." فَظَنَّ رَسُولُ ٱللّٰهِ صلعم أَنَّهُ قَدْ بَدَا لِعَمِّهِ فِيهِ بَدَاءٌ وَ أَنَّهُ خَاذِلُهُ وَ مُسْلِمُهُ وَ أَنَّهُ قَدْ ضَعُفَ عَنْ نُصْرَتِهِ وَ ٱلْقِيَامِ مَعَهُ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ ٱللّٰهِ صلعم: "يَا عَمِّ، وَ ٱللّٰهِ، لَوْ وَضَعُوا ٱلشَّمْسَ فِي يَمِينِي وَ ٱلْقَمَرَ فِي يَسَارِي عَلَى أَنْ أَتْرُكَ هٰذَا ٱلْأَمْرَ حَتَّى يُظْهِرَهُ ٱللّٰهُ أَوْ أَهْلِكَ فِيهِ، مَا تَرَكْتُهُ."

(ابن هشام)

أَلشَّجَاعَةُ

قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ ٱللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّا كُنَّا إِذَا حَمِيَ ٱلْبَأْسُ وَ ٱحْمَرَّتِ ٱلْحَدَقُ ٱتَّقَيْنَا بِرَسُولِ ٱللّٰهِ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ. فَمَا يَكُونُ أَحَدٌ أَقْرَبَ إِلَى ٱلْعَدُوِّ مِنْهُ. وَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ بَدْرٍ وَ نَحْنُ نَلُوذُ بِٱلنَّبِيِّ صَلَّى ٱللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ هُوَ أَقْرَبُنَا إِلَى ٱلْعَدُوِّ وَ كَانَ مِنْ أَشَدِّ ٱلنَّاسِ يَوْمَئِذٍ بَأْسًا. —— عَنْ أَنَسٍ رض: لَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ ٱلْمَدِينَةِ لَيْلَةً، فَٱنْطَلَقَ نَاسٌ قِبَلَ ٱلصَّوْتِ. فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ ٱللّٰهِ صَلَّى ٱللّٰهُ

عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ رَاجِعًا، قَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَ قَدِ اسْتَبْرَأَ الْخَبَرَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ وَ السَّيْفُ فِي عُنُقِهِ وَ هُوَ يَقُولُ: "لَنْ تُرَاعُوا."

اَلسَّخَاءُ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: مَا سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: "لَا". — عَنْ أَنَسٍ رض: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ، فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ. فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ وَ قَالَ: "أَسْلِمُوا، فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطَاءَ مَنْ لَا يَخْشَى فَاقَةً."

حُسْنُ الْعَهْدِ

عَنْ أَبِي الْحَمْسَاءِ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بِبَيْعٍ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ، وَ بَقِيَتْ لَهُ بَقِيَّةٌ، فَوَعَدْتُهُ أَنْ آتِيَهُ بِهَا فِي مَكَانِهِ، فَنَسِيتُ. ثُمَّ ذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَجِئْتُ فَإِذَا هُوَ فِي مَكَانِهِ. فَقَالَ: "يَا فَتَى، لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَيَّ، أَنَا هٰهُنَا مُنْذُ ثَلَاثٍ أَنْتَظِرُكَ."

اَلْحَيَاءُ وَ الْإِغْضَاءُ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ

رَسُولُ ٱللهِ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ ٱلْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَ كَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ، وَ كَانَ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ لَطِيفَ ٱلْبَشَرَةِ رَقِيقَ ٱلظَّاهِرِ. لَا يُشَافِهُ أَحَدًا بِمَا يَكْرَهُهُ حَيَاءً وَ كَرَمَ نَفْسٍ.

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ ٱللهُ عَنْهَا: كَانَ ٱلنَّبِيُّ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ إِذَا بَلَغَهُ عَنْ أَحَدٍ مَا يَكْرَهُهُ لَمْ يَقُلْ: "مَا بَالُ فُلَانٍ يَقُولُ كَذَا"، وَ لٰكِنْ يَقُولُ: "مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَصْنَعُونَ أَوْ يَقُولُونَ كَذَا" يَنْهَى عَنْهُ وَ لَا يُسَمِّي فَاعِلَهُ.

حُسْنُ ٱلْعِشْرَةِ

قَالَ أَنَسٌ رض: خَدَمْتُ رَسُولَ ٱللهِ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ. فَمَا قَالَ لِي 'أُفٍّ' قَطُّ، وَ مَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ: 'لِمَ صَنَعْتَهُ؟' وَ لَا لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ: 'لِمَ تَرَكْتَهُ؟' ــــ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ ٱللهُ عَنْهَا: مَا كَانَ أَحَدٌ أَحْسَنَ خُلُقًا مِنْ رَسُولِ ٱللهِ صَلَّى ٱللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ. مَا

دَعَاهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَ لَا أَهْلِ بَيْتِهِ إِلَّا قَالَ : "لَبَّيْكَ."

اَلتَّوَاضُعُ

دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَأَصَابَتْهُ مِنْ هَيْبَتِهِ رِعْدَةٌ. فَقَالَ لَهُ: "هَوِّنْ عَلَيْكَ، فَإِنِّي لَسْتُ بِمَلِكٍ. إِنَّمَا أَنَا ٱبْنُ ٱمْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ تَأْكُلُ ٱلْقَدِيدَ." — لَمَّا فُتِحَتْ عَلَيْهِ مَكَّةُ وَ دَخَلَهَا بِجُيُوشِ ٱلْمُسْلِمِينَ، طَأْطَأَ عَلَى رَحْلِهِ رَأْسَهُ حَتَّى كَادَ يَمَسُّ قَادِمَتَهُ تَوَاضُعًا لِلّٰهِ تَعَالَى.

(الشفا بتعريف حقوق المصطفى)

أَلتَّمَارِينُ

١- اَلْأَمْثَالُ عَنْ أَلْسِنَةِ الْحَيَوَانَاتِ وَ الْجَمَادَاتِ

١- مشکل الفاظ کے لئے مفصّلۂ ذیل مادّے دیکھو:-
مثل، جدر، وتد، دقّ، تیس، زقّ، جدي، ذئب، بول، عدو، قطّ، حدّ، صوب، برد، لحس، سیل، بلع، فوق۔
٢- اسمائے آئندہ کے جمع کے صیغے لکھو:-
مَکَان، کَلْب، نَفْس، دُکَّان، دَم۔
٣- اِن افعال کے مصادر کیا ہیں؟
مَرَّ، فَرَّ، دَخَلَ، فَنِيَ۔
٤- ہمزہ، ابتدائے کلمہ میں ہو، تو کیسے لکھا جاتا ہے؟ اِس سبق سے تمام ایسی مثالیں تلاش کرکے تحریر کرو۔
٥- ہر ایک فعل کے صلے کا دھیان رکھ کر عربی میں ترجمہ کرو:-
اُس نے تجھ سے کہا۔ اُس کا کتّا میرے پاس سے گزرا۔ میں نے زید سے پوچھا۔ دو گھر میں داخل ہوئے۔ سعد مجھے گالیاں دینے لگا۔

۲- أَلْعَلِيلُ وَٱلنَّاسِكُ

۱- مشکل الفاظ کے معانی اِن مادّوں کے ماتحت تلاش کرو:-

نسک، صومع، رغف، عدس، خبز، ضیف، ربّ.

۲- مفصّلۂ ذیل اسموں کے جمع کے صیغے بتائیے:-

رَجُل، طَبِيب، شَهْوَة، طَعَام، مَنْزِل.

۳- افعالِ آئندہ کے مصادر تحریر کرو:-

نَزَلَ، أَتَى، بَلَغَ، زُرْتَ.

۴- أَلْخُبْزُ میں لام کا تلفّظ ادا کیا جاتا ہے- لیکن أَلنَّاسِكُ میں لام مُدغم ہے- اس کی وجہ کیا ہے؟ پہلے دو سبقوں میں سے دونو قسم کی مثالیں انتخاب کرکے لکھو-

۵- عربی میں ترجمہ کرو:-

وہ شہر میں اُترا- میں کتاب لایا- مجھے خبر ملی کہ تم بیمار ہو- میں نے اُس سے قلم کے متعلق سوال کیا- اُسے مجھ سے کچھ کام ہے.

۶- أَلْأُرْدُنّ کہاں واقع ہے؟

٣- أَلْأَمْثَالُ ٱلسَّائِرَةُ

١- مشکل الفاظ کے مادّے یہ ہیں :-
سير، شبع ، فلح ، جني، شوك ، عذب ،
ضلّ ، حول ، دون ، أمل ، فوه، عصى ،
كتم، عجب ، لين ، ركب ، هول ، نيل ،
رغب ، نمّ.

٢- رَطْباً میں الف کیسا ہے ؟ اس سبق سے اس کی مزید مثالیں تلاش کرو- کس کس موقع پر یہ الف لکھنے میں نہیں آتا ؟ پہلے تین سبقوں سے مثالیں دو-

٣- ہمزہ ، کلمے کے وسط میں ساکن ہو، تو کیسے لکھا جاتا ہے ؟ خود متحرک ہو، ماقبل ساکن ہو، تو پھر کیسے ؟ عملی مثالیں دو-

٤- ہمزہ، کلمے کے آخر میں ہو- اُس کا ماقبل ساکن ہو، تو کس طرح لکھیں گے ؟ متحرک ہو، تو پھر کس طرح ؟ دوسرے تیسرے سبق کی مثالیں شامل کرکے مکمل مثالیں دو-

٥- عربی میں ادا کرو :-
ہمیں اور ہمارے اہل کو تکلیف پہنچی -
یہ نہ کہنا ،(ورنہ) تجھے مار ڈالا جائے گا- وہ

اپنی دولت پر نازاں ہے۔ سوال کرنے کی نسبت جوکھوں میں پڑنا بہتر ہے ؛

٤ - أَلْفَقِيرُ وَ الْغَنِيُّ

۱۔ اس سبق کے مشکل الفاظ کے مادّے یہ ہیں:-
شفه، ورى، خيل، زهو، سوء، كسو، هيب .

۲۔ (ا) أَنْوَاع ، إِخْوَان اور مَوَاطِن کے مفردات لکھو۔

(ب) غَنِيّ اور سِلَاح کے جمع کے صیغے بتاؤ۔

۳۔ 'نظم' 'نثر' کے لفظی معنے کیا ہیں؟ 'شعر' کسے کہتے ہیں؟

۴۔ 'بَيْت' اور 'مِصْرَاع' کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ اس سبق سے ہر ایک کی ایک ایک مثال دو۔

۵۔ عربی میں ادا کرو:-
اس نے بات کرنا سیکھ لیا۔ لوگو، ایک مثال بیان کی جاتی ہے، اُسے غور سے سنو۔ تو نے غلط بات کہی۔ میں نے اُسے ہر جگہ تلاش کیا، کہیں نہ پایا۔ دولت انسان کو با وقار بنا دیتی ہے ؛

۵۔ رَسُوْلُ قَيْصَرَ وَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

۱۔ مشکل الفاظ کے مجرّد مادّے یہ ہیں :—
رمل، درّ، وسد، عرق، بلّ، قرّ،
جرم، سهر.

۲۔ 'اِبْن' کا ہمزہ کب محذوف ہوتا ہے؟ کب لکھنے میں آتا ہے؟ مثالوں سے واضح کرو۔

۳۔ 'فَقَالُوْا' کے آخر میں ا کیسا ہے؟ یہ کس کس موقعہ پر لکھا جاتا ہے؟ کب محذوف ہوتا ہے؟

۴۔ مختلف حالات میں عُمَر اور عَمْرو کے فرقِ کتابت کو واضح کرنے کے لئے اِن جملوں کو عربی میں لکھو :— عُمَر آیا، عَمْرو آیا۔ مَیں نے عُمَر کو دیکھا، مَیں نے عَمْرو کو دیکھا۔ مَیں عُمَر کے پاس سے گزرا، مَیں عَمْرو کے پاس سے گزرا۔

۵۔ عربی میں ادا کرو :—
اس کا دل ڈر گیا۔ مجھے چین نہیں آتا۔ وہ جھوٹی باتیں کہتا رہتا ہے۔ تو دن بھر سویا رہتا ہے۔ وہ آن ہونی بات کہتا ہے۔

۶۔ قَیْصَر کس کا لقب تھا؟ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّاب کے مختصر سوانح لکھو۔ آپ کا کونسا وصف شہرۂ آفاق ہے؟

٦- عَيْنٌ أَبْصَرَتْ بِقَلْعِهَا

۱- اِس سبق کے اہم الفاظ کے مجرّد مادّے یہ ہیں :-
سود، حلي، لألأ، سهو، حشو، مسح، ضنوء، درّ.

۲- مناسب صلے لگا کر مفصلۂ ذیل خالی مقامات کی خانہ پُری کرو :-
أَخْبَرْتُ زَيْدًا × وَفَاتِ وَلَدِهِ - إِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ ٱللهُ × ـهِ - دَخَلَ خَالِدٌ × عُمَرَ، فَوَجَدَهُ نَائِمًا - رَأَيْتُ خَادِمًا × جَانِبِ ٱلْمَلِكِ - مَا أَدْرِي مَا يُحْكَى × أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ .

۳- 'عَلَى ٱلْبَابِ' اور 'وَ أُحْضِرَ' میں ہمزہ کیسا ہے؟ ہر ایک نوع کے ہمزے کی پانچ پانچ مثالیں گذشتہ اسباق سے تلاش کرکے لکھو.

۴- 'لَوْ لَا دَرَاهِمُهُ ٱلَّتِي يَزْهُو بِهَا' اور 'مَسَحَ ٱلْعَيْنَيْنِ ٱللَّتَيْنِ فِي لَفْظَةِ ضَنَاعَ' اِن دونوں جملوں میں اسم موصول کے صیغوں پر غور کرکے بتاؤ کہ لام کی کتابت کا کیا قاعدہ ہے؟

۵- عربی میں ترجمہ کرو :-
میں گھر سے نکلا، تو وہ رقعہ لکھنے لگا -

تو نے مجھ پر احسان کیا، خدا تیرا بھلا کرے - بادشاہ نے مجرم کی ایک آنکھ نکال دینے کا حکم دیا - خادم نے شاعر کو بادشاہ کے سامنے پیش کیا ۔

٧- مَلِكُ ٱلرُّومِ وَ حَاتِمُ ٱلطَّائِيُّ

١- اہم الفاظ کے مجرّد مادے :-

غرب، حجب، میح، رحب، رعي، قوي، نحر، ضرم، حدث، سمع، سوء، جزء ۔

٢- (ا) مَلِك، مَلَك اور مِلْك کے معنے اور جمع کے صیغے لکھو ۔

(ب) أَلطَّائِيُّ صرف میں کیا ہے ؟

(ج) أَلرُّوم سے کونسا ملک مراد ہے ؟

٣- اسم اور فعل کے خواص کیا ہیں؟ نشان زدہ الفاظ کس کس خاصے کی بنا پر اسم یا فعل ہیں ؟ :-

مَلِكُ ٱلرُّومِ، قَدْ ضَاعَ، ضَاءَ دُرٌّ، أَلطَّائِيُّ، لَمْ أَجِدْ، تَعَلَّمَتْ شَفَتَاهُ، حَاجَةٌ، دِرْهَمَيْنِ، تَقَدَّمَ ٱلْإِخْوَانُ، طَبِيبًا حَاذِقًا، بَعْضُ ٱلشُّعَرَاءِ ۔

۴-(ا) ہر ایک کا مفرد بتاؤ :-
كِرَام ، دِيَار ، مَوَاشِي .
(ب) سَبِيل ، هَدِيَّة ، نَار کے جمع کے صیغے کیا کیا ہیں ؟

۵- عربی میں ادا کرو :-
میں نے اسے دیکھا تو خوش آمدید کہا - اِس خبر نے کہ وہ مر چکا ہے مجھے رنج پہنچایا۔ مجھے تمہارے گھر کا کوئی راستہ نہ ملا - زید اُس کے ہاں گیا ، لیکن وہ اُس وقت نماز میں مشغول تھا ۔

۸- فِي ٱلْأَدَب

۱- مشکل الفاظ کے معانی ذیل کے مادّوں کے ماتحت دیکھو :-
خلق ، دوء ، مني ، أبي ، رخو ، نهى ، شرو ، عمر ، زري ، لمس ، نوك .

۲- "قافیہ" اور "روی" سے کیا مراد ہے ؟ چوتھے اور آٹھویں سبق میں قافیہ اور روی کیا کیا ہیں ؟

۳- بَطْن ، شَدِيدَة ، صَاحِب اور دَوَاء کے جمع کے صیغے لکھو۔

۴- يُهَانُ، يُرِيدُ اور يُعْطَى کے مصادر بتاؤ۔
۵- مفصلۂ ذیل افعال کیا ہیں۔ ماضی۔ مضارع۔ یا امر؟ معروف یا مجہول؟ لازم یا متعدی؟
عَمِرَتْ، يَنْمِي، قَدْ رَأَيْنَا، سَلْ، أُعْجِبَ، فَنِيَ، يُعْطَى، مَسَّ۔

٩- عُمَرُ وَ ٱلْغُلَامُ، عُمَرُ وَ ٱلسَّكْرَانُ

۱- مجرد مادّے:- طفئ، دهن، سكر، عزر، نصر۔
۲- عمر بن عبدالعزیز کون بزرگ تھے؟ ان کے کون سے وصف کی شہرت ہے؟
۳- (ا) عین کلمے کی حرکات کے اعتبار سے ثلاثی مجرد سے ماضی معروف کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی مثالیں دو۔
(ب) چہار حرفی، پنج حرفی اور شش حرفی ماضیوں کو علیحدہ علیحدہ لکھو:
أَغْضَبَنِي، إِنْتَصَرْتُ، عَزَّرْتُهُ، فَأَرَادَ، فَٱسْتَغْرَبَ، تَكَلَّمَ، تَعَلَّمْتُ، إِسْتَقْبَلَهُ۔
۴- (ا) ماضی مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟ تیسرے اور چوتھے سبق سے ماضی مجہول کے صیغے تلاش کرو۔

(ب) أَرَادَ، إِسْتَقْبَلَ، أَغْضَبَ، قَاتَلَ اور تَقَابَلَ سے ماضی مجہول بناؤ۔

۵۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد کا صیغہ لکھو:۔

قِصَص، سِرَاج، دُهْن، سَكْرَان۔

۱۰۔ أَدْعِيَةُ الْقُرْآنِ

۱۔ مجرّد مادّے یہ ہیں:۔

دعو، خسر، وقي، لدن، هيء، رشد، زيغ، وهب، فطر، وفي، غلّ۔

۲ عَزَّرَ، حَادَثَ، أَغْضَبَ، دَخَلَ، سَمِعَ، إِمْتَحَنَ اور إِسْتَقْبَلَ سے مضارع معلوم کے صیغے بناؤ۔

۳۔ دوسرے سوال کے جوابات سے استنباط کرکے بتاؤ کہ

(ا) مضارع معلوم کی علامت مضموم کب ہوتی ہے؟ اور مفتوح کب؟

(ب) مضارع معلوم کا ماقبل آخر کب مکسور ہوتا ہے؟

۴۔ تَقَرَّبَ، تَقَابَلَ اور تَدَحْرَجَ سے مضارع معلوم کے صیغے بناؤ اور یہ بھی بتاؤ کہ

جب ماضی کے اوّل میں حرفِ تَ ہو۔ تو علامتِ مضارع اور ماقبلِ آخر کس حرکت سے متحرک ہوتے ہیں ؟

۵۔ لَمْ تَغْفِرْ اور لَتَكُونَنَّ کیا صیغے ہیں ؟ ہر ایک کے معنے لکھو۔ یہ بھی بیان کرو کہ لَمْ اور لَ... نَّ کے داخل ہونے سے مضارع کے صیغے میں لفظاً اور معنیً کیا کیا تبدیلیاں ہو جاتی ہیں ؟

۱۱۔ صِفَةُ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

۱۔ اس سبق کے مشکل الفاظ کے مُعانی مفصّلۂ ذیل مادّوں کے ماتحت دیکھو :۔

بدو، حوط ، قفر، بلقع ، إله ، صدف، مس، خطر، حوف ، لهم، جوف ۔

۲۔ مفصّلۂ ذیل کیا کیا صیغے ہیں ؟

أُخْضِرَ، تُوجَدُ ، صَادَفَتْ ، لَا تَجْنِي ، يُرِيدُ، يَنْبَعُ ، حُكِيَ ، يُهَانُ ، يُسَمّي، لَمْ يَجِدْ ۔

۳۔ دوسرے سوال میں مضارع معلوم سے مجہول اور مجہول سے معلوم کے صیغے بناؤ۔ مضارع مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے ؟

۴۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد بناؤ :۔

بِلَاد، كُبْرَى، أَرْض، رِيَاح، صَحْرَاءُ، قَوَافِل.

۵۔ ان استعمالات کو ذہن نشین کرو۔

تَنْقَسِمُ إِلَى، فِي ٱلْغَالِبِ، يُسَمُّونَهُ بِ، أَللَّهُمَّ إِلَّا، عَلَى ٱلدَّوَامِ، تُخَاطِرُ عَلَى.

۱۲۔ رَجْعُ ٱلصَّدَى

۱۔ ضروری الفاظ کے مجرد مادے:۔

ذوي، غصن، دون، عشر، غدو، نوي، بهو، نوب، وهي، خيب، لقعت.

۲۔ غیر طلب جملے:۔

ذَوَى غُصْنِي وَ مَال، عَيْشِي بَاتَ دَاِئي، أَلْمَوْتُ قَدْ أَمْسَى رَجَائِي، غَدَوْتُ بِلَا رَجَاءٍ، خَابَ ٱلرَّجَاءُ.

۳۔ مفصّلۂ ذیل افعال کس کس باب سے لئے گئے ہیں؟

حَمَّلْتَ، أَجَابَنِي، تَنَاوَلَهَا، جَاوَبَنِي، تَلَقَّفَهَا.

۴۔ جو افعال تیسرے سوال میں درج ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی ماضی (معروف و مجہول) مضارع (معروف و مجہول) اور مصدر لکھو۔

۵۔ قَلَم، رِزْق اور دُنْيَا کے جمع کے صیغے لکھو۔

۱۳۔ أَلَّطَائِفُ

۱۔ ضروری الفاظ کے مجرد مادے :۔

خشب ، فرقع ، عقل ، دقّ ، زحم ، وري ، سمّ
لسع ، صيح .

۲۔ غور طلب فقرے اور الفاظ کے مجموعے :۔

أَخَافُ أَنْ تُدْرِكَهُ رِقَّةُ قَلْبٍ فَيَسْجُدَ، صَاحِبُ مَنْزِلٍ، هَرَبَ الْحَمَّالُ بِالدَّقِيقِ، تَوَارَى مِنْهُ قَالُوا مِنْ بُغْضِهِ، كَذَا كَانَ، يُطَالِبُنِي بِالْأُجْرَةِ،

۳۔ أَصْلِحْ اور لَا تَخَفْ کس قسم کے افعال ہیں ؟ دسویں سبق سے۔ ہرایک کی زیادہ سے زیادہ مثالیں تلاش کرو۔

۴۔ امر طلبی اور امر امتناعی کے بنانے کے قواعد کیا ہیں ؟ اپنے جواب کو واضح کرنے کے لئے سبق عدد ۱۰ سے مثالیں دو ۔

۵۔ جمع کے صیغے بناؤ :۔

سَقْفٌ، أَحْمَقُ، حَمَّال، عَقْرَب .

۱۴۔ أَلْحِكَمُ

۱۔ مجرّد مادّے :۔

قحل ، رخص ، غلو ، جود ، تقن ، جود ،
ضوء ، قذي ، جذع ، حدق .

۲۔ قابل توجہ جملے اور مرکبات :۔

فِي كَمْ فَرَغَ ؟ يَسْتَضِيءُ بِهِ، يَشْتَرِي الْأَحْرَارَ بِفَعَالِهِ، فِي السِّرِّ، فِي الْعَلَانِيَةِ، لَا يَعْمَلُ بِالْخَيْرِ، مَدْحُ الْإِنْسَانِ نَفْسَهُ.

۳۔ مفصلۂ ذیل افعال کس کس باب سے لئے گئے ہیں؟ ہر ایک کا مصدر بھی تحریر کرو:۔
يَكْبُرُ، تَسْتَحِي، يُعَلِّمُ، لَمْ تَتَجَاوَزْ، يَشْتَرِي۔

۴۔ صَاحِبُ مَنْزِلٍ میں صَاحِبُ کیا صیغہ ہے؟ ثلاثی مجرّد اور ثلاثی مزید فیہ کے اوزان سے یہ صیغہ کیسے بنایا جاتا ہے؟ نویں، دسویں سبق سے مزید مثالیں تلاش کر کے لکھو۔

۵ كَبِير، صَغِير کیا صیغے ہیں؟ عام طور پر کس باب سے آتے ہیں؟

۱۵۔ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ

۱۔ مجرّد مادے:۔
هو ن، بيت، صرف، غرم، قرّ، قتر، قوم، دعو، ألہ، خلد، توب، زور، خرّ، صمّ، عمی، ذرّ، قرّ، غرف، لقي، حيّ۔

۲۔ قابل توجہ مرکّبات:۔
يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا، يَبِيتُونَ سُجَّدًا وَقِيَامًا، كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا، يَتُوبُ إِلَى اللهِ مَتَابًا، قُرَّةُ أَعْيُنٍ، حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَ

مُقَامًا.

۳۔ مُغْفَلٌ، مُهَانٌ اور مُلْتَمَسٌ کیا صیغے ہیں؟ ثلاثی مجرّد اور ثلاثی مزید فیہ وغیرہ سے یہ صیغے کیسے حاصل ہوتے ہیں؟ مثالیں دو۔

۴۔ لَمْ يُسْرِفُوا، لَا يَدْعُونَ، يُبَدِّلُ، هَبْ، يُجْزَوْنَ کیا کیا صیغے ہیں؟ اور کس کس باب سے لئے گئے ہیں؟ ہر ایک کا مصدر بھی لکھو۔

۵۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد بناؤ:۔
عُمْيَان، أَعْيُن، تَحِيَّة، أَزْوَاج، إِلٰه.

۱۶۔ أَللَّعِبُ

۱۔ مجرّد مادّے:۔
رحب، أهل، هنأ، طرب، قطّ، راوح، شرح، نشط، روح، عني، جسد، ورث، قبض، كمد، روح، رعي، بلد، روم، نظم۔

۲ قابلِ توجہ مرکبات:۔
رَاحَ وَقْتُ الدَّرْسِ، تَعَالَوْا نَقْضِ حَقَّ اللَّعِبِ، تُورِثُ النَّفْسَ انْقِبَاضًا، أَوْلَى مَا يُرَامُ، أَلْكُلُّ يَجْرِي بِنِظَامٍ، مُذْهِبٌ عَنَّا عَنَاءَ الدَّرْسِ.

۳ مفصلۂ ذیل کیا کیا صیغے ہیں؟ اور کس کس باب سے لئے گئے ہیں؟ ان کے مصادر بھی تحریر کرو:۔

لَا نُنْكِرُ، نَذْكُرُ، رَاحَ، إِنْشَطُوا، نَقْصِ، تُورِثُ، يُرَامُ، ضَيَّعَ

۴۔ مفصلۂ ذیل افعال کی صرف صغیر لکھو :۔
إِصْرِفْ، يُبَدِّلُ، أَنْفِقُوا، يُفَرِّعُ.
(ترتیب : ماضی معلوم، مضارع معلوم، مصدر معلوم، اسم فاعل ماضی مجہول، مضارع مجہول، مصدر مجہول، اسم مفعول، امر، نہی)

۱۷۔ أَلْأَجْوِبَةُ الْمُسْكِتَةُ

۱۔ مجرّد مادے :۔
سكت، جند، أزر، غمض، عمي، هتك، شطر، فخم.

۲۔ ان مرکبات کو ذہن نشین کرو :۔
غَمَّضَ عَيْنَيْهِ، تَكَلَّمَ عِنْدَ، عَلَى الْبَابِ، مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا، هَتَكَ السِّتْرَ.

۳۔ افعالِ آئندہ ہفت اقسام میں سے کس کس قسم کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ؟
تُورِثُ، أَمَرَ، يَتُوبُ، غَدَوْتُ، يَنْهِي، وَجَبَتْ، لَمْ يَنَلْ، سَأَلَ، بَلَّ، لَمْ أَجِدْ، رَأَيْنَا، رُوِيَ، إِسْتَغْرَبَ، يُسَمُّونَ.

۴۔ اسمائے آئندہ کے جمع کے صیغے لکھو :۔

سِتّ، شَابّ، غُلَام، حَمَّام.

٥۔ أَبُو حَنِيفَة رح، أَلشَّعْبِيّ اور مُعَاوِيَة رض پر مختصر سے نوٹ لکھو.

١٨۔ مَدِينَةُ جِدَّة

١۔ مجرّد مادّے:۔

عجم، حضر، ولي، دق، شرع، حوي، شعب، متن، جسم، صهرج، شغس، صدر، ورد، قنصل، وجه، نقط، بوليس، جور، بوسطة، جبز، بسط، تلغراف، دوم، جمرك، طوف، عني، بدر، سعد،

٢۔ غور طلب مرکّبات:۔

أَلطَّرِيقُ ٱلْمُمْتَدُّ، تَحْتَوِي عَلَى، فِي غَايَةِ ٱلْمَتَانَةِ، قَابِلٌ لِلْإِلْتِهَابِ، يُمْكِنُكَ أَنْ تَقُولَ، تُجَاهَهُ، بِجِوَارِ...، يَفْصِلُ بَيْنَ...، يُنَادِي عَلَيْهِ، يُبَادِرُ إِلَى.

٣۔ قَالَ، يَلِي، يُسَمِّي، تَقُولُ اور مُسْتَدِيمَةٌ اصل میں کیا تھے؟ ان میں کیا کیا تعلیل ہوئی؟

٤۔ قناصل، بوليس، بوسطة، التلغراف کس قسم کے کلمات ہیں؟ ان کے اصل کیا ہیں؟

۵- أَلْبُكْيِ يُّ پر ایک مختصر سا نوٹ لکھو.

۱۹- أَلْمُسَاوَاتُ

۱- اس سبق کے مشکل الفاظ کے معانی ذیل کے مجرد مادوں کے ماتحت دیکھو:-

بس د، صعد، أثر، فصل، نول، تمّ.

۲- مفصلۂ ذیل کا غور سے مطالعہ کرو:-

فَرَّقَهَا عَلَى ٱلْمُسْلِمِينَ، قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ لِمَ ذٰلِكَ؟ إِسْتَأْثَرْتَ عَلَيْنَا، إِلْتَفَتَ إِلَيَّ، أَجِبْهُ عَنْ كَلَامِهِ، لَا سَمْعًا وَ لَا طَاعَةً، لَوْ لَمْ تَكُنْ قَدْ أَخَذْتَ أَكْثَرَ مِنْهُ لَمَا جَاءَكَ مِنْهُ قَمِيصٌ.

۳- قِيلَ اور قَامَ میں کیا کیا تعلیل واقع ہوئی ہے؟

۴- مُسَاوَاة کی صرف صغیر لکھو.

۵- عَبْدُ ٱللّٰهِ بْنُ عُمَرَ کی زندگی کے متعلق تمہیں کیا کچھ معلوم ہے؟

۲۰- قِطَعٌ شِعْرِيَّةٌ

۱- اہم الفاظ کے مجرّد مادّے:-

قطع، كدّ، علو، غوص، حظو، سود،

نزل، سوء، سفه، عود، حرق،
طيب، قبح.

٢- مفصلۂ ذیل کا بغور مطالعہ کرو:-
يَحْظَى بِالسِّيَادَةِ وَالنَّوَالِ، يُغْنِيكَ عَنِ الْأَمْوَالِ، هَا أَنَا ذَا، جَلِيسُ السُّوْءِ، بِكُلِّ قُبْحٍ.

٣- (ا) مِصْرِيّ اور خَشَبِيّ کیسے اسما ہیں؟ ان کے بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
(ب) مَكَّة، مَدِينَة، نَبِيّ، سَمَاء اور أَب سے اسی قسم کے اسما بناؤ.

٤- مفصلۂ ذیل افعال کن ابواب سے لئے گئے ہیں؟ ہر ایک کا مصدر بھی تحریر کرو.
تُكْتَسَبُ، يَغُوصُ، أَضَاعَ، كُنْ، يُخَاطِبُ، يُقَبِّحُ.

٢١- اَلنَّوَادِرُ

١- اس سبق کے اہم الفاظ کے مجرّد مادّے:-
خير، فوت، ذبح، روح، فتح، شهد، صفح، حول، بأس، عدل، نسج.

٢- ان استعمالات کو ذہن نشین کرو:-
إِخْتَرْتُ عَلَى الْعِطْرِ، فَاتَتْنِي رَائِحَتُهُ،

تَصَفَّحَ دَفْتَرًا ، مَا تَقُولُ فِي ٱلصَّلٰوةِ،
لَا بَأْسَ بِهَا .

۳۔ جمع سالم اور جمع مکسر کی وجہِ تسمیہ کیا ہے؟
اسمائے آئندہ میں سے جمع سالم کو مکسّر
سے علٰحدہ کرو :۔

بُلَغَاء ، مُسْلِمِين ، نَوَادِر ، مُطَوِّفِين،
مِيَاه ، حُجَّاج .

۴۔ مندرجۂ ذیل اسما میں سے جمع قلت کے
صیغے الگ کرو :۔

أَرْغِفَة ، نَوَادِر ، غِلْمَة ، رِجَال،
أَعْيُن ، رِمَال ، أَبْرَاد .

جمع قلت سے تم کیا سمجھتے ہو؟ اس کے
اوزان لکھو .

۵۔ أَلْأَعْمَش کون تھا ؟ اس کا مختصر سا حال
لکھو.

۲۲۔ أَلْأَصْمَعِيُّ وَٱلشَّابُّ

۱۔ مشکل الفاظ کے معانی مندرجۂ ذیل مادّوں کے
ماتحت دیکھو :۔

عشر ، حلّ ، دری ، عود ، شبّ،
لقي ، هنأ ، جرع .

۲۔ مفصلۂ ذیل اسما کے جمع کے صیغے تحریر کرو:۔
مَجْلِس، بَيْت، هَوًى.

۳۔ افعالِ آئندہ کن ابواب سے لئے گئے ہیں؟ یہ کیا کیا صیغے ہیں؟ ہر ایک کا مصدر تحریر کرو:۔
أَسِيرُ، خَبِّرُوا، يَتَقَطَّعُ، لَمْ يَجِدْ، أَطَعْنَا

۴۔ غور طلب مرکبات:۔
مَرَرْتُ بِحَجَرٍ مَكْتُوبٍ عَلَيْهِ هٰذَا ٱلْبَيْتُ بِٱللّٰهِ خَبِّرُوا، حَلَّ عِشْقٌ بِٱلْفَتَى، أَرْبَابُ ٱلنَّعِيمِ، بَلِّغُوا سَلَامِي إِلَيْهِ.

۳۳۔ مَكَّةُ ٱلْمُكَرَّمَةُ (۱)

۱۔ مجرّد مادّے:۔
قري، رفع، عصم، سلسل، كود، بني، قدم، سفح، عمر، درج، حشد، ضعف، حير، يمن، ميد، وسع، أدي، وظف.

۲۔ اعدادِ ذیل کو عربی میں تحریر کرو:۔
هِيَ تَحْتَوِي عَلَى نَحْوِ ۳۵۰۰ مَنْزِلٍ، بِنَحْوِ ۳۳۰ مِتْرًا، عَلَى عَرْضِ ۲۱ دَرَجَةً وَ ۳۸ دَقِيقَةً وَفِي طُولِ ۴۰ دَرَجَةً وَ ۹ دَقَائِقَ، يَحْتَشِدُ فِيهَا زَمَنَ ٱلْحَجِّ ۲۰۰،۰۰۰ نَفْسٍ.

۳- اعدادِ ذاتی، صفتی اور کسری کیا ہوتے ہیں؟ مفصلۂ ذیل اعداد سے تینوں قسم کے اسما بناؤ:—

۴، ۶، ۱۰۔

۴- هُوَ أَكْبَرُ شَوَارِعِهَا اور أَلْمَيَادِينُ أَلْكُبْرَى میں أَكْبَرُ اور كُبْرَى کیا کیا صیغے ہیں؟ ہر ایک کی جمع کس وزن پر آتی ہے؟

۵- جَبَلُ أَبِي قُبَيْسٍ اور أَلصَّفَا کہاں واقع ہیں؟

۲۷- فِي خِدَاعِ ٱلنَّاسِ وَنِفَاقِهِمْ

۱- اہم الفاظ کے مجرّد مادّے:—

خدع، تخذ، درع، عدو، سهم، صوب، فأد، ودّ، ربو، لقم، بنّ، رمي، شدّ، سعد، فنو، طرّ، شرب، هجو، حمل، قسو، غبن۔

۲- مِبْرَد، مَنْزِل، مَسْجِد، مَرَاعِي اور مِفْتَاح کس قسم کے اسما ہیں؟ ثلاثی مجرّد سے ان اسما کے صیغے کن اوزان پر آتے ہیں؟ مَسْجِد کا صیغہ وزن کے مطابق ہے یا خلافِ قیاس؟ مزید مثالیں دو۔

۳۔ مؤنثِ حقیقی کسے کہتے ہیں؟ مؤنث سماعی کسے؟ اسمائے آئندہ میں ایک کو دوسرے سے تمیز کرو:۔

شَمْس ، مَلِكَة ، عَقْرَب ، إِمْرَأَة ، عَيْن ، أَرْض ، ضَارِبَة ، نَفْس .

۴۔ غور طلب جملے:۔

تَجِدُ نَهُمْ دُرُوعًا ، سَعَيْنَا كُلَّ سَعْيٍ إِشْتَدَّ سَاعِدُهُ ، طَرَّ شَارِبُهُ .

۳۵۔ "جَوَامِعُ الْكَلِمِ"

۱۔ مجرّد مادّے:۔

عين ، حرب ، خدع ، رأي ، شور ، أمن ، دلّ ، حرج ، شق ، سجن ، وعد ، كفّ ، غشّ ، قلّ ، لهو ، وهب ، وكل ، سنّ ، مشط ، بقي ، علو ، سفل ، صمّ ، جبل ، يمن ، فجر ، ودع ، زود .

۲۔ اِن مرکبات کا غور سے مطالعہ کرو:۔

أَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ ، مُتَوَكِّلٌ بِهِ ، وُعِظَ بِغَيْرِهِ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ ، جُبِلَتِ الْقُلُوبُ عَلَى... ، أَحْسَنَ إِلَى ، أَسَاءَ إِلَى .

۳۔ مفصلۂ ذیل افعال کیا صیغے ہیں؟ ہر ایک

کا مصدر لکھو اور یہ بھی بتاؤ کہ ہر ایک فعل ہفت اقسام میں سے کس قسم کے ساتھ تعلق رکھتا ہے؟

إِسْتَحِينُوا ، إِتَّقُوا ، أَحَبَّ ، هَلَكَ ، يُعْمِي .

۴- اِس سبق کی سرخی قوسوں میں کیوں بند ہے؟ ’جَوَامِعُ ٱلْكَلِمِ‘ کی سرخی کہاں سے لی گئی ہے؟

۵- أَفْصَحُ ٱلْعَرَبِ وَٱلْعَجَمِ سے کون مراد ہیں؟

٢٦- أَلْفُكَاهَاتُ

۱- غیر مانوس الفاظ کے مادّے یہ ہیں :-

فكه ، فلسف ، أدب ، بيض ، دعو ، بعث ، صحّ ، ثكل ، خلف ، خصم ، جوز ، نفر ، بني ، بله ، بئس .

۲- مرکب مفید کو مرکب ناقص سے تمیز کرو :-

أَغْسِلُ حَبَشِيًّا ، مَا تَصْنَعُ ؟ إِلَى ٱلْمَسْجِدِ إِنَّكَ سَاحِرٌ ، أَلزَّمَنُ ٱلْأَوَّلُ ، وَجْهُ ٱلْأَرْضِ .

۳- مفصلۂ ذیل کیسے مرکباتِ ناقصہ ہیں؟-

عَلَى حَجَرٍ ، أَلْيَمِينُ ٱلْفَاجِرَةُ ، إِلَيْكَ ، إِسْمُ ٱلْأَعْرَابِيِّ ، زَوْجِي ، أَلْيَدُ ٱلْعُلْيَا .

۴۔ قابل غور مرکبات :۔
إِدَّعَى ٱلنُّبُوَّةَ ، إِجْتَازَ بِمَنَارَةٍ ، مَا كَانَ أَطْوَلَ ٱلْبَنَائِينَ ، كُلُّ أَحَدٍ يَبْنِيهَا.

۲۷۔ عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ

۱۔ مشکل الفاظ کے مجرّد مادّے :۔
ذو ، ندم ، أنف ، بعل ، فرس ، زور ، طحن ، روق ، وجه ، قبب ، نخو ، طرف ، خدم ، طبق ، عود ، لحّ ، صيم ، ثور ، علق ، نهب ، سوق ، نجب.

۲۔ امثلۂ آئندہ میں مسند کو مسند الیہ سے تمیز کرو :۔
قَالَتْ لَيْلَى ، هُوَ قَاتِلُ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ ، أَقْبَلَ ٱبْنُ كُلْثُومٍ ، أَبُوهُ أَعَزُّ ٱلْعَرَبِ بَنُوهَا أَفْرَسُ ٱلْعَرَبِ.

۳۔ دوسرے سوال کی مثالوں سے استنباط کر کے بتاؤ۔ کہ اسم ، فعل اور حرف میں سے کون کون سا کلمہ مسند اور مسند الیہ ہو سکتا ہے ؟

۴۔(ا) وَاذُلَّاهُ کے آخر میں ا اور ہ کیسے ہیں ؟
(ب) يَا لَتَغْلِبَ میں ل کیسا ہے ؟

۵۔(ا) ٱلْحِيرَةُ اور ٱلْفُرَاتُ کیا ہیں ؟ اور کہاں

واقع ہیں ؟
(ب) أَلْجِنُّ بَرَرَة سے کیا مراد ہے ؟

۲۸- فِي ٱلتَّفَاخُرِ

۱- مجرّد مادّے :-
نقل ، رحي ، طحن ، ضعضع ، وني ،
بلو ، عصي ، ضحو ، بطش ، بيد ،
ملأ ، ضيق ، ظهر ، سفن ، فطم ،
خرّ ، جير .

۲- بناوٹ کے اعتبار سے آئندہ جملے کس کس قسم سے تعلق رکھتے ہیں ؟
إِنَّا ٱلْمُطْعِمُونَ ، لَنَا ٱلدُّنْيَا ، نَشْرَبُ إِنْ
وَرَدْنَا ٱلْمَاءَ صَفْوًا ، مَلَأْنَا ٱلْبَرَّ ، إِنْ
جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا ، خَيْرُ ٱلزَّادِ
ٱلتَّقْوَى ، لِوَلَدِهِ ٱلْيُتْمُ .

۳- اِن جملوں کی ترکیب نحوی کرو :-
أَعْرَابِيٌّ لَقِيَ آخَرَ ، أَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ .

۴- بلحاظ تعریف و تنکیر مفصلۂ ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر کی کیا حالت ہے ؟
أَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ ، خَيْرُ ٱلزَّادِ ٱلتَّقْوَى ،
رَجُلٌ فَاضِلٌ جَاءَ ، فِي ٱلدَّارِ رَجُلٌ .

۲۹- مَكَّةُ ٱلْمُكَرَّمَةُ (۲)

۱- مجرّد مادّے:-

سكن ، زبي ، بين ، سحن ، جدار ، عرض ، قود ، أدي ، حطب ، حمر ، جمل ، سقي ، سيل ، هبّ ، حدق ، دوم ، نفذ ، ضحو ، نبع ، قنو ، قرب .

۲- اسمائے معرب اور مبنی کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ اِس سبق میں سے ہرایک کی مثالیں تلاش کرکے لکھو.

۳- اِعراب کسے کہتے ہیں؟ عامل کسے؟ آئندہ جملوں میں نشان زدہ الفاظ کا کیا اِعراب ہے؟ ہرایک نشان زدہ لفظ کا عامل بھی بتاؤ:-

يَجْرِي مَاؤُهَا إِلَى ٱلْمَدِينَةِ ، يَمْلَأُ مِنْهَا ٱلسَّقَّاءُونَ قِرَبَهُمْ ، لِتَقُمْ صَاحِبَةُ ٱلْحَاجَةِ إِلَى حَاجَتِهَا ، كَادَ ٱلْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا ، لَمْ يَجِدْ صَبْرًا .

۴- سوال عدد ۳ کی مثالوں کی مدد سے بتاؤ ، کہ اسم کے کون کون سے اعراب ہیں اور فعل مضارع کے کون کون سے ؟

۵۔ أَسْوَاقُ مَكَّةَ كَثِيرَةٌ اور يَقُولُ ٱلْمَسَاكِينُ
میں نشان زدہ الفاظ کا عامل رافع کیا ہے؟
ایسے عامل کو کیا کہتے ہیں؟
۶۔ أَلْيَابَان، أَلطَّائِف، زَمْزَم اور زُبَيْدَة
پر مختصر نوٹ لکھو۔

۳۰۔ أَلْأَعْرَابِيَّانِ.

۱۔ اِس سبق کے اہم الفاظ کے مجرّد مادے:۔
ولي، حيّ، جوع، نبح، شبع، نصو،
خنق، عظم، ولي.

۲۔ مفصلۂ ذیل میں سے جمع سالم کے صیغوں کو
جمع مکسر سے علیحدہ کرو۔ ان میں منتہی الجموع
کے صیغے کون کون سے ہیں؟
أَنْوَاع، نَوَاحٍ، قُوَّاد، خِزَانَات، كِبَار،
يَنَابِيع، حَطَّابُون، عَبِيد، جَبَابِر،
حَمَّالُون، مَنَافِذ.

۳۔ نحویوں کی اصطلاح میں صحیح کسے کہتے ہیں؟ جاری
مجری صحیح سے کیا مراد ہے؟ آئندہ الفاظ کی
مدد سے واضح کرو:۔
عُمَيْر، جَدْي، دَار، أَسْوَاق، حُلْو،
نَهْي، دَلْو، خِزْي.

۴- آئندہ جملوں کا بغور مطالعہ کرکے بتاؤ کہ کن اسما کی علامتِ رفع ضمّہ، علامتِ نصب فتحہ اور علامتِ جرّ کسرہ ہوتا ہے؟

مَرَّ تَيْسٌ بِزِقٍّ، رَأَيْتُ جَدْيًا عَلَى سَطْحٍ، مَا حَالُ أُمِّ عُمَيْرٍ؟ تَحْصُلُ فِيهِ سُيُولٌ كَثِيرَةٌ.

۵- الحجّاج کون تھا؟ اس کے مختصر سے سوانح لکھو۔

۳۱- وَفَاءُ ٱلسَّمَوْءَلِ

۱- مشکل الفاظ کے مجرّد مادّے:-

ودع، عود، خون، عسكر، حصن، منع شرف، سلم، خفر، ذمّ، خيب، حسب ورث، ضرب، أنم.

۲- نشان زدہ اسما کا اعراب اور اس اعراب کی علامت کیا ہے؟

إِثْنَانِ لَا يَشْبَعَانِ، هُمَا جَارَانِ، مَسَحَ ٱلْعَيْنَيْنِ، لِلْوَلَدَيْنِ ٱلْيُتْمُ، كِلَاهُمَا فِي ٱلنَّارِ.

۳- مندرجۂ ذیل جملوں سے جمع مذکر سالم کی رفع نصب اور جرّ کی علامتیں استنباط کرو:-

نُبِيدُ ٱلظَّالِمِينَ، يَجْهَلُ فَوْقَ جَهْلِ

اَلْجَاهِلِينَ ، إِنَّا اَلنَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِئْنَا، حَصَلَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَ اَلْمُسْلِمِينَ بُرْدٌ.

۴- قوسین والے الفاظ سے اسم فاعل کے جمع مذکر سالم کے صیغے بنا کر جملے مکمل کرو :-

(اَلإِسْلَام) كَرَجُلٍ وَاحِدٍ ، إِنَّ اَللّٰهَ اَشْتَرَى مِنَ (اَلإِيمَان) أَنْفُسَهُمْ ، إِنَّمَا (اَلإِشْرَاك) نَجَسٌ ، اَلْخَبِيثَاتُ لِ (اَلْخُبْث) وَ (اَلْخُبْث) لِلْخَبِيثَاتِ ، إِنَّا هٰهُنَا (اَلْقُعُود) ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ (اَلْجَهْل) .

۵- اَلسَّمَوْءَل، إِمْرُؤُ اَلْقَيْس اور كِنْدَة پر مختصر سے نوٹ لکھو.

٢٣- فِي اَلْحَمَاسَةِ

۱- مجرّد مادّے :-

حمس ، دنس ، لؤم ، عرض ، ردي ، ضيم ، عير ، عدّ ، بقي ، شبّ ، سمو، كهل ، جور ، حنتف ، أنف ، طلّ ، حدّ ظبو ، نفس ، قول ، فعل ، خمد ، طرق، نزل ، قرع ، درع ، فل .

۲- نشان زدہ الفاظ پر اعراب لگاؤ اور ہر ایک اعراب کی وجہ بھی بیان کرو:-

إِلَى اَلْجِهات اَلأَرْبَع ، يَجْرِي مَاؤُهَا فِي

قنوات ، واجبات ٱلدَّرْسِ لَا نُنْكِرُهَا ،
يُبَدِّلُ ٱللهُ سيئاتِهِمْ حسنات .

۳۔ اسماے ستّہ مکبّرہ سے تم کیا سمجھتے ہو؟ نشان زدہ اسماء کے اعراب مع علامات تحریر کرو :۔
قَلْبُ ٱلْأَحْمَقِ فِي فِيهِ ، لَيْسَ بِنَافِعٍ ذَا ٱلْبُخْلِ مَالٌ ، عَلَى ٱلْبَابِ أَخُوكَ لِأَبِيكَ وَ أُمِّكَ ، رَآهُ أَبُو حَنِيفَةَ ، جَارُ ٱلْأَكْثَرِينَ ذَلِيلٌ ، تَسِيلُ عَلَى حَدِّ ٱلظُّبَاتِ نُفُوسُنَا .

۴۔ قَتِيل ، سَيِّد ، سَبِيل ، غَرْب اور ذَلِيل کے جمع کے صیغے تحریر کرو .

۵۔ يُقَرِّبُ حُبُّ ٱلْمَوْتِ آجَالَنَا لَنَا کی ترکیب نحوی کرو .

۳۳۔ وَأْدُ ٱلْبَنَاتِ

۱۔ مشکل الفاظ کے لئے مادّہاے مجرّد :
وأد ، وفد ، سنو ، بنح ، ضفر ، قرن ، جدّ ، نظم ، ودع ، قلد ، جزع ، مسك ، حفر ، قلب ، غطو ، وري ، دمع ، قسو .

۲۔ اسم منقوص اور اسم مقصور سے تم کیا سمجھتے ہو؟
اسماے منقوصہ کو اسماے مقصورہ سے تمیز کرو :
لَيْلَى ، أَلنَّوَاحِي ، أَلْعُلَى ، أَلضَّوَاحِي ، أَلْعَصَا ، أَلْقَاضِي ، أَلْفَتَى ، أَلْقَوَافِي ، أَلثَّانِي ، أَعْلَى .

۳۔ آئندہ جملوں کا بغور مطالعہ کرکے یہ بتاؤ کہ اِسم منقوص کی رفعی، نصبی اور جرّی حالت کس طرح ظاہر کی جاتی ہے؟

وَلَّاهُ ٱلْحَجَّاجُ بَعْضَ ٱلنَّوَاحِي، عُدْتُ فِي ٱلْيَوْمِ ٱلثَّانِي، سَدُّوا ٱلْقَاضِيَ، عَلَّمْتُهُ نَظْمَ ٱلْقَوَافِي. رَجَعَ ٱلْقَاضِي إِلَى دَارِهِ.

۴۔ مندرجہ ذیل جملوں میں نشان زدہ اسما کا اعراب رفع و نصب و جرّ کیسے ظاہر کیا گیا ہے؟

قَالَتْ لَيْلَى، طَلَبَ ٱلْعُلَى، قَامَ لَهُ بِٱلْعَصَا ضَارِبًا، لَيْسَ ٱلْفَتَى مَنْ يَقُولُ: كَانَ أَبِي، أَوْ مَاتَ جَمَلِي؟ مَا حَالُ كَلْبِي؟ لَا أَخُونُ أَمَانَتِي.

٣٤ - فِي ٱلْأَضَاحِيكِ

۱۔ مجرّد مادّے:-

ضحك، مسك، عضّ، عيّ، ظبي، حلّ، صبغ، حكم، لقي، رسب، طفو، فيض، فرت، زدق، ضيف، غدو.

۲۔ "غیر منصرف" اسم سے تم کیا سمجھتے ہو؟ مثال دے کر واضح کرو۔

۳۔ آئندہ جملوں میں نشان زدہ اسما منصرف ہیں یا

غیر منصرف ؟ غیر منصرف ہونے کی وجہ بھی بیان کرو۔

إِنْ طَفَا فَمِنْ بَنِي طُفَاوَةَ ، لَيْسَ بِتَمَّةَ عَلَى كِبَرِهَا مَيَادِينُ عُمُومِيَّةٌ ، أَقْبَلَ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ ، مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ ، إِلْتَفَتَ عُمَرُ إِلَى ٱبْنِهِ.

۳۔ منتہی الجموع کے صیغے ہونے کے باوصف نشان زدہ اسما نے کسرہ کیوں قبول کیا ہے ؟

يَدْخُلُ إِلَى ٱلْمَسَاكِنِ ، لَهَا خِزَانَاتٌ فِي شَوَارِعِهَا.

۳۵- أَلْأَوَامِرُ وَٱلنَّوَاهِي

۱۔ مجرّد مادّے :۔

أمر ، نهي ، نبأ ، بين ، صوب ، فسح ، نشز ، قضي ، أفّ ، نهر ، خفض ، جنح ، ذلّ ، أنس ، ذكر ، زكو ، جنح ، سكن ، منع ، سخر ، لمز ، نبز ، فسق ، جسّ ، غيب ، شعب ، وقي.

۲۔ مفصلۂ ذیل جملوں میں ہر ایک فعل کا معمول بتاؤ اور یہ بھی واضح کرو کہ اِس فعل نے اپنے معمول کو کیا اعراب دیا ہے ؟

سَرَقَ رَجُلٌ صُرَّةً ، فَصَّلَهُ عُمَرُ ، يَعْرِفُ ٱلْحَاجُّ ٱسْمَ مُطَوِّفِهِ ، إِحْتَسَبَ ٱلسَّمَوْءَلُ ذَبْحَ وَلَدِهِ .

۳۔ جملۂ فعلیہ میں وحدت و جمع کے اعتبار سے فعل اور فاعل کی مطابقت کا کیا قاعدہ ہے ؟ مندرجۂ ذیل جملوں کی مدد سے واضح کرو :۔

قَالَ ٱلرَّجُلُ لِٱمْرَأَتِهِ ، إِخْتَلَفَ أَعْرَابِيَّانِ فِي رَجُلٍ ، يَقُولُ ٱلْمَكِّيُّونَ ، خَرَجَ أَعْرَابِيٌّ يَمْلَأُ ٱلسَّقَّاءُونَ قِرَبَهُمْ ، جَاءَ صَغِيرَانِ يَتَمَاسَكَانِ .

۴۔ سوال عدد ۳ کے جملوں کو ضروری تبدیلیوں کے بعد اِس طرح لکھو کہ أَلرَّجُلُ ، أَعْرَابِيَّان ، أَلْمَكِّيُّونَ ، أَعْرَابِيٌّ ، أَلسَّقَّاءُونَ اور صَغِيرَانِ بالترتیب ہرایک جملے کے شروع میں آجائیں .

۳۶۔ فِي ٱلْمُنَاجَاتِ

۱۔ مجرّد مادّے :۔

نجو ، حلّ ، عقد ، نوب ، شدّ ، شکو ، عود ، رقب ، ملك ، بلو ، همّ ، جيش ، طرد ، فرج ، حول ، كرب ، عود ، عند ، يسر ، سبّ ، سهل ، سعد ،

يأس ، كبد ، ورای۔

۲۔ مفصلۂ ذیل مثالوں میں مؤنث حقیقی کو مونث غیرحقیقی سے تمیز کرو :۔
دَار ، أُمّ ، عَيْن ، هِنْد ، عَقْرَب ، نَفْس
لَيْلَى ، صَبِيَّة ۔

۳۔ فاعل مؤنث حقیقی ہو ، تو فعل مذکر ہوتا ہے یا مؤنث ؟ مؤنث غیر حقیقی ہو ، تو پھر فعل کیسا ہوتا ہے ؟ مفصلۂ ذیل امثلہ سے واضح کرو :۔
فَصَاحَتْ لَيْلَى ، سَقَطَتْ عَلَيْهِ الدَّارُ ،
كَبُرَتِ الصَّبِيَّةُ ، غَفَلَ بَعْدَ ذٰلِكَ أُمُّهَا ،
أَوَ سَقَطَ الدَّارُ ، لِتَقُمْ صَاحِبَةُ الْحَاجَةِ
إِلَى حَاجَتِهَا ۔

۴۔ اِن جملوں کا بغور مطالعہ کرکے بتاؤ۔ کہ فاعل جمع مکسّر ہو تو فعل کی تذکیر و تانیث کا کیا ضابطہ ہے ؟
جَاءَتْهُ بُرُودٌ ، تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَ
أَهْوَاؤُهَا تَخْتَلِفُ فِي هُبُوبِهَا ، سَيَقُولُ
السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ ۔

۳۷۔ فِي مُخَالَفَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۔ اِس سبق کے اہم الفاظ کے مجرّد مادّے یہ ہیں :۔

صلو ، غلم، بين، حجر، خنق ، نكب ، خلّ، فلج ، حثي ، عزّ ، إله ، عزّ ، لفت، نثر، منع ، رأي ، عمد ، فرث ، سلي، مهل ، كتف ، بعث ، شقو ، ميل ، طلق ، جرى، سعي ۔

۲۔ نشان زدہ اسما نحوی اعتبار سے ان جملوں میں کس طرح استعمال ہوئے ہیں ؟ ان کا اعراب کیا ہے ؟ ہر ایک کا عامل بھی بتاؤ :۔
تُقْبَلُ شَهَادَةُ ٱلْحَائِضِ ، ضُرِبَ مَثَلٌ ، حُلَّ ٱلْعُقَدُ ۔

۳۔ نشان زدہ اسما کس کس قسم کے مفعول ہیں؟
وَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ وَ خَنَقَهُ خَنْقًا شَدِيدًا ، دَخَلَ رَسُولُ ٱللهِ بَيْتَهُ وَٱلتُّرَابُ عَلَىٰ رَأْسِهِ ، صَلَّيْتُ خَلْفَكَ مَاتَ جُوعًا ۔

۴۔ منادیٰ کے احکام ان مثالوں سے استنباط کرو:۔
يَا عَبْدَ ٱللهِ ، يَا أَيُّهَا ٱلنَّاسُ ، يَا كِلَابُ ، يَا ذَا ٱلْجَلَالِ ، رَبَّنَا ، رَبِّ ، يَا أَبَتِ ٱفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ، يَا أَيَّتُهَا ٱلنَّفْسُ ٱلْمُطْمَئِنَّةُ

۵۔ (ا) أَشْقَاهُمْ سے کون مراد ہے ؟
(ب) اِس سبق کے اسمائے اعلام پر مختصر سے نوٹ لکھو۔

۳۸۔ اَلْغُلَامُ وَ الثَّعْلَبُ

۱۔ اہم الفاظ کے مادّے :۔
ثعلب ، نجب ، صرف ، خبر ، شدّ ، عود ، جهز ، سير ، مرح ، قمر ، مشي ، طرح ، هرم ، عيّ ، فرس ، حمل ، صنع ، سوق ، كفل ، شقّ ، قسم ، خطر ، ثني ، شوح ، أوي ، جوع ، فضل .

۲۔ نشان زدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :۔
يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَ قِيَامًا ، إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا ، هِيَ عَلَى عَرْضِ ۲۱ دَرَجَةً ، إِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا . إِنْثَنَى رَاجِعًا إِلَى وَالِدِهِ

۳۔ مفصلۂ ذیل جملوں میں كَانَ ناقصہ ہے یا تامّہ ؟
ہر ایک کا عمل اور معمول بتاؤ :۔
كَانَ لِرَجُلٍ وَلَدٌ نَجِيبٌ ، كَانَتِ اللَّيْلَةُ مُقْمِرَةً .

۴۔ عربی میں ادا کرو :۔
بیٹا ، سوداگر کا بیٹا ، دو آدمی ، شہر کے دو آدمی ، مسلمان لوگ ، مکّہ کے مسلمان .

۳۹- فِي ٱلْوَرَعِ

۱- مجرّد مادّے:-

ورع ، عقد ، عور ، جمل ، ضحي ، ضمن ، زبن ، عقب ، ويل ، إذن۔

۲- نشان زدہ الفاظ کیسے افعال ہیں ؟ یہ کس طرح بنائے جاتے ہیں ؟

كَانَ أَصَابَهُ يَوْمَ ٱلْبَصْرَةِ ، كَانَتْ أَخَذَتِ ٱلْعِقْدَ ، كَانَ يَطْرَحُهُ عَلَى ظَهْرِهِ ، كَانَ سُبْحَانَهُ قَدْ تَكَفَّلَ بِٱلْأَرْزَاقِ ، كَانُوا يُعَذِّبُونَهُمْ .

۳- خط کشیدہ الفاظ نے کیا معنے پیدا کر دئے ہیں؟

جَعَلْتُ أُقَلِّبُ عَلَيْهَا ٱلتُّرَابَ ، أَخَذَ يَتَحَرَّكُ قَلِيلًا ، ظَلَّ ٱلْمَاءُ يَجْرِي طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ ٱلْجَنَّةِ .

۴- آئندہ مثالوں میں کون کون سے جملے بطور حال استعمال ہوئے ہیں ؟ ایسے ہر ایک جملے کی قسم اور طریق استعمال بیان کرو۔

دَخَلَ بَيْتَهُ وَٱلتُّرَابُ عَلَى رَأْسِهِ ، إِذَا هُوَ بِأَسَدٍ قَدِ ٱفْتَرَسَ فَرِيسَةً ، فَقَامَ يَتَمَشَّى ، خَرَجَ

اَلشَّاعِرُ وَ هُوَ يَقُولُ .

۶۲۔ فِي مَدْحِ السَّفَرِ

۱۔ اہم الفاظ کے مادّے :۔
فضو، فسح، هون، سيح، رزق،
نبو، رحل، فوز، نحي، نصب،
لت، غرب، سيح، أفل، رقب،
غيب، قوس، صوب، تبر، لقي،
عدن، حطب، غرب، عزّ.
۲۔ 'فَسِيحٌ' اور 'فَسِيحُوا' میں کیا فرق ہے؟
۳۔ فَاسْتَرْزِقِ اللّٰهَ وَ اسْتَحِنْهُ میں نشان زدہ افعال کس باب کے صیغے ہیں؟ اِس باب کی کیا خصوصیت ہے؟
۴۔ (ل) خَلِّ الدَّارَ تَنْعَى مَنْ بَنَاهَا میں تَنْعَى کا فاعِل کیا ہے؟
(ب) تَجِدْ عِوَضًا عَمَّنْ تُفَارِقُهُ میں ہ کا مرجع کیا ہے؟

۶۳۔ تَعْذِيبُ الْمُسْلِمِينَ

۱۔ اہم الفاظ کے معنے ان مادّوں کے ماتحت دیکھو :۔

حبي ، ظهر ، طرح ، بطح ، صخر ، ربط ،
حبل ، جرّ ، رمض ، جعل ، فوق ،
عنق ، غلظ ، طعن ، حرب ، سبّ ، وكأ ، وقد ،
سلق ، برص .

۲۔ مفصلۂ ذیل اسمار منصرف ہیں یا غیرمنصرف؟
ہر ایک کی وجہ بھی تحریر کرو :-
بِلَال ، فُكَيْهَة ، صَفْوَان ، سُمَيَّة ،
أَحْمَر .

۳۔ نشان زدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-
كَانَ بِلَالٌ صَادِقَ ٱلْإِسْلَامِ ، وَٱللهِ
لَا تَزَالُ هٰكَذَا حَتَّى تَمُوتَ ، أَلَيْسَ
هٰذَا رَبَّكَ ؟ إِنَّ مَوْعِدَكُمُ ٱلْجَنَّةُ ،
مَا هُوَ بِأَحَقَّ مِنِّي .

۴۔ عربی نحو کے مطابق ترکیب کرو :-
كَانُوا بَنُو مَخْزُومٍ يُخْرِجُونَ عَمَّارًا
إِلَى ٱلْأَبْطَحِ .

۵۔ رَجُل اور رِجْل کے جمع کے صیغے لکھو۔

۴۲۔ أَكْرَمُ ٱلْمَدَنِيِّ ۔(۱)

۱۔ مشکل الفاظ کے مادّے یہ ہیں :-
ميل ، حوط ، قبّ ، ركز ، قوس ،

عمد ، صون ، كسو ، وشي ، روق ، تطح ،
لصق ، قصر ، دخل ، اغا ، وضأ ،
كون ، زيت ، نور ، حظر ، سور ،
دربزن ، قبل ، شبك ، شيش ،
دلّ ، صطب ، سطح ، صفّ ، عفو ،
قعد ، صرف ، كسو .

۲۔ خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو:—
عَرْضُهُ ثَمَانُونَ مِتْرًا ، يَنْقَسِمُ إِلَى قِسْمَيْنِ : اَلْمَسْجِدِ وَ اَلصَّحْنِ ، مِنْ قِبَلِ عُثْمَانَ .

۳۔ اقتباس آئندہ میں خط کشیدہ جملہ معنوی اعتبار سے کیا ہے ؟
اَلْقِسْمُ اَلثَّانِي ، وَهُوَ اَلصَّحْنُ ، شَكْلُهُ مُسْتَطِيلٌ .

۴۔ ترکیب نحوی کرو :—
كَانَ يَصْرِفُ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ غِذَاءً وَكِسَاءً ، اَلرَّوْضَةُ الشَّرِيفَةُ فِي غَرْبِ اَلْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ ، اَلْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ وَاقِعٌ فِي وَسْطِ الْمَدِينَةِ .

۵۔ اَلْمَكْسُوُّ اور اَلْمَوْشِيُّ کی تعلیلیں لکھو۔

٤٣- أَلْحَرَمُ ٱلْمَدَنِيُّ - (٢)

١- مشکل الفاظ کے مجرّد مادے :-

وجه ، هجد ، أدو ، نخس ، غضّ ، کون ، بهج ، رخم ، لیق ، سجد ، بسط ، فرق ، نظف ، بهو ، روي ، ودّ ، برح ، قبل ، حنف .

٢- خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-

عَنْ زِيَادَتَيْ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ ، لَا يَوَدُّ أَنْ يُبَارِحَهُ مُطْلَقًا ، تُقْفَلُ هٰذِهِ ٱلْأَبْوَابُ كُلُّهَا ، مِنْ عَمَلِ ٱلسُّلْطَانِ عَبْدِ ٱلْمَجِيدِ .

٣- عربی مہینے اور ایّام ہفتہ کے عربی نام بالترتیب لکھو -

٤- مفصلۂ ذیل الفاظ کو خود ساختہ جملوں میں استعمال کرو :-

تُجَاهَ ، غَاصٌّ ، قُبَيْل ، سُنَّةٌ ، بِٱلْجُمْلَةِ .

٥- قَايِتْبَاي اور هَرْكَةُ پر نوٹ لکھو .

٤٤- فِي فَضِيلَةِ ٱلْعِلْمِ

١- مجرّد مادے :-

يمّ، وعي، نبأ، جهد، بلغ، خول، قطب، دول، صوت، سهل، قضي، شغل.

۲- ترکیب نحوی کرو:-

إِنَّ ٱلْمَالَ يَفْنَىٰ عَنْ قَرِيبٍ.

۳- خط کشیدہ الفاظ کیا صیغے ہیں؟ ان کے استعمال کی تشریح کرو۔

عَلَيْكَ بِٱلْعِلْمِ، مَا أَشْرَفَ ٱلْعِلْمَ، كَمْ مُلُوكٍ، وَإِخْوَانٍ تَخِذْتَهُمْ دُرُوعًا.

۴- مندرجۂ ذیل کیا صیغے ہیں؟ ہرایک کی تعلیل بھی لکھو۔

لَمْ يَزَلْ، تَحْتَاجُ، خَائِب، لَا تَنَالُ، يَفْنَىٰ.

۵- شعرِ آئندہ کی ترتیبِ نثر کیا ہوگی؟

قُلْ لِلَّذِي بَاتَ بِالْأَمْوَالِ مُشْتَغِلًا
إِنِّي عَنِ ٱلشُّغْلِ بِالْأَمْوَالِ فِي شُغُلِ

۴۵- عُمَرُ بْنُ ٱلْخَطَّابِ وَٱلْعَجُوزُ (۱)

۱- مشکل الفاظ کے معانی ان مادّوں کے ماتحت تلاش کرو:-

غزو، حلك، لزم، نكر، جول، حيّ، دمس، قرّ، خيم، عرب، وشك،

عول ، ثفي ، قدر ، رود ، نفج ، نأر ، وقمت ، برح ، كفي ، جدّ ، ملّ ، ريب ، عين ، صرخ ، علّ ، ضجر ، حصب ، غلي وهم.

۲۔ خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-
خَرَجْتُ قَاصِدًا دَارَ أَمِيرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ ، رَدَّتْ عَلَيْهِ ٱلسَّلَامَ أَحْسَنَ رَدٍّ ، لَيْسَ هُوَ إِلَّا عُلَالَةً إِلَى أَنْ يَضْجَرُوا فَيَغْلِبَهُمُ ٱلنَّوْمُ .

۳۔(ا) نشان زدہ الفاظ کیا صیغے ہیں؟
أَوْشَكْنَا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا ، رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَنِيَّ قَلِيلًا .
(ب) معنوی اعتبار سے أَوْشَكَ کس قسم کے افعال سے تعلق رکھتا ہے؟ رُوَيْدًا کو دہرانے سے کیا مراد ہے؟

۴۔ (ا) كِتَابُ ٱلْمَغَازِي سے کونسی کتاب مراد ہے؟
(ب) "عَنْ عَبْدِ ٱللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ" میں أَبِيهِ سے کون مراد ہے؟ قَالَ کا فاعل کیا ہے؟

۵۔ خود ساختہ عربی جملوں میں استعمال کرو :-
سِرْنَا ، فَإِذَا هُوَ ، تَارَةً ...... أُخْرَى .

۴۷۔ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَالْعَجُوزُ (۲)

۱۔ مجرّد مادّے :-

حيّ ، نكس ، علم ، روع ، فتش ، ولي ، سمح ، قوت ، عدو ، طرد ، ذبّ ، كيس ، حوي ، رطل ، نوف ، جرّ ، سمن ، هور ، نصف ، تعب ، حمل ، حول ، ظلم ، سوي .

۲۔ نشان زدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-

لَا مُعِينَ لَهُ ، عَلَيْهِ أَنْ يُفَتِّشَ عَلَى احْتِيَاجَاتِ رَعِيَّتِهِ ، لَعَلَّ ذٰلِكَ الشَّخْصَ غَلَبَهُ حَيَاؤُهُ ، اَلسَّاعَةَ آتِيكِ ، عَلَيْكِ أَنْ تَتَقَدَّمِي .

۳۔ آئندہ جملوں کی بناوٹ کی تشریح کرو :-

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ، يَا لَهُ مِنْ ذَنْبٍ عَظِيمٍ عِنْدَ اللّٰهِ .

۴۔ ان الفاظ کے بعد کون کون سے صلے آتے ہیں؟ جملوں میں استعمال کرکے بتاؤ :-

اَلسُّؤَال ، ذَبّ ، إِعْلَام ، عَمَد ، إِحْتِوَاء ، تَقَدُّم ، عَرْض ، إِشَارَة .

۷۷- عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَالْعَجُوْزُ (۳)

۱- اہم الفاظ کے مجرّد مادّے :-

لهث ، كت ، دخن ، خلّ ، لحي ، كنس ، طأطأ ، مكن ، ذوب ، غلي ، أتي ، طبخ ، رجو ، ودع ، رتب ، وفي .

۲- خط کشیدہ الفاظ کیا صیغے ہیں؟ ہر ایک کے اعراب کی تشریح کرو :-

يَلْهَثُ لَهْثَ الثَّوْرِ ، وَضَعْتُ جَرَّةَ السَّمْنِ أَمَامَهُ ، كَانَ الْحَطَبُ أَخْضَرَ.

۳- ان افعال کے بعد کون کون سے صلے استعمال ہوتے ہیں؟ ہر ایک کو ایک موزوں جملے میں استعمال کرکے دکھاؤ :-

تَمَكَّنَ ، غَلَبَ ، إِلْتَفَتَ ، سَقَطَ .

۷۸- أَبْيَاتٌ حِكَمِيَّةٌ

۱- مجرّد مادّے :-

سدّ ، جلّ ، خلو ، حول ، ذمّ ، نهي ، كلّ ، سخط ، بدو ، سوء ، حقد ، نأر ، سنّ ، لأم ، وهب ، كيد ، صرع ،

مـرّ، زلّ ، دنـو ، سرج ، سبح .

۲ خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-

إِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدَّ الْخَلَلَ ، كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ ، لَا عَيْبَ فِيهِ ،

مَنْ يَكُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِيضٍ
يَجِدْ مُرًّا بِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَا .

۳۔ مفصلۂ ذیل کیا کیا صیغے ہیں ؟

لَا تَحْقِرَنْ ، ذَاهِبَهْ ، ذَاهِبَهْ ، لَا يَلْتَامُ .

۴۔ لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَ تَأْتِيَ مِثْلَهُ میں واو کیسی ہے ؟ اس نے کیا عمل کیا ہے ؟

۷۹۔ رَحْمَةٌ لِلْعٰلَمِينَ

۱۔ مجرّد مادے :-

جبن ، صفح ، عتق ، بحر ، قود ، كفء ، شعر ، قضي ، دين ، جدع ، غلظ ، مطل ، نهر ، حوج ، قضي ، صوغ ، روع ، ربع ، شجّ ، شقّ ، دعو ، لحن ، صدي ، فتك ، نبذ ، قبل ، غزو ، نبه ، صلت ، قسو ، صبر ، ظفر ، أصل ،

شأف ، بيد ، خضر ، ثرب ، طلق .

۲۔ قابلِ غور جملے :۔

لا تُكَافِئْ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ ، أَخَذَ بِمَجَامِعِ ثِيَابِهِ ، شَدَّدَ فِي الْقَوْلِ ، كُنَّا إِلَى عُمَيْرٍ هٰذَا أَحْوَجَ ، شَقَّ ذٰلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ شَقًّا شَدِيدًا ، كُنْ خَيْرَ آخِذٍ ، مَا زَادَ عَلَى أَنْ عَفَا وَ صَفَحَ ، أَلسَّيْفُ صَلْتًا فِي يَدِهِ .

۳۔ مندرجۂ ذیل کے معانی وضاحت سے لکھو :۔

دَعَوْتُ عَلَيْهِ ، دَعَوْتُ لَهُ ، لِي دَيْنٌ ، عَلَيَّ دَيْنٌ ، حُسْنُ الْقَضَاءِ ، حُسْنُ التَّقَاضِي ، رَأَيْتُهُ قَائِلًا فِي الْحَرِّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ، سَمِعْتُهُ قَائِلًا لِزَيْدٍ .

۴۔ "يَوْمُ أُحُدٍ" پر ایک نوٹ لکھو ۔

۵۰۔ أَلْأُسْوَةُ الْحَسَنَةُ

۱۔ مشکل الفاظ کے معانی ان مادوں کے ماتحت تلاش کرو :۔

أسو ، بقي ، طوق ، بدو ، خذل ، سلم ، يسر ، ظهر ، بأس ، حمر ،

حدق ، وقي ، لوذ ، فزع ، قبل ، لقي ، برء ، عري ، روع ، غنم ، غضي ، عذر ، خدر ، لبثر ، راق ، شفه ، (لبّ) لبي ، رعد ، هون ، قدّ ، قدم .

۲- غور طلب جملے :-
حَمِيَ ٱلْبَأْسُ وَٱحْمَرَّتِ ٱلْحَدَقُ ، إِنْطَلَقَ ٱلنَّاسُ قِبَلَ ٱلصَّوْتِ ، سَبَقَهُمْ إِلَى ٱلصَّوْتِ ، أَصَابَتْهُ رِعْدَةٌ ، لَا يُشَافِهُ أَحَدًا بِمَا يَكْرَهُهُ .

۳- افعال آئندہ کے صلے ذہن نشین کر لو :-
بَعَثَ إِلَى ، أَبْقَى عَلَى ، ضَعُفَ عَنْ ، قَامَ مَعَ ، لَاذَ بِ ، قَسَمَ عَلَى ، بَلَغَ عَنْ ، شَقَّ عَلَى ، إِتَّقَى بِ ، سَبَقَ إِلَى .

۴- خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-
فَزِعَ أَهْلُ ٱلْمَدِينَةِ لَيْلَةً ، إِسْتَبْرَأَ ٱلْخَبَرَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ ، لَا يُشَافِهُ أَحَدًا بِمَا يَكْرَهُهُ حَيَاءً ، مَا كَانَ أَحَدٌ أَحْسَنَ خُلُقًا مِنْ رَسُولِ ٱللهِ .

أَللُّغَاتُ

ا

ابي	أَبَىٰ ـ إِبَاءً ، إِبَاءَةً : انکار کیا ، راضی نہ ہوا (يَأْبَىٰ ۸ : ۱۱)
اثر	إِسْتَأْثَرَ : خود کو ترجیح دی (اَسْتَأْثَرْتَ ۲۲ : ۱۶)
اخذ	إِتَّخَذَ و تَخِذَ ـ تَخْذًا : بنایا ، تصور کیا (تَخِذْتُمُوهُمْ ۳۰ : ۵)
ادب	أَدَّبَ : ادب سکھایا (يُؤَدِّبُ ۳۳ : ۸)
ادو	أَدَاة : آلہ ج أَدَوَات (لِلْأَدَوَاتِ ۶۵ : ۱۰)
ادي	أَدَّى : دیا (يُؤَدِّي ۳۰ : ۳) ، ادا کیا (لِتَأْدِيَةِ ۳۸ : ۱۵)
اذن	إِذَنْ : اُس صورت میں (إِذَنْ ۵۷ : ۸)
ازر	مِئْزَر : اِزار (مِئْزَرٍ ۱۸ : ۱۷)
اسو	أُسْوَة : نمونہ ج أُسًى ، إِسًى (أَلْأُسْوَةُ ۸۲ : ۱۴)
اصل	إِسْتِئْصَال : جڑ سے اُکھیڑنا ، قلع قمع کرنا (اَسْتِئْصَالِ ۸۲ : ۶)
اغا	آغَا ج أَغَوَات : خواجہ سرا جو خدمتِ حرم پر مامور ہوتے ہیں (لِلْأَغَوَاتِ ۶۳ : ۱۶)
افّ	أُفّ : تُف ، کلمۂ تحقیر و کراہت (أُفٍّ ۴۹ : ۶)
افل	أُفُول : غروب ہونا (أُفُولُهُ ۵۹ : ۶)
اله	أَللّٰهُمَّ : یا اللہ ، حرفِ استثنا "إِلَّا" سے پہلے زائد آتا ہے۔ (أَللّٰهُمَّ ۱۲ : ۱)
	إِلٰه : معبود ج آلِهَة (آلِهَتَكُمْ ۵۲ : ۱۱)
	أَللَّات : قدیم اہلِ عرب کے بت (دیوی) کا نام (أَللَّاتَ ۵۲ : ۱۱)
امر	أَمْر : حکم ج أَوَامِر (أَلْأَوَامِرُ ۴۸ : ۱۳)

سه الم إِثْم : گناہ ج آثَام — أَثَام : گناہ کی سزا (أَثَامًا ۱۶ : ۱۴)

امل أَمَل : امید، توقع ج آمَال (اَلْأَمَلِ ۳ : ۷)
امن اِئْتَمَنَ : اعتماد کیا، امین شمار کیا۔ مُؤْتَمَن : اسم مفعول (مُؤْتَمَنٌ ۳۱ : ۱۰)
انس اِسْتَأْنَسَ : مانوس ہُوا (تَسْتَأْنِسُوا ۴۹ : ۱۱)
انف أَنِفَ ـ أَنَفًا و أَنَفَةً : عار سمجھا (تَأْنَفُ ۳۵ : ۵)
أَنْف : ناک (أَنْفِهِ ۴۴ : ۱۴)
انم أَنَام : مخلوقات، لوگ (اَلْأَنَامِ ۴۳ : ۱۸)
اني إِنَاء : برتن ج آنِيَة جج أَوَانٍ (إِنَاءً ۷۶ : ۱۵)
اهل أَهْلًا : مرحبا، صَادَفْتَ أَهْلًا لَا غُرَبَاءَ کا اختصار، یعنی تُو اپنے اہل کے پاس آیا، نہ کہ اجنبیوں کے پاس (أَهْلًا ۱۷ : ۱۲)
اوي أَوَى ـ أُوِيًّا وإِوَاءً : پناہ لی (تَأْوِي ۵۵ : ۱۲)

ب

بئر بِئْر : کنواں ج آبَار (بِئْرًا ۳۴ : ۱۷)
بأس بَأْس : ضرر، مضائقہ (بَأْسَ ۲۵ : ۱۷) خوف، خطرۂ جنگ (اَلْبَأْسُ ۸۳ : ۱۲)
بدر بَادَرَ : جلدی کی (فَيُبَادِرُ ۲۲ : ۵)
بدو بَادِيَة : صحرا ج بَادِيَات و بَوَادٍ (بَادِيَةٌ ۱۱ : ۵)
أَبْدَى : ظاہر کیا (تُبْدِي ۷۸ : ۱۳)
بَدَا ـ بَدَاءً : کچھ کھٹکا، کوئی بات یا رائے سوجھی (بَدَا .... بَدَاءُهُ ۸۴ : ۴)

بوء إِسْتَبْرَأَ : تحقیقی طور پر معلوم کیا (أَسْتَبْرَأَ ۸٤ : ۲)

برح بَارَحَ : جُدا ہُوا (يُبَارِحَهُ ٦۷ : ۹)

بَرِحَ ـَ بَرَاحًا و بَرَحًا : رُکا ، باز آیا (لَاأَبْرَحُ ۷۱ : ۷)

برد بَرَدَ ـُ بَرْدًا : رگڑا مِبْرَد : اسم آلہ ، ریتی (اَلْمِبْرَدَ ۱ : ۱٦)

بُرْد : دھاری والی چادر ج بُرُود و أَبْرَاد (بُرُودٌ ۲۲ : ۸) ، (اَلْأَبْرَادَ ۲۲ : ۱۸)

برص بَرِصَ ـَ بَرَصًا : کوڑھی ہوگیا (قَدْ بَرِصَ ٦۲ : ۳)

بسط بُوسْطَة و بُوسْتَة : ڈاک ، پوسٹ آفس (اَلْبُوسْطَةِ ۲۱ : ۱۳)

بَسِيط : سادہ (بَسِيطٌ ۲۱ : ۱٤)

بِسَاط : بہت بڑی چٹائی ج بُسُط (اَلْبِسَاطِ ؟ ۹۷ : ٤)

بشر بَشَرَة : ظاہری وضع (اَلْبَشَرَةِ ۸۵ : ٤)

بطح بَطْحَاء ج بِطَاح ، أَبْطَح ج أَبَاطِح : ندی نالے کی وسیع ریتلی اور پتھریلی تہ (بَطْحَاءِ ٦۰ : ۱ ، اَلْأَبْطَح ٦۰ : ۱۸)

بطش بَطَشَ ـِ بَطْشًا : سخت گرفت کی (نَبْطِشُ ۳۸ : ۱)

بعث بَعَثَ ـَ بَعْثًا : بھیجا (بُعِثْتَ ۳۳ : ۱٤ ، يُبْعَثُ ۳۳ : ۱۵)

إِنْبَعَثَ : بھیجا گیا ، روانہ ہو پڑا (فَانْبَعَثَ ۵۳ : ۱۲)

بعر بَعِير : اونٹ (مذکر و مؤنث) ج بُعْرَان ، أَبْعِرَة (بَعِيرَيَّ ۸۰ : ۳)

بعل بَعْل : خاوند ج بُعُول و بِعَال و بُعُولَة (بَعْلُهَا ۳۵ : ۹)

بقی أَبْقَىٰ : باقی رکھا ، قائم رکھا (إِبْقَاءٌ ۳۲ : ۷) ، أَبْقَىٰ عَلَىٰ : رحم کیا (فَأَبْقِ عَلَيَّ ۸۳ : ۲)
بَقِيَّة : باقی ، یادگار ج بَقَايَا (بَقَايَاهُ ۴۴ : ۸)
بلد بَلِيد : مردہ دل ، کند ذہن (بَلِيدٌ ۱۸ : ۷)
بلس بُولِيس : پولیس (بُولِيسَ ۲۱ : ۱۳)
بلع بَلَعَ ـَ بَلْعًا : نگلا (يَبْلَعُهُ ۱ : ۱۷)
بلغ بُلْغَة : گذر اوقات کے ذرائع (بُلْغَةً ۶۹ : ۱)
بلقع بَلْقَع و بَلْقَعَة : ویران زمین ج بَلَاقِع (بَلْقَعٌ ۱۲ : ۱)۔
بلّ بَلَّ ـُ بَلًّا و بِلَّةً : بھگویا ، ترکیا (بَلَّ ۵ : ۹)
بله أَبْلَه : سادہ لوح ، بیوقوف ج بُلْه (أَبْلَهُ ۳۴ : ۱۵)
بلو أُبْتُلِيَ : مبتلا ہوا۔ مصیبت زدہ ہوا (أُبْتُلِينَا ۳۷ : ۱۱ ، أُبْتُلِيتُ ۵۱ : ۱)
بَلْوَىٰ : مصیبت ، آزمائش ج بَلَايَا (ٱلْبَلْوَىٰ ۵۱ : ۸)
بنّ بَنَانَة : سرِ انگشت ، انگشت ج بَنَان (ٱلْبَنَانِ ۳۰ : ۱۳)
بني بِنَاء : عمارت ، مکان ج أَبْنِيَة (أَبْنِيَتُهَا ۲۸ : ۱۱)۔
بَنَّاء : معمار (ٱلْبَنَّائِينَ ۳۴ : ۱۳)۔
بهج بَهْجَة : حُسن (بَهْجَتِهَا ۶۶ : ۷)
بهو بَاهَىٰ : فخر کیا ، ناز کیا (أُبَاهِي ۱۳ : ۶)
بَهَاء : خوبصورتی ، درخشندگی (بَهَائِهِ ۶۷ : ۸)
بول بَال : حال (بَالُكَ ۱ : ۱۲)
بيت بَاتَ ـِ بَيْتًا و بَيْتُوتَة و مَبِيتًا و مَبَاتًا : رات بسرکی

ریَبِیتُونَ ۱۶ : ۷)

بید أَبَادَ یُبِیدُ إِبَادَةً : ہلاک کیا، تہس نہس کردیا (نُبِیدُ ۳۸ : ۳)

(إِبَادَةِ ۸۲ : ۶)

بض إِبْیَضَّ : سفید ہو گیا (یَبْیَضُّ ۳۳ : ۱۰)

بین تَبَایَنَ : مختلف ہوا۔ مُتَبَایِن : اسم فاعل (اَلْمُتَبَایِنَة ۳۸ : ۱۲)

تَبَیَّنَ : خوب تحقیق کرلی، خوب سمجھ لیا (فَتَبَیَّنُوْا ۴۸ : ۱۵)

بَیْنَا : جب، در آں حالیکہ (بَیْنَا ۵۱ : ۱۵)

ت

تأر تَارَة : ایک بار ج تَارَات (تَارَةً ۷۱ : ۴)

تبر تِبْر : کانی سونا (اَلتِّبْرُ ۵۹ : ۱۰)

تخذ تَخِذَ ۔ تَخْذًا : أَخَذَ

تعب أَتْعَبَ : تھکا دیا (أَتْعَبَهُ ۷۴ : ۱۸)

تقن أَتْقَنَ : محکم کیا، استوار کیا (إِتْقَانِهِ ۱۵ : ۱۳)

تِلِغْرَاف : تار (اَلتِّلِغْرَاف ۲۱ : ۱۶)

تمّ تَمَّمَ : پورا کر دیا، کمل کردیا (تَمَّمَهُ ۲۳ : ۱۰)

توب مَتَاب : رجوع کرنا (مَتَابًا ۱۷ : ۲).

تیس تَیْس : بکرا ج تُیُوس و أَتْیَاس و تِیَسَة (تَیْسٌ ۱ : ۶)

ث

ثرب تَثْرِیب : سرزنش، ملامت (تَثْرِیبَ ۸۲ : ۱۰)

ثرو ثَرَاءٌ : کثرتِ مال ، تو انگری (اَلثَّرَاءُ ۸ : ۱۵)
ثعلب ثَعْلَب : لومڑی ج ثَعَالِب (اَلثَّعْلَبُ ۵٤ : ۱)
ثغر ثَغْر : سرحد ج ثُغُور (اَلثَّغْرُ ۲۱ : ۷)
ثفي أُثْفِيَّة : دیگ پایہ ج أَثَافِي (أَثَافِيُّ ۷۰ : ۱۸)
ثکل ثُكْل : بے اولاد ہو جانا (اَلثُّكْلُ ۳٤ : ۷)
ثني إِنْثَنَى : مڑ گیا (اِنْثَنَى ۵۵ : ۸) [۳۶ : ۱۲)
ثور ثَارَ ـُ ثَوْرًا وَ ثَوَرَانًا : ظاہر ہوا ، بھڑک اٹھا (فَثَارَ
ثَوْر : بیل ج ثِيرَان و أَثْوَار و ثِيَار و ثِيَرَة (اَلثَّوْرِ ۷۵ : ۱۳)

ج

جبذ جَبَذَ ـِ جَبْذًا : کھینچا (فَجَبَذَهُ ۷۹ : ۱۷)
جبر جَبَّار : طاقتور ، متکبر ، سرکش ج جَبَابِرَة (اَلْجَبَابِرُ ۳۸ : ۷)
جبل جَبَلَ ـُ جَبْلًا عَلَى : پیدا کیا ، فطرت میں رکھا (جُبِلَتِ ۳۲ : ۱۲)
جدّ جُدَّاد : ایک دوسری پر بل کھائی ہوئی شاخیں یا رسیاں وغیرہ ،
موباف (جُدَّادًا ٤٦ : ۵)
جِدًّا : بہت زیادہ (جِدًّا ۷۱ : ۹)
جدر جِدَار : دیوار ج جُدُر (اَلْجِدَارُ ۱ : ٤)
جدي جَدْي : بزغالہ ، میمنا ج أَجْدٍ و جِدَاء و جِدْيَان
(جَدْيٌ ۱ : ۹)
جذع جِذْع : کھجور کا تنہ ج جُذُوع ، أَجْذَاع (اَلْجِذْعَ ۱۶ : ۲)
جرّ جَرَّ ـُ جَرًّا : کھینچا ، گھسیٹا (فَجَرَّ ۶۰ : ۹)

حدق حَدَقَة : سیاہیٔ چشم، پتلی ج حَدَق و حَدَقَات و حِدَاق و أَحْدَاق (حَدَق ۱۶ : ۲ ، اَلْحَدَقُ ۸۳ : ۱۲)

أَحْدَقَ : گھیر لیا۔ مُحْدِق : اسم فاعل (اَلْمُحْدِقَةِ ۳۹ : ۱۵)

حسب إِحْتَسَبَ : برداشت کیا، ثواب کی امید رکھی (اَحْتَسَبَ ۴۳ : ۱۲)

حرب حَرْب : لڑائی ج حُرُوب (اَلْحُرُوبُ ۳۱ : ۹)

حَرْبَة : بھالا، نیزہ (بِحَرْبَةٍ ۶۱ : ۴)

حرق إِحْرَاق : جلانا (اَلْإِحْرَاقُ ۲۴ : ۱۵)

حشد إِحْتَشَدَ اَلْقَوْمُ : لوگ مجتمع ہوئے (یَحْتَشِدُ ۲۸ : ۱۶)

حشو حَاشِيَة : ادنیٰ لوگ، فرومایہ النان، محرم راز ج حَوَاشِي (حَاشِيَةِ ۲ : ۱۰)

حصب حَصْبَاء : سنگریزے (حَصْبَاءُ ۷۲ : ۵)

حصن حِصْن : قلعہ ج حُصُون (حِصْنِهِ ۴۲ : ۱۶)

حطب حَطَّاب : لکڑہارا (اَلْحَطَّابُونَ ۳۹ : ۴)

حَطَب : ایندھن (اَلْحَطَبَ ۵۹ : ۱۱)

حظو حَظِيَ ـَ حُظْوَةً ، حِظَةً : حاصل کر لیا، پالیا (یَحْظَى ۲۳ : ۱۷)

حظر حَظِيرَة : جنگلا، باڑ ج حَظَائِر و حِظَار (حَظِيرَةٌ ۶۴ : ۳)

حفر حَفَرَ ـِ حَفْرًا : کھودا (فَحَفَرْتُ ۴۶ : ۹)

حُفْرَة : گڑھا ج حُفَر (حُفْرَةً ۴۶ : ۹)

حقد حِقْد : کینہ ج أَحْقَاد و حُقُود (اَلْحِقْدَ ۷۸ : ۱۴)

حکم تَحَاكُم : حاکم یا منصف کے سامنے اکٹھا جانا (فَتَحَاكَمَا ۴۷ : ۱۶)

ــــ حضر حَاضِرَة : خِلَافُ اَلْبَادِيَةِ ، قصبہ، شہر (حَاضِرَةُ ۲۰ : ۴)

حلك حَلِكَ ـَ حَلَكًا و حُلُوكَةً : سخت سیاہ ہوگیا حَالِك وحَلِك : سخت سیاہ (حَالِكَةٌ ٧٠ : ٣)

حلّ حَلَّ ـُ حُلُولًا وحَلًّا : اُترا ، نازل ہوا (حَلَّ ٢٦ : ١٣)

حَلَّ ـُ حَلًّا : کھول دیا ، چھوڑ دیا (فَحُلَّ ٤٧ : ١٠) ، (عقدہ) حل کیا (تَحُلُّ ٥٠ : ١٥)

حلي حِلْيَة : زیور ج حُلِيٌّ (اَلْحِلِى ٦ : ٤)

حمر حَمَّار : گدھا ہانکنے والا ج حَمَّارَة (اَلْحَمَّارُونَ ٣٩ : ٥)

إِحْمَرَّ : سُرخ ہوگیا (اَحْمَرَّتْ ٨٣ : ١٢)

حمس حَمَاسَة : سرگرمی ، شجاعت (اَلْحَمَاسَةُ ٤٤ : ١)

حمل حَمْل : درخت کا پھل ج حِمَال وأَحْمَال (حَمْلُهَا ٣١ : ٣)

تَحَامَلَ : طاقت سے زائد بوجھ ڈالا (تَحَامَلَ ٥٤ : ١٨)

حِمْل : بوجھ ، بار ج أَحْمَال وحُمُولَة (اَلْحِمْلُ ٧٤ : ١٨)

حمي حَمِيَ ـَ حَمْيًا : سخت گرم ہوا (حَمِيَتِ ٥٩ : ١٧)

حنف حَنَفِيَّة : پانی کا نل (حَنَفِيَّاتٌ ٦٧ : ١٧)

حوج حَاجَة : ضرورت ج حَاج وحِوَج وحَاجَات و حَوَائِج (اَلْحَوَائِجُ ٣١ : ١٢)

أَحْوَج : اسم تفضیل ، زیادہ محتاج (أَحْوَجَ ٨٠ : ١٩)

حوط أَحَاطَ : گھیرا مُحِيط : اسم فاعل ، سمندر (اَلْمُحِيطُ ١١ : ٧)

حَائِط : دیوار ج حِيطَان ، حِيَاط (اَلْحَائِطِ ٦٢ : ١٦)

حوف حَافَة : جانب ، طرف ج حَافَات (حَافَاتِهَا ١٢ : ٦)

حوك حَاكَ ـُ حَوْكًا وحِيَاكًا وحِيَاكَةً : بُنا ـ حَائِك :

جُلاہا ج حَاكَةٌ و حَوَكَةٌ (اَلْحَائِكِ ۲۵ : ۱۷)

حول حَالَ ـُ حَوْلًا و حُئُوولًا : حائل ہوگیا (حَالَ ۳ : ۷)

حَوْل : قدرت ، قوت (بِحَوْلِكَ ۵۱ : ۳)

حَوَّلَ : اُتارا ، ہٹایا (حَوِّلْ ۷۵ : ۲)

مُحَالَة : تصرف کی قدرت ۔ لَامُحَالَةَ : لاریب ، لابد (لَامُحَالَةَ ۷۸ : ۵)

حوي اِحْتَوَى : مشتمل تھا (تَحْتَوِي ۲۰ : ۱۱ ، يَحْتَوِي ۷۴ : ۱۱)

حير حَارَة : محلہ جس کے گھر یکجا ہوں (حَارَة ۲۹ : ۶)

حيّ تَحِيَّة : سلام ، خوش آمدید (تَحِيَّةٌ ۱۷ : ۸)

حَيّ : قبیلہ ج أَحْيَاء (حَيِّهِ ۱۷ : ۲ ، أَحْيَاءِ ۷۰ : ۱۲)

حَيَّا : زندہ رکھا (حَيَّا ۷۲ : ۱۷)

خ

خبر خِبْرَة : آگاہی ، تجربہ (بِخِبْرَتِهِ ۵۴ : ۴)

خبز خُبْز : روٹی (اَلْخُبْزَ ۲ : ۸)

خدر خِدْر : پردہ ج أَخْدَار ، خُدُور (خِدْرِهَا ۸۵ : ۲)

خدع خَادَعَ مُخَادَعَةً و خِدَاعًا : دھوکا دیا ، فریب یاحکمت عملی سے مغلوب کیا (خِدَاعِ ۳۰ : ۴)

خُدْعَة : مکر ، حیلہ ج خَدَائِع (خُدْعَتَهُ ۳۱ : ۹)

خدم اِسْتَخْدَمَ : خادم بنایا ، خدمت لی (تَسْتَخْدِمُ ۳۶ : ۶)

خذل خَذَلَ ـُ خَذْلًا و خِذْلَانًا : بے یار و مددگار چھوڑا (خَاذِلُهُ ۸۳ : ۵)

خر خَرَّ ـِ خَرًّا و خُرُورًا : گرا اَلَمْ یَخِرُّوا ١٧ : ٤ ، تَخِرُّ ٣٨ : ٧)

خسر خَسِرَ ـَ خُسْرًا و خَسَارًا و خَسَارَةً و خُسْرَانًا: نقصان اُٹھایا (اَلْخَاسِرِینَ ١٠ : ٩)

خشب خَشَب : چوب درشت ، عمارتی لکڑی ج خُشُب و خُشْبَان (خَشَب ١٣ : ١١)

خصم خُصُومَة : جھگڑا (خُصُومَةٌ ٣٤ : ١٠)

خطر خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ : خطرے میں ڈالا (نُخَاطِرُ ١٢ : ٥)

خَطَر : خطرہ ج اَخْطَار (اَلْاَخْطَارِ ٥٥ : ٨)

خفر اَخْفَرَ : عہد توڑا ، بدعہدی کی (اَخْفَرَ ٤٣ : ٩)

خفض خَفَضَ ـِ خَفْضًا : پست کیا (اَخْفِضْ ٤٩ : ٧)

خلد خَلَدَ ـُ خُلُودًا : ہمیشہ رہا (یَخْلُدُ ١٦ : ١٥)

خلف خَلَف : عوض، بدل (اَلْخَلَفُ ٣٤ : ٨)

خلق خَلِیقَة : طبیعت ، خصلت ج خَلَائِق (خَلَائِق ٨ : ٨)

خلّ تَخَلَّلَ اَلْقَوْمَ : لوگوں میں داخل ہؤا (یَتَخَلَّلُهَا ٥٢ : ٧)

خَلّ و خَلَل : سوراخ ، دو چیزوں کی درمیانی کھلی جگہ ج خِلَال (خِلَال ٧٦ : ٨)

خلو خَلَا و مَا خَلَا : سواے (مَا خَلَا ٧٨ : ٤)

خمد اَخْمَدَ : (شعلۂ آتش کو) ٹھنڈا کیا ، آگ بجھائی (اُخْمِدَتْ ٤٥ : ٤)

خنق اِخْتَنَقَ : گلا گھٹ کے مرگیا (اَخْتَنَقَ ٤١ : ١٦)

ـہ خضر تَخَضَّرَ الْقَوْمُ : قوم کے بڑے لوگ بار ہوا. (تَخَضَّرُوا اِثْنَهُمْ ٨٢ : ٧)

خَنَقَ ـُ خَنِقًا : گلا گھونٹ ڈالا (فَخَنَقَهُ، خَنْقًا ۵۱ : ۱۷)

خول خَوَل : جائداد، غلام، لونڈیاں، مویشی وغیرہ (اَلْخَوَلِ ۶۹ : ۹)

خون خَانَ ـُ خَوْنًا و خِيَانَةً : خیانت کی (أَخُونُ ۴۲ : ۱۴)

خیب خَابَ ـِ خَيْبَةً : امید منقطع ہوگئی (خَابَ ۱۳ : ۷)

خَائِب : اسم فاعل، ناامید (خَائِبًا ۴۳ : ۱۲)

خیر اِخْتَارَ : انتخاب کیا، ترجیح دی (اَخْتَرْتُ ۲۵ : ۵)

خیل اِخْتَالَ : تکبر و غرور کیا۔ مُخْتَال : اسم فاعل (مُخْتَالًا ۴ : ۵)

خیم خَيْمَة ج خِيَام و خِيَم و خَيْمَات (خِيَامِ ۷۰ : ۱۴)



دخل مَدْخَل : داخل ہونے کی جگہ (مَدْخَلِ ۶۳ : ۱۳)

دخن دُخَان : دھواں (دُخَانَ ۷۶ : ۷)

دربزن دَرْبَزِين و دَرَابَزِين و دَرَابَزُون : چوبی یا آہنی جنگلا ج دَرَابَزُونَات (بِدَرْبَزِينِ ۶۴ : ۴)

درج تَدَرَّجَ : تدریجاً قریب آیا، درجہ بدرجہ چڑھا تَتَدَرَّجُ ۲۸ : ۱۴)

درّ دِرَّة : کوڑا (دِرَّتُهُ ۵ : ۸)

دَرّ : خوبی، نکوئی (دَرُّكَ ۶ : ۱۸)

درع دِرْع : زرہ ج دُرُوع و أَدْرُع و دِرَاع (دُرُوعًا ۳۰ : ۵)

دَارِع : زرہ پوش (اَلدَّارِعِينَ ۴۵ : ۷)

دری دَارَى : نرمی اور ملاطفت سے پیش آیا (يُدَارِي ۲۶ : ۱۵)

دعو دُعَاء ج أَدْعِيَةٌ (أَدْعِيَةٌ ۱۰ : ٤)
إِدَّعَى : دعوی کیا، مدعی بنا (إِدَّعَى ۳۳ : ۱۱)
دَعَا عَلَى : بد دعا کی (دَعَوْتَ عَلَيْهِمْ ۸۱ : ۸)
دق دَقَّ ـُ دَقًّا : کوٹنا، ضرب لگائی (يَدُقُّنِي ۱ : ۵)
دَقِيق : آٹا (دَقِيقًا ٤۱ : ۱)
دَقِيقَة : منٹ (وقت یا دائرے کا) ج دَقَائِق (دَقَائِق ۲۰ : ۸)
دكّ دَكَّة : پتھر کی نشستگاہ (دَكَّةٍ ٦٤ : ۱۳)
دلّ دَلَّ ـُ دَلَالَةً : رہنمائی کی، پتہ دیا - دَالّ : اسم فاعل (أَلدَّالُّ ۳۱ : ۱۱)
دمس دَمَسَ ـُ دُمُوسًا : (رات) شدت سے تاریک تھی۔
دَامِس : اسم فاعل (أَلدَّامِس ۷۰ : ۱۲)
دمع دَمَعَتْ ـَ دَمْعًا، دَمِعَتْ ـَ دَمَعًا (آنکھ) آنسوؤں سے ڈبڈبا گئی (فَدَمَعَتْ ٤٦ : ۱٦)
دنس دَنِسَ ـَ دَنَسًا و دَنَاسَةً : داغ دار ہوگیا، اس پر دھبہ لگ گیا (لَمْ يَدْنَسْ ٤٤ : ۲)
دنو دُنْيَا ج دُنًى (أَلدُّنَى ۷۹ : ۱۲)
دهن دُهْن : تیل ج أَدْهَان و دِهَان (أَلدُّهْنَ ۹ : ۱۰)
دوء دَاء : بیماری، مرض (دَاءٌ ۸ : ۸) دَاءُ الْبَطْنِ : مرض استسقا
دول دَوْلَة : سلطنت، ریاست ج دُوَل (أَلدُّوَلِ ٦۹ : ۱۱)
دوم إِسْتَدَامَ : دوام چاہا مُسْتَدِيم : اسم فاعل، دائم رہنے

والا ، متواتر رہنے والا (مُسْتَدِيمَةٌ ۲۱ : ۱۷)
دُوَّامَة : گرداب ، بھنور ج دُوَّام (اَلدُّوَّامَةُ ۳۹ : ۱۵)

دون دُونَ : ورے (دُونَ ۳ : ۷)
دُون : خسیس ، حقیر (دُونَ ۱۲ : ۱٤)

دين دَيْن : قرض ج دُيُون و أَدْيُن (دَيْنًا ۸۰ : ۱۳)

ذ

ذئب ذِئب : بھیڑیا ج ذِئَاب و أَذْؤُب و ذُؤْبَان (ذِئْبًا ۱ : ۹)

ذبّ ذَبّ ـُ ذَبًّا : ہٹایا ، دفع کیا (أَذُبُّهَا ۷٤ : ۸)

ذرّ ذُرِّيَّة : اولاد ، نسل ج ذَرَارِي ، ذُرِّيَّات (ذُرِّيَّاتِنَا ۱۷ : ٦)

ذكر تَذَكَّرَ : یاد رکھا (تَذَكَّرُونَ ٤٩ : ۱۲)

ذلّ ذُلّ : عاجزی ، فروتنی (اَلذُّلِّ ٤٩ : ۸)

ذمّ ذِمَام : عزت ، حرمت (ذِمَامِي ۳ ٤٣ : ۹)
مَذَمَّة : برائی ، عیب (مَذَمَّتِي ۷۸ : ۸)

ذو ذُو : صاحب ، والا ـ ذَا : ذُو کی نصبی حالت (ذَا ۷۹ : ۳)
ذَات : ذُو کا مؤنث ذَات ذَوَاتَانِ ذَوَات
ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ کسی دن یا کسی رات (ذَاتَ ۳۵ : ٤)

ذوب ذَابَ ـُ ذَوْبًا و ذَوَبَانًا : پگھل گیا (ذَابَ ۷٦ : ۱۱)

ذوي ذَوَى ـِ ، ذَوِيَ ـَ ذُوِيًّا : خشک ہوگیا ، مرجھا گیا

(ذَوَی ۱۲ : ۱٤)

ر

رأي رَأَی یَرَی رَأْیًا و رُؤْیًا : دیکھا
مِرْآۃ : آئینہ ج مَرَاءٍ و مَرَایَا (مِرْآۃُ ۳۱ : ۱۰)
رَاءَی مُرَاءَاۃً و رِئَاءً : ریا کیا
مُرَائِي : اسم فاعل ، ریاکار (اَلْمُرَائِي ۵۴ : ۹)
ربب رَبّ : مالک ، آقا ج أَرْبَاب ، رُبُوب (رَبُّ ۱۸ : ۲)
ربح رِبْح : نفع ج أَرْبَاح (رِبْحُہُ ۲۵ : ۵)
ربط رَبَطَ ـِ رَبْطًا : باندھا (رَبَطَ ۶۰ : ۸)
ربع رَبَاعِیَۃ ج رَبَاعِیَات : چار دانت جو ثنایا (سامنے کے دو دو) اور انیاب (کچلیوں) کے درمیان ہوتے ہیں (رَبَاعِیَتُہُ ۸۱ : ۶)
ربو رَبَّی : تربیت کی (رَبَّیْتُ ۳۰ : ۱۳)
رتب رَاتِب : پنشن ، تنخواہ ج رَوَاتِب (رَاتِبًا ۷۷ : ۱۶)
رجو رَجَا ـُ رَجَاءً و رَجْوًا : امید رکھی (فَأَرْجِي ۷۷ : ۶)
رحب رَحَّبَ بِہِ : مرحبا کہا ، خوش آمدید کہا (رَحَّبَ ۷ : ۱۲)
مَرْحَب : کشائش مَرْحَبًا : صَادَفْتَ رُحْبًا کا اختصار یعنی تو نے کشائش کو پالیا ، خوش آمدید (مَرْحَبًا ۱۷ : ۱۲)
رحل تَرَحَّلَ : کوچ کر گیا ، رخصت ہو گیا (تَرَحَّلَ ۵۸ : ۱۰)
رحي رَحًی : چکی ج أَرْحٍ و أَرْحَاء (رَحَانَا ۳۷ : ۲)

رخص رَخُصَ ـُ رُخصًا : سستی ہوگئی (يَرْخُصُ ١٥ : ٢)

رخم رُخَام : مرمر (اَلرُّخَامِ ٦٦ : ١٤)

رخو رَخَاء : نرمی، آسائش (رَخَاءً ٨ : ١٣)

ردي رِدَاء : چادر، عبا ج أَرْدِيَة (رِدَاءِ ٤٤ : ٣)

اِرْتَدَى : چادر اوڑھی (يَرْتَدِيهِ ٤٤ : ٣)

رزق اِسْتَرْزَقَ : روزی مانگی (فَاسْتَرْزِقْ ٥٨ : ٧)

رسب رَسَبَ ـُ رُسُوبًا و رَسَبًا : ڈوب گیا ، تہ پر بیٹھ گیا (رَسَبَ ٤٧ : ١٧)

رشد رَشَد ، رَشَاد : ہدایت ، استقامت (رَشَدًا ١٠ : ١٢)

رطل رَطْل : تقریبًا ایک پونڈ یا نصف سیر کا وزن (رَطْلٍ ٧٤ : ١٢)

رعد رِعْدَة : اضطراب ، کپکپی ، لرزہ (رِعْدَةٌ ٨٦ : ٤)

رعي مَرْعَى و مَرْعَاة : چراگاہ ج مَرَاعٍ (اَلْمَرَاعِي ٧ : ١٣)

رَعَى ـَ رَعْيًا و رِعَايَةً : حفاظت کی ، نگہداشت کی (رَعَاهُ ١٨ : ٦)

رغب رَغِيبَة : مرغوب شے ، قیمتی عطیہ ، عطائے بسیار ج رَغَائِب (اَلرَّغَائِبَ ٣ : ١٦)

رغف رَغِيف : نان ، روٹی ج أَرْغِفَة ، رُغُف ، رُغْفَان ، تَرَاغِيف (أَرْغِفَةٍ ٢ : ٦)

رفع اِرْتَفَعَ : بلند ہوا (ترتفعُ ٢٧ : ١٧)

رقب رَقِيب : محافظ ، نگہبان (اَلرَّقِيبُ ٥٠ : ١٧)

اِرْتَقَبَ : انتظار کیا (مُرْتَقِبٍ ٥٩ : ٧)

رق رَقِيق : نرم (رَقِيق ۸۵ : ٤)

رکب رَكِبَ ـَ رُكُوبًا و مَرْكَبًا : سوار ہوا (لَمْ يَرْكَبْ ۳ : ۱۶)

رکز إِرْتَكَزَ : (کسی چیز پر) سہارا لیا ، ٹھہرا یا قائم ہوا (تَرْتَكِزُ ۳ : ۶۳ : ۲)

رمض رَمْضَاء : گرمی کی شدت ، گرم زمین (اَلرَّمْضَاءِ ۶۰ : ۹)

رمل رَمْل : ریت ج رِمَال و أَرْمُل (اَلرَّمْلِ ۵ : ۸)

رمي رَمَى ـِ رَمْيًا و رِمَايَةً : پھینکا

رِمَايَة : تیراندازی (اَلرِّمَايَةُ ۳۰ : ۱٤)

روح رَاحَ ـُ رَوَاحًا : شام کے وقت چل پڑا یا سفر کیا ، روانہ ہو گیا (رَاحَ ۱۷ : ۱۷)

مَرَاح : آرامگاہ (اَلْمَرَاحُ ۱۸ : ۱)

أَرَاحَ يُرِيحُ إِرَاحَةً : آرام یا راحت پہنچائی (لَا يُرِيحُ ۱۸ : ٤)

رِيح : خوشبو ج رِيَاح و أَرْوَاح و أَرْيَاح (رِيحُهُ ۲۵ : ۲)

رود أَرْوَدَ إِرْوَادًا و رُوَيْدًا : نرمی سے کام کیا ، آہستہ چلا ۔

رُوَيْدًا : آہستہ آہستہ ، ٹھہر ٹھہر کر (رُوَيْدًا ۷۱ : ۲)

روع إِرْتَاعَ : ڈر گیا (اَرْتَاعَ ۷۳ : ۲)

رَوَّعَ : ڈرایا ، دھمکایا (رَوَّعَهُ ۸۱ : ٤)

رَاعَ ـُ رَوْعًا ، رِيعَ : ڈر گیا (لَنْ تُرَاعُوا ۸٤ : ٤)

روق رُوَاق : خیمہ ، گھر کے آگے بڑھی ہوئی چھت ، پیشگاہ ج أَرْوِقَة و رُوق (بِرُوَاقِهٖ ۳۵ : ۱۶ ، أَرْوِقَة ۶۳ : ۷)

روم رَامَ ـُ رَوْمًا و مَرَامًا : ارادہ کیا ، قصد کیا (يُرَامُ ۱۸ : ۹)

روي رُوَاء : حُسنِ منظر (رُوَاءِهٖ ۶۷ : ۸)

ريب إِسْتَرَابَ : شک کیا (يَسْتَرِيبُ ۷۱ : ۱۰)

ز

زأر زَأَرَ ـِ و زَئِرَ ـَ زَئِيرًا و زَأْرًا : (شیر) گرجا (زَأَرَتْ ۷۸ : ۱۶)

زحم زِحَام : مجمع ، بھیڑ (اَلزِّحَامِ ۱۷ : ۴)

زرق زَوْرَق : چھوٹی کشتی ، ڈونگا (زَوْرَقٍ ۴۸ : ۷)

زري أَزْرَى : عیب ناک کیا ، خوار سمجھا ، حقیر شمار کیا مُزْرٍ : اسم فاعل (مُزْرٍ ۹ : ۱)

زقّ زِقّ : مشک ج أَزْقَاق و زِقَاق و زُقَّان - (بِزِقٍّ ۱ : ۶)

زكو زَكَا ـُ زَكَاءً و زُكُوًّا : بڑھا ، پاکیزہ یا راستباز ہوا - أَزْكَى : اسم تفضیل کا صیغہ ، بہت پاکیزہ (أَزْكَى ۴۹ : ۱۵)

زلّ زُلَال و زُلُول و زَلِيل : صاف ، میٹھا اور ٹھنڈا پانی (اَلزُّلَالَا ۷۹ : ۷)

زني زَنَی ـِ زِنًی و زِنَاءً : بدکاری کی، فجور کیا (یَزْنُونَ ۱۲:۱۴)

زهو زَهَا ـُ زَهْوًا : ناز کیا، فخر کیا، متکبر ہوا (یَزْهُو ۶:۴)

زود زَاد : توشہ (اَلزَّادِ ۲۳ : ۴)

زور زُوْر : جھوٹ، کذب (اَلزُّوْرَ ۱۷ : ۳)

زَارَ ـُ زِیَارَۃً : ملاقات کی، زیارت کی

أَزَارَ : زیارت یا ملاقات کرائی (یُزِیْرُ ۳۵ : ۱۲)

إِسْتَزَارَ : ملاقات کرنا چاہی (یَسْتَزِیْرُ ۳۵ : ۱۲)

زيت زَیْت : زیتون کا تیل، تیل ج زُیُوت (اَلزَّیْتِ ۶۳ : ۱۹)

زيغ أَزَاغَ إِزَاغَۃً : ٹیڑھا کیا، راستے سے ہٹا دیا (لَا تُزِغْ ۱۰ : ۱۳)

زين تَزَیَّنَ : زینت کی (اِزَّیَّنَتْ ۵۶ : ۱۴)

زي زِیّ : ہیئت، پوشاک، فیشن ج أَزْیَاء (اَلْأَزْیَاءَ ۳۸ : ۱۲)

س

سب سَبَّبَ : ذرائع بہم پہنچائے (اَلْمُسَبِّبُ ۵۱ : ۵)

سَبَّ ـُ سَبًّا : گالی دی (تَسُبُّ ۶۱ : ۸)

سبح سَبَحَ ـَ سَبْحًا و سِبَاحَۃً : تیرا، دوڑا، سَابِح : اسم فاعل، باد رفتار گھوڑا ج سَوَابِح (سَابِح ۷۹ : ۱۲)

سجد سَجَّادَۃ و مِسْجَدَۃ : مصلیٰ، چٹائی (اَلسَّجَّادِ ۶۷ : ۳)

سجن سِجْن : قیدخانہ، جیل ج سُجُون (سِجْنُ ۳۱ : ۱۳)

سحن سَحْنَۃ و سَحْنَاء : وضع قطع، ہیئت اور رنگ

(اَلسَّحْنَ ۳۸ : ۱۲)

سخر سَخِرَ ـَ سَخْرًا و سُخْرًا و سُخْرَةً : ٹھٹھا کیا، تمسخر کیا (لَا یَسْخَرْ ۴۹ : ۱۹)

سخط سُخْط و سَخَط : غصہ، ناراضگی (اَلسُّخْطِ ۷۸ : ۱۳)

سدّ سَدَّ ـُ سَدًّا : کمی پوری کردی (فَسُدَّ ۸ : ۲)

سرج سَرْج : زین ج سُرُوج (سُرُجٌ ۷۹ : ۱۱)

سطح مَسْطَح : سطح، ہموار جگہ (مَسْطَحُهَا ۶۴ : ۱۵)

سعد سَاعَدَ مُسَاعَدَةً : مدد کی، اعانت کی (مُسَاعَدَتِهِ ۲۲ : ۵)

سَاعِد : کلائی ج سَوَاعِد (سَاعِدُهُ ۳۰ : ۱۷)

مُسَاعِد : اسم فاعل از مُسَاعَدَة، مُعین (اَلْمُسَاعِدْ ۵۱ : ۵)

سعي سَعَیٰ ـَ سَعْيًا : دوڑا (تَسْعَیٰ ۵۳ : ۱۷)

سفح سَفْح : دامن کوہ ج سُفُوح (سُفُوحِ ۲۸ : ۱۲)

سفل سُفْلَیٰ : أَسْفَل کا صیغۂ تانیث، نچلا (اَلسُّفْلَیٰ ۳۲ : ۱۰)

سفن سَفِینَة : کشتی ج سُفُن، سَفِین و سَفَائِن (سَفِینًا ۳۸ : ۵)

سفه سَفِیه : بیوقوف ج سُفَهَاء، سِفَاه (اَلسَّفِیهُ ۲۴ : ۱۲)

سَفَاهَة : بیوقوفی، جہالت (سَفَاهَةً ۲۴ : ۱۴)

سقي سَقَیٰ ـِ سَقْيًا : پلایا۔ سَاقٍ : اسم فاعل۔

سَقَّاء : سَاقٍ کا صیغۂ مبالغہ (اَلسَّقَّاءُونَ ۳۹ : ۵)

سکت أَسْکَتَ : خاموش کر دیا ، چپ کرا دیا۔ مُسْکِت : اسم فاعل (اَلْمُسْکِتَةُ ۱۸ : ۱۲)

سکر سَکْرَان : بدمست ، نشے سے بیہوش ج سَکْرٰی سُکَارٰی (سَکْرَانَ ۹ : ۱۵)

سکن سَکَنَ ـُ سَکَنًا و سُکْنٰی : آباد ہوا۔ بسا

أَلْمَسْکُوْنَةُ : آباد دیا (اَلْمَسْکُوْنَةِ ۳۸ : ۱۱)

مَسْکُوْنَة : جس میں رہائش اختیار کی گئی ہو ، آباد (مَسْکُوْنَةٍ ۴۹ : ۱۶)

سلسل سِلْسِلَة : آہنی زنجیر ، قطار ج سَلَاسِل (سِلْسِلَتِیْ ۲۸ : ۷)

سلق سَلَقَ ـُ سَلْقًا : پشت کے بل چت گرایا (سَلَقُوْنِی ۶۱ : ۱۹)

سلم سَلَّمَ : عطا کیا ، حوالے کیا (سَلَّمْتَ ۴۳ : ۵)

أَسْلَمَ : بے یار و مددگار چھوڑ دیا (مُسْلِمُهُ ۸۳ : ۵)

سلي سَلًى : وہ جھلی جس میں پیدائش کے وقت بچہ لپٹا ہوتا ہے ، یارک ج أَسْلَاء (سَلَاهَا ۵۳ : ۱۱)

سمح سَمَاحَة : جود ، بخشش ، جوانمردی (سَمَاحَتَهُ ۷ : ۹)

سَمَحَ ـَ سَمَاحًا : عطا کیا ، بخش دیا (یَسْمَحَ ۷۲ : ۸)

سم سُمّ : زہر ج سِمَام ، سُمُوم (سُمًّا ۱۴ : ۶)

سمن سَمْن : گھی ، چربی ج سُمُوْن و أَسْمُن و سُمْنَان (اَلسَّمْنِ ۷۴ : ۱۴)

سمو تَسَامَیٰ : بلند ہُوا (لتَسَامَیٰ ٤٤ : ۹)
سن سِنّ : دانت ج أَسْنَان و أَسِنَّة و أَسُنّ
(كَأَسْنَانِ ۳۲ : ٤)
سِنَان : نیزے کا پھل ج أَسِنَّة (اَلسِّنَانِ ۷۸ : ۱۸)
سنو سَنَة : سال ج سِنُون (سِنُونَ ٤٦ : ۲)
سھر سَهِرَ ـ سَهَرًا : رات کو بیدار رہا (سَاهِرًا ۵ : ۱۵)
سھل سَهَّلَ : آسان کیا ۔ مُسَهِّل : اسم فاعل (اَلْمُسَهِّلُ ۵۱ : ۵)
سَهْل : میدان ج سُهُول (اَلسَّهْلِ ۶۹ : ۱۳)
سھم سَهْم : تیر ج سِهَام (سِهَامًا ۳۰ : ۷)
سھو سَهَا ـ سَهْوًا و سُهُوًّا : غفلت کی (لَيْسْهُو ۶ : ۶)
سوء أَسْوَء : بہت قبیح ، بہت بُرا (أَسْوَءَ ٤ : ۷)
سَاءَ ـ سَوَاءً و سَوْءً و مَسَاءً و مَسَاءَةً : مغموم کیا
ناراض کیا (فَسَاءَ ۷ : ۱۷)
سَوْء : شر، فساد (اَلسَّوْءِ ٢٤ : ۹)
مَسَاءَة : قبیح قول یا فعل ج مَسَاوِئ (اَلْمَسَاوِيَا
۷۸ : ۱۳)
سود سَوْدَاء : أَسْوَد کا صیغۂ تانیث ، سیاہ ، کالی (سَوْدَاءُ
۶ : ٤)
سِيَادَة : سرداری ، حکومت (بِالسِّيَادَةِ ۲۳ : ۱۷)
سور سَوَّرَ : شہر کے گرداگرد فصیل بنائی (سُوِّرَتْ ٦٤ : ۳)
سوق سَاقَ ـ سَوْقًا و سِيَاقًا : ہانکا ، چلایا (سَاقُوا ۳۶ : ۱۸)

سَاقَ ۵۵ : ٤)

سوي سِيّ (واحد) سِيَّانِ (مثنیّ) ، أَسْوَاء (جمع) : مثل، برابر۔

لَاسِيَمَا و لَا سِيَّمَا : خصوصًا (لَا سِيَّمَا ۷۵ : ٦)

سيح سَاحَ يَسِيحُ سِيَاحَةً و سَيْحًا : سفر کیا، سطحِ زمین پر جاری ہوا (فَسِيحُوا ۵۸ : ۵ ، سَاحَ ۵۹ : ۵)

سير سَائِر : مروّج ، عام (اَلسَّائِرَةُ ۳ : ۱)

مَسِيرَة : فاصلہ ، سفر (مَسِيرَةِ ۵٤ : ۷)

سيل سَالَ ـِ سَيْلًا و سَيَلَانًا : جاری ہوا ، بہا (يَسِيلُ ۱ : ۱٦)

سَيْل : سیلاب ج سُيُول (سُيُولٌ ۳۹ : ۷)

ش

شأف شَأْفَة : جڑ (شَأْفَتِهِمْ ۸۲ : ٦)

شب شَابّ : جوان (۱٦ سے ۳۰ سال تک) ج شَبَاب و شُبَّان، شَبَبَة (شَابًّا ۲۷ : ۷ ، شَبَابٌ ٤٤ : ۹)

شبع شَبِعَ ـَ شَبْعًا و شِبَعًا : سیر ہوگیا (لَيَشْبَعَانِ ۳ : ۲ لَمْ يَشْبَعْ ٤۱ : ۱۲)

شبك شَبَكَة : چوبی یا آہنی جالی ج شَبَكَات وَ شِبَاك (شَبَكَةٌ ٦٤ : ۱۰)

شج شَجَّ ـُ ـِ شَجًّا : زخمی کیا ، زخم لگایا (شَجَّ ۸۱ : ٦)

شدّ إِشْتَدَّ : قوی ہوگیا (اشْتَدَّ ۳۰ : ۱۴)
شِدَّة : مصیبت ، تکلیف ج شَدَائِد (اَلشَّدَائِد ۵۰ : ۱۵)
أَشُدّ : طاقت ، زندگی کی قوت (أَشُدَّهُ ۵۴ : ۴)
شرب شَارِب : مونچھ ج شَوَارِب (شَارِبُهُ ۳۰ : ۱۵)
شرح إِنْشِرَاح : وسیع ہو جانا ، کھل جانا ، خوش ہونا (اِنْشِرَاحُ ۱۷ : ۱۷)
شَرَحَ ـ شَرْحًا : بیان کیا (شَرَحَ ۵۵ : ۹)
شرع شَارِع : بڑا راستہ ، سڑک ، محلہ ج شَوَارِع (شَوَارِعُ ۲۰ : ۱۰)
شرف أَشْرَفَ عَلَى : اوپر سے دیکھا (أَشْرَفَ ۴۳ : ۳)
شطر شَطْر : نصف ج أَشْطُر ، شُطُور (أَفَشَطْرَهُ ۱۹ : ۷)
شعب شَعْب : ساحلِ کوہ ، قوم ، قبیلہ ج شُعُوب (شُعُوبِ ۲۰ : ۱۴ ، شُعُوبًا ۵۰ : ۱۱)
شعر شَعِير : جَو (شَعِيرٌ ۸۰ : ۱۱)
شغل شَغَلَ ـ شُغْلًا : مصروف کیا ، لگائے رکھا ، مشغول کیا (اَلشُّغْل ۶۹ : ۱۷)
شُغُل و شَغَل : کام ، مصروفیت (شُغُل ۶۹ : ۱۷)
شفه شَفَة : لب ، ہونٹ ج شِفَاه و شَفَهَات و شَفَوَات ، شَفَتَا اَلْإِنْسَانِ : دو لب مردم (شَفَتَاهُ ۴ : ۳)
شَافَهَ شِفَاهًا و مُشَافَهَةً : رو برو باتیں

کیں (لَا یُشَافِہٗ ۸۵ : ۵)

شقّ شِقّ : حصہ، نصف (لِبِشِقِّ ۳۱ : ۱۳)

مَشَقَّۃ : تکلیف، مصیبت، صعوبت ج مَشَاقّ (اَلْمَشَاقّ ۵۵ : ۷)

شَقَّ ـُ شَقًّا عَلَی : رنج پہنچایا، مصیبت میں ڈالا۔ (شَقَّ ۸۱ : ۷)

شقو شَقِيَ ـَ شَقًا و شَقَاءً و شَقَاوَۃً و شِقْوَۃً : بدبخت ہوا ــ شَقِيّ : کم بخت أَشْقَی : تفضیل کا صیغہ (أَشْقَاھُمْ ۵۳ : ۱۲)

شکو إِشْتَکَی : شکایت کی (اَلْمُشْتَکَی ۵۰ : ۱۶)

شھد شَاھَدَ : دیکھا (شُوھِدَ ۲۵ : ۱۱)

شور إِسْتَشَارَ : مشورہ کیا (أَلْمُسْتَشَارُ ۳۱ : ۱۰)

شوك شَوْك : کانٹا ج أَشْوَاك (اَلشَّوْكِ ۳ : ۵)

شیش شِیش : نرم گٹھلی کی کھجور (اَلشِّیشِ ٦٤ : ۱۰)

ص

صبر صَابَرَ مُصَابَرَۃً و صِبَارًا : صبر سے کام کیا، سکون سے برداشت کیا (صَابَرَ ۸۲ : ٤)

صبع إِصْبَع : انگلی ج أَصَابِع (أَصَابِعَہٗ ٤۷ : ۱۱)

صخر صَخْرَۃ : چٹان ج صَخْر و صُخُور و صَخَرَات (بِالصَّخْرَۃِ ٦۰ : ۱)

صدر صَادِرَات : واپس جانے والی اشیا ، برآمد
(صَادِرَاتُهُ ٢١ : ٨)
صدف صَادَفَ : بالمقابل ہوا (صَادَفَتْ ١٢ : ٤)
صدي تَصَدّٰى : متعرض ہوا ، پیچھے پڑ گیا (تَصَدّٰى ٨١ : ١١)
صرخ صَرَخَ ـُ صُرَاخًا و صَرِيخًا : چلّایا (يَصْرُخُونَ ٧١ : ١١)
صرّ صُرَّة : سر بمہر تھیلی ج صُرَر (صُرَّةٌ ٣٣ : ١٧)
صرع صَرَعَ ـَ صَرْعًا و مَصْرَعًا : گرا دیا ، پچھاڑا (صَرَعَ
٧٩ : ٥)
صرف صَرَفَ ـِ صَرْفًا : پھیر دیا ، رد کر دیا ، ہٹا دیا (أَصْرِفْ
١٦ : ٨)
صَرَّفَهُ فِي ٱلْأَمْرِ : یہ کام اُسے تفویض کیا ، اُسے
اس کام میں لگایا (صَرَّفْنَهُ ٥٤ : ٣)
صَرَفَ : بھیجا (يَصْرِفُ ٦٥ : ١)
صطب مِصْطَبَة : پتھر کی بنچ (مِصْطَبَةٌ ٦٤ : ١٥)
صعد صَعِدَ ـَ صُعُودًا و صَعَدًا و صُعُدًا : چڑھا،
بلند ہوا (صَعِدَ ٢٢ : ١٣)
صفح تَصَفَّحَ : غور اور تامّل سے دیکھا ، صفحہ صفحہ دیکھا۔
(تَصَفَّحَهُ ٢٥ : ١٤)
صَفْحَة : سامنے کا حصہ ، سطح (صَفْحَة ٨٠ : ١)
صفّ صُفَّة : چبوترہ (ٱلصُّفَّة ٦٤ : ١٨)
صلت صَلْت : تیز ، چمکدار تلوار ، کھچی ہوئی ، سونتی ہوئی

(صَلْتًا ٨١ : ١٦)

صلو صَلَّىٰ : برکت دی ، برکت یا رحمت نازل کی (صَلَّىٰ ٥١ : ١١)

صمّ أَصَمّ : بہرا ج صُمّ و صُمَّان (صُمًّا ١٧ : ٥)

صنع صُنْع : احسان (صُنْعِ ٥٥ : ٣)

صہرج صِهْرِيج و صُهَارِج : پانی کا حوض ج صَهَارِيج (اَلصَّهَارِيج ٢١ : ١)

صوب أَصَابَ : پالیا (فَأَصَابَ ١ : ١٥)

صَابَ ـُ صَوْبًا و صَيْبُوبَةً : تیر نشانے پر لگا

صَائِب : اسم فاعل (صَائِبَاتٍ ٣٠ : ٧)

أَصَابَ : تکلیف پہنچائی (تُصِيبُوا ٤٨ : ١٥)

أَصَابَ : تیر نشانے پر لگا (لَمْ يُصِب ٥٩ : ٩)

صوت صِيت : شہرت (صِيتُهُ ٦٩ : ١٣)

صوع صَاع و صَوْع و صُوع : غلّہ ملپنے کا پیمانہ = ٤ مُدّ (مُدّ = ١ ١/٣ رِطْل) (صَاعًا ٨١ : ٣)

صومع صَوْمَعَة : دَیر ، راہب کا بلند مسکن ج صَوَامِع (لِصَوْمَعَةٍ ٢ : ٥)

صون صَوَّانَة : ایک قسم کا سخت پتھر (چقماق ؟) ج صَوَّان (اَلصَّوَّانِ ٦٣ : ٣)

صیح صَاحَ ـِ صَيْحًا و صَيْحَةً و صِيَاحًا : چلّایا (اَلصِّيَاحُ ١٤ : ١١ ، فَصَاحَتْ ٣٦ : ١١)

ض

ضجر ضَجِرَ ـَ ضَجَرًا : دق ہوا، تنگ آگیا (يَضْجَرُوا ۷۲ : ۳)

ضحك أُضْحُوكَة : مذاق، ہنسانے والی بات ج أَضَاحِيك (ٱلْأَضَاحِيكِ ٤٧ : ١)

ضحو أَضْحَى : چاشت کے وقت آیا، ظاہر کیا، نمودار کیا (أَضْحَى ٣٧ : ١٨)

أَضْحَى : قربانی کا دن (ٱلْأَضْحَى ٥٦ : ٦)

ضَاحِيَة : ناحیہ، باہر کا کونا ج ضَوَاحٍ : نواحی (ضَوَاحِيهَا ٤٠ : ٩)

ضرب ضَرَبَ (ٱلْمَثَلَ) : بیان کی (تُضْرَبُ ٤٣ : ١٧)

ضرم أَضْرَمَ : جلائی، بھڑکائی (أَضْرَمَ ٧ : ١٥)

ضعضع تَضَعْضَعَ : ذلیل ہوگیا (تَضَعْضَعْنَا ٣٧ : ٥)

ضعف ضِعْف : دُگنا ج أَضْعَاف (أَضْعَافَ ٣٨ : ١٨)

ضفر ضَفَرَ ـِ ضَفْرًا : بال گوندھے (ضَفَرْتُ ٤٦ : ٤)

ضلّ ضَالَّة : کھوئی ہوئی چیز ج ضَوَالّ (ضَالَّةُ ٣ : ٧)

ضمن ضَمِنَ ـَ ضَمْنًا وضَمَانًا : ضمانت دی (مَضْمُونَةً ٥٦ : ٧)

ضوء ضَاءَ ـُ ضَوْءًا وضُوءًا وضِيَاءً : چمکا، روشن ہوا (ضَاءَ ٦ : ١٥)

إِسْتَضَاءَ : روشنی طلب کی ، روشنی حاصل کی (يَسْتَضِيءُ ۱۵ : ۱۵)

ضيف ضَيْف : مہمان ج أَضْيَاف و ضُيُوف و ضِيفَان (ضَيْفَنَا ۲ : ۱۷ ، اَلضُّيُوفُ ۲ : ۱۸)

أَضَافَ : مہمان رکھا (أَضَافَ ۴۸ : ۵)

ضيق ضَاقَ ـِ ضِيقًا و ضَيْقًا : تنگ ہو گیا (ضَاقَ ۳۸ : ۴)

ضيم ضَيْم : ظلم و ستم ج ضُيُوم (ضَيْمَهَا ۴۴ : ۴)

ط

طأطا طَأْطَأَ : (سر) جھکا دیا ۔ (يُطَأْطِئُ ۷۶ : ۹)

طبخ طَبَخَ ـُ طَبْخًا : پکایا ۔ طَبِيخ : پکا ہوا کھانا (اَلطَّبِيخَ ۷۶ : ۱۶)

طبق طَبَق : تھالی ج أَطْبَاق (اَلطَّبَقَ ۳۶ : ۹)

طحن طَحَنَ ـَ طَحْنًا : پیسا ۔ طَحِين : آٹا (طَحِينًا ۳۷ : ۳)

طرب طَرَب : خوشی ، فرحت (اَلطَّرَبِ ۱۷ : ۱۲)

طرح طَرَحَ ـَ طَرْحًا : پھینکا

طَرِيح : پھینکا ہوا (طَرِيحٍ ۵۴ : ۱۰ ، فَيَطْرَحُهُ ۵۹ : ۱۷)

طرد طَرَدَ ـُ طَرْدًا : دُور کیا ، ہٹا دیا

طَارَدَ مُطَارَدَةً وطِرَادًا : حملہ کیا ، مار ہٹایا

(تَطَارِدْ ۱۵ : ۲ ، أَطْرُدُهَا ۷۴ : ۷)

طرّ طَرَّ ـُ طَرًّا و طُرُورًا : اُگا (طَرَّ ۳۰ : ۱۵)

طرف طَرِيف : تازہ اور نادر پھل ج طُرُف (بِالطُّرُفِ ؟ ۳۶ : ۶ ، ۳۶ : ۸)

طرق طَرَقَ ـُ طَرْقًا و طُرُوقًا : رات کو آیا۔

طَارِق : رات کو آنے والا (طَارِقٍ ۴۵ : ۴)

طعن طَعَنَ ـُ طَعْنًا : نیزہ مارا (فَطَعَنَهَا ۶۱ : ۴)

طفء أَطْفَأَ : بجھایا (أَطْفِي ۹ : ۹)

طفو طَفَا ـُ طَفْوًا و طُفُوًّا : پانی کی سطح پر تیرا (طَفَا ۴۷ : ۱۷)

طلق إِنْطَلَقَ : گیا مُنْطَلِق : جانے والا (فَانْطَلَقَ ۵۳ : ۱۵ ، مُنْطَلِقِہٖ ۵۳ : ۱۶)

طَلُقَتْ ـُ طَلَاقًا : خاوند سے علٰحدہ ہوگئی۔ اور اسے چھوڑ دیا

طَلِيق : آزاد (اَلطُّلَقَاءُ ؟ ۸۲ : ۱۲)

طلّ طَلَّ ـِ وَطُلَّ طَلًّا : (قتل کا) قصاص نہ لیا گیا۔ (طُلَّ ۴۴ : ۱۵)

طوف طَوَّفَ : طواف کرایا مُطَوِّف : اسم فاعل کا صیغہ (مُطَوِّفِيهِمْ ۲۲ : ۱)

طوق أَطَاقَ : (کام کی) طاقت تھی (أُطِيقُ ۸۳ : ۳)

طیب طِيب : خوشبو ج أَطْيَاب وطُيُوب (طِيبًا ۲۴ : ۱۵)

ظ

ظبو ظُبَة : تلوار کی دھار ج ظُبَات وظُبىً (اَلظُّبَاتِ ۴۴ : ۱۶)

ظبی ظَبْيٌ : ہرن ج ظِبَاء (ظَبْيًا ۴۷ : ۹)

ظعن ظَعِينَة : ہودہ ، ہودہ نشین عورت ج ظَعَائِن و ظُعُن (ظُعُن ۳۵ : ۱۵)

ظفر أَظْفَرَ : فتح دی (أَظْفَرَهُ ۸۲ : ۵)

ظلم ظُلَامَة و مَظْلِمَة : بے انصافی ، ظلم ج مَظَالِم (ظُلَامَةٍ ۷۵ : ۶)

ظہر ظَهْر : پشت ، سطح (ظَهْرَ ۳۸ : ۵)

ظَهِيرَة : دوپہر (اَلظَّهِيرَةُ ۵۹ : ۱۷)

أَظْهَرَ : غالب کردیا (يُظْهِرَهُ ۸۳ : ۹)

ع

عتق أَعْتَقَ : آزاد کردیا (أَعْتَقَهُ ۶۰ : ۱۶)

عَاتِق : کندھے اور گردن کا درمیانی حصہ ج عَوَاتِق و عُتْق (عَاتِقِهِ ۸۰ : ۲)

عجب أَعْجَبَ : حیران کردیا۔ أُعْجِبَ بِالشَّيْءِ : مسرور و نازاں ہُوا (أُعْجِبَ ۳ : ۱۴)

عجم أَعْجَمَ : تفسیر کی ، ابہام دور کیا مُعْجَم : کتاب اللغت

(مُعْجِمِهِ ٢٠ : ٢)
عدّ عَدِيد : تعداد ، عدد (عَدِيدُنَا ٤٤ : ٦)
عدس عَدَس : مسور (عَدَسًا ٢ : ٧)
عدل عَدْل : عادل (عَدْلَيْنِ ٢٦ : ٣)
عدن مَعْدِن : (دھات کی) کان ج مَعَادِن (مَعَادِنِهِ ٥٩ : ١٠)
عدو عَدَا ـُ عَدْوًا و عَدَوَانًا : دوڑا (تَعْدُو ١ : ١٢)
عَدُوّ : دشمن ج أَعْدَاء جج أَعَادٍ (الْأَعَادِي ٣٠ : ٦)
تَعَدَّى : تجاوز کیا (تَعَدَّاهَا ٧٤ : ٣)
عذر عَذْرَاء : کنواری ج عَذَارَى و عَذَارٍ (الْعَذْرَاءِ ٨٥ : ٢)
عرب أَعْرَابِيّ : صحرانشین ، بدّو ج أَعْرَاب جج أَعَارِيب (الْأَعْرَابِ ٧٠ : ١٤)
عرض مَعْرِض : نمائش ج مَعَارِض (الْمَعْرِضِ ٣٨ : ١٣)
عِرْض : عزت ، نیک نامی (عِرْضُهُ ٤٤ : ٢)
عرق عَرَق : پسینہ (الْعَرَقَ ٥ : ٩)
عري عُرْي : جس پر زین کسی ہوئی نہ ہو (عُرْيٍ ٨٤ : ٣)
عزر عَزَّرَ : ملامت و سرزنش کی ، سزا دی (يُعَزِّرُهُ ٩ : ١٦)
عزّ أَعَزّ : بہت طاقتور ، بہت معزز عُزَّى : أَعَزّ کا صیغۂ تانیث الْعُزَّى : قریش کا ایک بُت

(اَلْعُزّٰی ۵۲ : ۱۲)
عسکر عَسْکَرٌ : لشکر، فوج ج عَسَاکِر (بِعَسْکَرِہٖ ۴۲ : ۱۶)
عشر مَعْشَرٌ : جماعت، قبیلہ، گروہ ج مَعَاشِر (مَعْشَرِی ۱۳ : ۱، مَعْشَرَ ۲۶ : ۱۲)
عصر عَصَرَ ـِ عَصْرًا : نچوڑا (فَتَعْصَرُ ۳ : ۱۱)
عصم عَاصِمَۃ : دارالسلطنت ج عَوَاصِم (عَاصِمَۃُ ۲۸ : ۲)
عصی عَصَی ـِ عَصْیًا و مَعْصِیَۃً : نافرمانی کی، بغاوت کی (عُصِیتَا ۳۷ : ۱۵)
عضّ عَضَّ ـَ عَضًّا و عَضِیضًا : دانت سے کاٹا (عَضَّ ۴۷ : ۴)
عظم عَظْم : ہڈی ج أَعْظُم و عِظَام
عَظَمَۃ : کشتی کی سب سے بڑی ہڈی (بِعَظَمَۃٍ ۴۱ : ۱۶)
عفو عَافٍ : طالب رزق ج عُفَاۃ (اَلْعُفَاۃِ ۶۴ : ۱۹)
عقب عُقُوبَۃ و عِقَاب و مُعَاقَبَۃ : سزا (عُقُوبَتِي ۵۷ : ۶)
عقد عُقْدَۃ : گرہ ج عُقَد (عُقَدُ ۵۰ : ۱۵)
عِقْد : مالا ج عُقُود (عِقْدَ ۵۶ : ۱)
علق عَلَّقَ : لٹکایا (مُعَلَّق ۳۶ : ۱۵)
علّ عِلَالَۃ : بہانہ (عِلَالَۃً ۷۲ : ۲)
عَلَّلَ : بہلایا، مشغول کیا، دل لگایا (أُعَلِّلُھُمْ ۷۲ : ۸)

علم عَلَمٌ: جھنڈا ج أَعْلَام (أَعْلَامُ ٧٢ : ١٧)
علو مَعْلَاةٌ: بلندی ج مَعَالٍ (اَلْمَعَالِي ٢٣ : ١٤)
عُلْيَا : أَعْلَىٰ کا صیغۂ تانیث (اَلْعُلْيَا ٣٢ : ١٠)
عمد عَمَدَ ـِ عَمْدًا : قصد کیا (فَيَعْمِدُ ٥٣ : ١٠)
عَمُود : ستون ج أَعْمِدَةٌ و عَمَدٌ و عُمُدٌ
(عُمُدٍ ٦٣ : ٣)
عمر عَمِرَ ـَ عَمْرًا و عَمَارَةً : دیر تک زندہ رہا۔
(عَمِرَتْ ٨ : ١٦)
عَمَرَ ـُ عَمْرًا : (جگہ) آباد رہی عَامِرٌ: آباد۔
(عَامِرَةٌ ٢٨ : ١٣)
عمي أَعْمَىٰ : اندھا ج عُمْيٌ و عُمْيَان و أَعْمَاء و عُمَاة
(عُمْيَانًا ١٧ : ٥)
أَعْمَىٰ : اندھا کیا (أَعْمَاكَ ١٩ : ١)
عنب عِنَبٌ : انگور ج أَعْنَاب (اَلْعِنَبُ ٣ : ٥)
عند عَانَدَ مُعَانَدَةً و عِنَادًا : مخالفت کی (اَلْمُعَانِدُ
٥١ : ٤)
عني عَنَاء : رنج، بے آرامی، تکلیف (عَنَاءٌ ١٨ : ٣)
عَنَىٰ ـِ عَنْيًا، عِنَايَةً، ارادہ کیا، قصد کیا۔ اس
کی مراد تھی (يَعْنُونَ ٢٢ : ٣)
عود عُود : خوشبو ج عِيدَان، أَعْوَاد، أَعْوُد
(كَعُودٍ ٢٤ : ١٥)

عَادَ عَوْدًا و عَوْدَةً و مَعَادًا : لوٹا (عُدْتُ ۱۷ : ۲۶)
أَعَادَ : دُہرایا (فَأَعَادَتْ ۳۶ : ۱۰)
عَاوَدَ : دوبارہ آیا (فَعَاوَدَهُ ۴۲ : ۱۳)
عَائِد : لوٹنے والا (عَائِدٌ ۵۰ : ۱۴)
عَائِدَة : نیکی، منفعت ج عَوَائِد (اَلْعَوَائِدُ ۵۱ : ۳)
عَوَّدَ : عادی بنایا (يُعَوِّدُهُ ۵۴ : ۵)
عُود : خوشبودار لکڑی (اَلْعُودُ ۵۹ : ۱۱)
عور أَعَارَ إِعَارَةً : عاریۃً دی (تُعِيرُنِيهِ ۵۶ : ۵، أَعَرْتَ ۵۶ : ۱۸)
إِسْتَعَارَ : مانگ کرلی (إِسْتَعَرْتُهُ ۵۶ : ۱۲)
عول أَعْوَلَ : چیخا، چلّایا (يُعْوِلُونَ ۷۰ : ۱۸)
عير عَيَّرَ : طعنہ دیا (تُعَيِّرُونَا ۴۴ : ۶)
عين عَايَنَ مُعَايَنَةً و عِيَانًا : اپنی آنکھ سے دیکھا۔ (اَلْمُعَايَنَةِ ۳۱ : ۹)
عَيْن : آنکھ، جاسوس، محافظ ج عُيُون (اَلْعُيُونُ ۷۱ : ۱۰)
عيّ عَيَّ و عَيِيَ يَعْيَى عَيًّا و عَيَاءً : عاجز ہوگیا، درماندہ ہوگیا۔
عَيِيَ يَعْيَى عِيًّا : ہکلایا عَيّ : درماندگی عَيِيّ : درماندہ

ہکلا ، أَعْيَا : عَيِيّ کا صیغۂ تفضیل ، زیادہ درماندہ
(أَعْيَا ٤٧ : ٨ ، عَيِيَ ٤٧ : ٩)
أَعْيَا إِعْيَاءً : تھک گیا (أَفَعَيِينَا ٥٠ : ١٥)

غ

غبر غَبَرَة : غبار ، مٹی (اَلْغَبَرَةُ ٣١ : ٤٠)
غدو غَدَا ـُ غُدُوًّا : صبح سویرے گیا ، ہو گیا (غَدَوْتَ
١٣ : ٤ ، غُدُوِّكَ ٤٨ : ١٠)
غرب إِسْتَغْرَبَ : عجیب تصور کیا ، نادر سمجھا (فَاسْتَغْرَبَ
٧ : ٦)
إِغْتَرَبَ : ترک وطن کیا ، پردیس میں گیا (اَغْتَرِبْ ٥٩ : ٣)
تَغَرَّبَ : سفر کیا (تَغَرَّبَ ٥٩ : ١٢)
غرّ غَرَّ ـُ غَرًّا وغِرَّةً وغُرُورًا : دھوکا دیا ، فریب
میں رکھا (لَا يَغُرَّنَّكُمْ ٥٢ : ١٠)
غرف غُرْفَة : بلند محل ، بالاخانہ ج غُرَف و غُرُفَات
(اَلْغُرْفَةَ ١٧ : ٧)
غرم غَرَام : درد ، مصیبت ، تکلیف (غَرَامًا ١٦ : ٩)
غزو مَغْزَى : جنگ ج مَغَازٍ (اَلْمَغَازِي ٧٠ : ٢)
غَزَاة : جنگ ج غَزَوَات (غَزَاةٍ ٨١ : ١٤)
غَشّ غَشَّ ـُ غَشًّا : دھوکا دیا ، بد دیانتی کی۔
(غَشَّنَا ٣٢ : ١)

ـــ مَغْزَى : اَلْكَلَامِ : كلام کا مقصد (مَغْزَاهُ ٢ : ١)

غصّ غَصَّ ـُ غَصَصًا : (مکان) بھرگیا اور تنگ ہوگیا (غَاصَّةُۢ ۶۶ : ٤)

غصن غُصْن : شاخ ، ٹہنی ج غُصُون و أَغْصَان و غِصَنَة (غُصْنِي ۱۲ : ۱٤)

غضي أَغْضَى : نظر بچالی ، چشم پوشی کی (ٱلْإِغْضَاءُ ۸٤ : ۱۸)

غطو غَطَّى تَغْطِيَةً : ڈھانپا ، چھپایا (مُغَطًّى ٤۶ : ۱۲)

غفل مُغَفَّل : سادہ لوح ، احمق (ٱلْمُغَفَّلِينَ ۱٤ : ۱)

غلظ أَغْلَظَ لَهُ ٱلْقَوْلَ : درشت کلامی کی (أَغْلَظْتِ ۶۱ : ۳ ، أَغْلَظَ ۸۰ : ۱٤)

غلّ غِلّ : کینہ (غِلًّا ۱۱ : ۳)

غلم غُلَام : لڑکا ج غِلْمَان و غِلْمَة و أَغْلِمَة (غِلْمَانٌ ۵۱ : ۱٤)

غلو غَلَا ـُ غَلَاءً : بھاؤ چڑھ گیا ، قیمت بڑھ گئی (غَلَا ۱۵ : ۲)

غلي غَلَى ـِ غَلْيًا و غَلَيَانًا : اُبلا ، جوش کھایا (يَغْلِي ۷۲ : ۶ ، غَلَيَانُهُ ۷۶ : ۱۱)

غمض غَمَّضَ و أَغْمَضَ : (آنکھیں) بند کریں (فَغَمَّضَ ۱۹ : ۱)

غنم غَنَم : بھیڑ بکری ج أَغْنَام و غُنُوم (غَنَمًا ۸٤ : ۸)

غوص غَاصَ ـُ غَوْصًا : غوطہ لگایا (يَغُوصُ ۲۳ : ۱۶)

غيب إِغْتَابَ : غیبت کی ، پیٹھ پیچھے برائی کی (لَا يَغْتَبْ ۵۰ : ۷)

غَابَة : جنگل ج غَاب و غَابَات (اَلْغَابِ ۵۹ : ۸)

ف

فأد فُؤَاد : دل ج أَفْئِدَة (فُؤَادِي ۳۰ : ۸)

فتش فَتَّشَ : تلاش کی، پوچھا (یُفَتِّشُ ۷۳ : ٤)

فتك فَتَكَ ـُـ ِـ فَتْكاً و فُتُوكاً : دھوکے سے قتل کیا، اچانک مار ڈالا (لِيَفْتِكَ ۸۱ : ۱۱)

فتو فُتُوَّة : سخاوت، کرم (اَلْفُتُوَّة ۳۰ : ۱۵)۔

فجر فَاجِرَة : جھوٹی (قسم) (اَلْفَاجِرَةُ ۳۲ : ۱۷)

فحم أَفْحَمَ : دلیل سے ساکت کردیا (فَأَفْحَمَ ۱۹ : ۹)

فخ فَخّ : پھندا، جال ج فِخَاخ و فُخُوخ (فَخّ ۲۵ : ۸)

فرت فُرَات : میٹھا پانی أَلْفُرَات : دریا کا نام (اَلْفُرَاتِ ۱۷:۳۵، ۴۸ : ۳)

فرث فَرْث : رلید، گوبر ج فُرُوث و فُرَاثة (فَرْثِهَا ۵۳ : ۱۰)

فرج فَرَّجَ : کھول دیا، (غم) دور کردیا (فَرَّجَ ۵۱ : ۳)

فرس فَارِس : سوار أَفْرَس : شہ سواری میں بہت ماہر (أَفْرَسُ ۳۵ : ۹)

إِفْتَرَسَ : شکار کی گردن توڑ دی، شکار کو مار ڈالا فَرِيسَة : شکار کیا ہوا جانور (اَفْتَرَسَ فَرِيسَةً ۵٤ : ۱۶)

فرق فَوْرِيقَة : فیکٹری، کارخانہ (بِفَوْرِيقَةِ ۶۷ : ۵)

نرقع فَرْقَعَ : کڑکا (یُفَرْقِعُ ۱۳ : ۱۲)
فزع فَزِعَ ـَ فَزَعًا : ڈر گیا (فَزِعَ ۸۳ : ۱۸)
فسح تَفَسَّحَ : کھل کر بیٹھا (تَفَسَّحُوا ۴۸ : ۱۰)
فَسِیح : وسیع، فراخ (فَسِیحٌ ۵۸ : ۳)
فسق فَاسِق : بدکردار، فاجر ج فَسَقَة و فُسَّاق و فَاسِقُونَ (فَاسِقٌ ۴۸ : ۱۴)
فُسُوق : بدکرداری، نافرمانی (اَلْفُسُوقُ ۵۰ : ۴)
فصل فَصَّلَ : سینے کے لئے قطع کیا (فَصَّلْتَهُ ۲۳ : ۳)
فضل فَضْلَة : بقیہ، بچا کھچا حصہ (فَضْلَةَ ۵۵ : ۱۳)
فضو فَضَاء : وسیع، کشادہ (فَضَاءٌ ۵۸ : ۲)
فطر فَطَرَ ـُ فَطْرًا : پھاڑا، شروع کیا، پیدا کیا (فَاطِرَ ۱۰ : ۱۶)
فطم فِطَام : دودھ چھوڑنے کا وقت (اَلْفِطَامَ ۳۸ : ۶)
فعل فَعَال : نیک عمل، سخاوت (بِفَعَالِهٖ ۱۴ : ۱۶)
فَعُول : بہت کام کرنیوالا (فَعُولٌ ۴۵ : ۳)
فکه فُکَاهَة : مزے کی باتیں (اَلْفُکَاهَاتُ ۳۳ : ۵)
فلح فَلَحَ ـَ فَلْحًا : پھاڑا، قطع کیا (یُفْلَحُ ۳ : ۴)
أَفْلَحَ : نجات پائی (تُفْلِحُوا ۵۲ : ۸)
فلسف فَیْلَسُوف : عالمِ فلسفہ (فَیْلَسُوفٍ ۳۳ : ۸)
فلّ فَلّ : دندانہ ج فُلُول (فُلُولٌ ۴۵ : ۷)
فوت فَاتَ یَفُوتُ فَوْتًا و فَوَاتًا : گزر گیا، مل نہ سکا۔

(فَاتَنِي ۲۵:۵ ، لَمْ يَفُتْنِي ۲۵ : ۶)
فوز فَازَ يَفُوزُ فَوْزًا بِنَفْسِهٖ : جان بچالی (فُزْ ۵۸:۱۱)
فوق أَفَاقَ إِفَاقَةً : رُو بصحت ہُوا ، ہوش میں آیا -
(يُفِيقُ ۲:۲ ، أَفَاقَ ۶۰ : ۱۵)
فوه فُوه و فَاه و فِيه : منہ ج أَفْوَاه ، (فُوهِهٖ
۳ : ۹)
فيض فَيْض : دریا ، کثرت ، سخاوت ج فُيُوض (فَيْضُهُ
۴۸ : ۲)

ق

قب قُبَّة : گنبد ج قُبَب و قِبَاب (قُبَّةٍ ۳۶ : ۴ ،
بِقِبَابٍ ۲۳ : ۲)
قبح قَبَّحَ : بُرا سمجھا (يُقَبِّحُ ۲۵ : ۲)
قبض إِنْقِبَاض : طبیعت کا رُک یا گھُٹ جانا ، رنجیدہ ہونا
(إِنْقِبَاضًا ۱۸ : ۳)
قبل قِبْلِيّ : جنوبی (قِبْلِيَّ ۶۴ : ۷)
قُبَيْل : ذرا آگے ، ذرا پہلے (قُبَيْلَ ۶۷ : ۱۴)
قِبَل : طرف ، جہت (قِبَلَ ۸۳ : ۱۹)
قتر قَتَرَ ـُـِ قَتْرًا و قُتُورًا : نان ونفقہ میں تنگی سے کام
لیا (لَمْ يَقْتُرُوا ۱۶ : ۱۱)
قحم إِقْتِحَام : کسی کام میں جوش سے کود پڑنا (أَقْتَحَامُ
۵۵ : ۷)

قدّ قَدِید : سُکھایا ہوا گوشت جس کے لمبے لمبے ٹکڑے کئے گئے ہوں (اَلْقَدِیدَ ۸۶ : ۶)

قدر قِدْر : ہنڈیا ج قُدُور (قِدْرٌ ۷۱ : ۱)

قدم قَدِمَ ے قُدُومًا : آیا (لِلْقَادِمِ ۲۸ : ۱۱)

قَادِمَة : اونٹ کی زین کا اگلا حصہ (قَادِمَتُہ ۸۶ : ۹)

قذي قَذًی و قَذَاة : خاشاک، تنکا (اَلْقَذَی ۱۶ : ۱)

قرب قِرْبَة : مشک ج قِرْبَات و قِرَب و قِرَبَات (قِرَبَھُمْ ۴۰ : ۱۵)

قرّ قَرَّ ـِ قَرَارًا و قُرُورًا : آرام لیا (یَقِرُّہ ۱۲ : ۱۲)

مُسْتَقَرّ : قرارگاہ، ٹھہرنے کی جگہ (مُسْتَقَرًّا ۱۶ : ۱۰)

قُرَّة : ٹھنڈک (قُرَّۃَ ۱۷ : ۶)

قُرّ : سردی (قُرّ ۷۰ : ۱۳)

قرع قَارَعَ مُقَارَعَةً و قِرَاعًا : باہمی لڑائی کی (قِرَاع ۴۵ : ۷)

قرن قَرْن : زلف ج قِرَان و قُرُون (قُرُونَہَا ۴۶ : ۴)

قري قِرًی : آؤ بھگت، ضیافت، مہمان داری (لِقِرَی ۱۴ : ۷)

قَرْیَة : گاؤں ج قُرًی (اَلْقُرَی ۲۷ : ۱۶)

قسو قَاسَی : برداشت کیا (تُقَاسِي ۳۱ : ۴)

قَسْوَة : سنگدلی، بے رحمی (لَقَسْوَۃٌ ۴۶ : ۱۷)

مُقَاسَاة : رنج اٹھانا (مُقَاسَاۃِ ۸۲ : ۳)

قصر مَقْصُورَۃ : وسیع اور محفوظ گھر، خلوت گاہ، حجرہ (اَلْمَقْصُورَۃِ ۶۳ : ۱۳)

قضي قَضَى ـِ قَضَاءً و قَضْيًا و قَضِيَّۃً : حکم دیا (قَضَى ۴۹ : ۴)

تَقَضَّى : ختم ہوگیا، فنا ہوگیا (تَقَضَّى ۶۹ : ۱۴)

تَقَاضَى : تقاضا کیا، مطالبہ کیا (يَتَقَاضَاهُ ۸۰ : ۱۳، اَلتَّقَاضِي ۸۱ : ۱)

قَضَى ـِ قَضَاءً : (قرض) ادا کر دیا (اَلْقَضَاءِ ۸۱ : ۱)

قطب قَاطِبَۃً : سارے کے سارے (قَاطِبَۃً ۶۹ : ۱۰)

قط قِطٌّ : بلا ج قِطَاط و قِطَطَۃ (قِطٌّ ۱ : ۱۵)

قَطُّ : بالکل، کبھی (قَطُّ ۱۷ : ۱۴)

قطع قِطْعَۃٌ : کسی چیز کا حصہ یا ٹکڑا ج قِطَع (قِطَعٌ ۲۳ : ۱۳)

قعد تَقَاعَدَ : بیٹھا رہا (اَلْمُتَقَاعِدِينَ ۶۴ : ۱۹)

قفر قَفْرٌ : بنجر، بے آب و گیاہ زمین، غیر آباد زمین (قَفْرٌ ۱۲ : ۱)

قلب قَلَبَ : اُلٹ دیا (أُقَلِّبُ ۴۶ : ۱۱)

قلد قِلَادَۃ : ہار ج قَلَائِد (قِلَادَۃً ۴۶ : ۵)

قل قَلَّ ـِ قِلًّا و قِلَّۃً : کم ہوا (قَلَّ ۳۲ : ۱)

قمر أَقْمَرَ اللَّيْلُ : چاندکی روشنی سے رات روشن ہوئی۔

مُقْمِرَۃ : چاندنی (رات) مُقْمِرَۃً ۵۴ : ۵)

قنصل قُنْصُل : وہ معتمد جسے ایک سلطنت دوسری سلطنت کے

کسی شہر میں بھیجتی ہے ج قَنَاصِل (قَنَاصِل ۲۱ : ۱۰)

قنو قَنَاة : پانی کی نالی یا نلکا ج قِنًى و قِنَاء و قَنَوَات (قَنَوَاتٍ ۴۰ : ۱۳)

قوت قَاتَ ـُ قَوْتًا و قُوتًا و قِيَاتَةً : رزق دیا، غذا دی (يُقُوتُهُ ۷۳ : ۸)

قود قَادَ ـُ قِيَادَةً : لشکر کی کمان ہاتھ میں لی۔
قَائِد : کماندار ج قُوَّد و قُوَّاد (قُوَّادِ ۳۸ : ۱۴)
أَقَادَ : قصاص کے طور پر قتل کیا۔ قَوَد : انتقام، قصاص (يُقَادُ ۸۰ : ۷)

قوس قَوْس : کمان، دائرے کا حصہ، محراب ج أَقْوَاس و قِسِيّ (اَلْقَوْسِ ۵۵ : ۹، أَقْوَاس ۶۳ : ۲)

قول قَؤُول : کثیر القول، حَسَن القول (قَؤُولٌ ۴۵ : ۳)

قوم قَوَام : عدل، اعتدال (قَوَامًا ۱۶ : ۱۲)

قيل قَالَ يَقِيلُ قَيْلًا و قَائِلَةً و قَيْلُولَةً و مَقَالًا و مَقِيلًا : دوپہر کو سویا۔ قَائِل : دوپہر کو سونے والا ج قَيْل و قُيَّل و قُيَّال (قَائِلًا، قَائِلُونَ ۸۱ : ۱۳)

ک

كبت كَبَّ ـُ كَبًّا : الٹ دیا (كُبَّ ۷۵ : ۱۶)

كبد كَابَدَ : تکلیف یا مشقت برداشت کی (أُكَابِدْ ۵۱ : ۸)

كتف كَتِف و كِتْف : شانہ ج كِتَفَة و أَكْتَاف (كَتِفَيْهِ ۱۲ : ۵۳)
كتم كَتَمَ ـُ كَتْمًا و كِتْمَانًا : مخفی رکھا (كَتَمَ ۳ : ۱۳)
كدّ كَدّ : محنت مشقّت ، کوشش (ٱلْكَدِّ ۲۳ : ۱۴)
كرب كُرْبَة : غم ، مشقّت ج كُرَب (كُرْبَتِي ۱۵ : ۳)
كسو كَسَا ـُ كَسْوًا : اُسے کپڑا پہنایا (تَكْسُو ۴ : ۱۳)
مَكْسُوّ : اسم مفعول کا صیغہ (ٱلْمَكْسُوّ ۶۳ : ۳)
كِسَاء : کپڑا ج أَكْسِيَة (كِسَاءٍ ۶۵ : ۲)
كفء كَافَأَ مُكَافَأَةً و كِفَاءً : بدلہ دیا (لَا تُكَافِئ ۸۰ : ۸)
كفّ كَفّ : ہتھیلی ، ہاتھ ج كُفُوف و أَكُفّ و كُفّ (ٱلْكَفِّ ۳۱ : ۱۵)
كفل تَكَفَّلَ : ضامن ہوگیا ، ذمّہ اُٹھالیا (تَكَفَّلَ ۵۵ : ۶)
كفي إِكْتَفَى : مطمئن ہوگیا ، (اس چیز کو) کافی سمجھا (ٱكْتَفَوْا ۷۱ : ۸)
كلّ كَلَّ ـِ كَلًّا و كِلَّةً : تھک گیا كَلِيلَة : درماندہ ، تھکی ہوئی ، ضعیف (كَلِيلَةٌ ۷۸ : ۱۲)
كمد كَمَد و كُمْدَة : حُزن ، شدید غم (كَمَدْ ۱۸ : ۱۳ ، كَمَدُ ۲۵ : ۸)
كنس كَنَسَ ـُ كَنْسًا : جھاڑو دیا (كَنَسَ ۷۶ : ۸)
كهل كَهْل : پختہ عمر (۳۰ سے ۵۰ سال) کا انسان ج كَهْلُون كُهُول (كُهُولُ ۴۴ : ۹)

کود كَادَ ـُ كَوْدًا و مَكَادًا و مَكَادَةً : قریب ہُوا
(تَكَادُ اِن ۲۸ : ۸)

کون مَكَان : جگہ ج أَمْكِنَة و أَمَاكِن (أَمْكِنَةُ ۱۸:۶۳)
مَكَانَة : رتبہ ، مرتبہ ج مَكَانَات (مَكَانَتِهَا ۶۶ : ۵)

کید كَيْد : حیلہ ، مکر ، چال ج كِيَاد (كَيْدَهُ ۷۹ : ٤)

کیس كِيس : تھیلی ، بوری ج أَكْيَاس وكِيسَة (كِيسِ
۷٤ : ۱۱)

ل

لأْلأ لُؤْلُؤ : موتی ج لَآلِئ (اَللَّآلِئُ ۶ : ۵)

لأم اِلْتَأَمَ : مندمل ہوگیا ، (زخم) بھر گیا اِلْتِيَام :
مندمل ہو جانا (اَلْتِيَامُ ۷۸ : ۱۸ ، لَا يَلْتَامُ ۷۹ : ۱)

لؤم لُؤْم : خست ، کمینگی (اَللُّؤْم ٤٤ : ۲)

لبّ لُبّ : دل ، دانائی (لُبّ ۵۹ : ۲)
أَلَبَّ اِلْبَابًا : اقامت کی ، ٹھہرا ۔

لبیا لَبَّى تَلْبِيَةً : جواب دیا اور لبیک کہا
لَبَّيْكَ : إِلْبَابًا بِكَ بَعْدَ إِلْبَابٍ وَإِقَامَةً عَلَى
طَاعَتِكَ بَعْدَ إِقَامَةٍ وَ إِجَابَةً بَعْدَ إِجَابَةٍ .
وَتَثْنِيَتُهُ لِلتَّوْكِيدِ وَ نَصْبُهُ عَلَى أَنَّهُ مَفْعُولٌ
مُطْلَقٌ (المنجد ۵۱۲)
لَبَّيْكَ : حاضر ہوں (لَبَّيْكَ ۸۶ : ۲)

لحّ أَلَحَّ : اصرار کیا ، زور دیا (أَلْحَحْتُ ۳۶ : ۱۰)

لحس لَحِسَ ـَ لَحْسًا ولَحْسَةً ومَلْحَسًا: چاٹا (يَلْحَسُهُ ۱ : ۱۶)

لحي لِحْيَة : ڈاڑھی ج لُحًى (لِحْيَتُهُ ۷۶ : ۸)

لدن لَدُن : پاس (لَدُنْكَ ۱۰ : ۱۲)

لزم لَزِمَ ـَ لُزُومًا ولِزَامًا : چمٹا رہا، ساتھ لگا رہا، ساتھ رہا (أَنُلْزِمُكُمُوهَا ۷۰ : ۷)

لسع لَسَعَ ـَ لَسْعًا : ڈسا (لَسَعَتْهُ ۱٤ : ۹)

لصق إِلْتَصَقَ : پیوست ہو گیا، ساتھ لگا رہا (الْمُلْتَصِقَةُ ۶۳ : ۱۱)

لعن لَعَّان : بہت لعنتیں بھیجنے والا (لَعَّانًا ۸۱ : ۹)

لفت إِلْتَفَتَ : منہ اس طرف پھیرا، متوجہ ہوا (يَلْتَفِتُ ۵۲ : ۱۲)

لقف تَلَقَّفَ : اُچک لیا، جھپٹ لیا (تَلَقَّفُهَا ۱۳ : ۸)

لقم لَقَمَ : لقمہ دیا، کھلایا (أُلَقِّمُهُ ۳۰ : ۱۳)

لقي لَقَى : پھینکا (يُلْقُونَ ۱۷ : ۸)

أَلْقَى : گرا دیا، ڈالا (مُلْقًى ۷ : ۲۷ / ۱۰ : ۵۹، أَلْقُوهُ ۴۷ : ۱۶)

تَلَقَّى : ملاقات کی (فَتَلَقَّاهُمْ ۸۳ : ۱۹)

لمز لَمَزَ ـِ لَمْزًا : عیب لگایا (لَا تَلْمِزُوا ۵۰ : ۳)

لمس إِلْتَمَسَ : مانگا، طلب کیا (مُلْتَمِسٌ ۹ : ۲)

لهب إِلْتِهَاب : بھڑک اٹھنا، جل اٹھنا (لِلْإِلْتِهَابِ ۲۰ : ۱۷)

لهث لَهَثَ ـَ لَهْثًا ولُهَاثًا : پیاس، سختی یا ماندگی کے باعث زبان باہر نکالی (يَلْهَثُ ۷۵ : ۱۲، لَهْثٌ ۷۵ : ۱۳)

لھم اِلْتَھَمَ : نگل گیا ۔ (اَلْتَھَمَتْھُمْ ۱۲ : ۶)
لھو اَلْھٰی : غافل کر دیا (اَلْھٰی ۳۲ : ۲)
لوذ لَاذَ ـُ لَوْذًا و لِوَاذًا و لِیَاذًا : پناہ لی (تَلُوْذُ
۸۳ : ۱۵)
لیق لِیقَۃ : پلستر کرنے کی چکنی مٹی یا گارا ج لِیَق ۔
(بِاللِّیقَۃِ ۶۶ : ۱٤)
لین لَانَ ـِ لِینًا و لَیَانًا و لِینَۃً : نرم ہوا (لَانَتْ
۳ : ۱۵)

م

متن مَتَانَۃ : مضبوطی ، سختی (اَلْمَتَانَۃِ ۲۰ : ۱۵)
متع مَتَاع : سامان ، اسباب ج اَمْتِعَۃ (مَتَاعُ ٤۹ : ۱۷)
مثل مَثَل : کہاوت ، حکایت ج اَمْثَال (اَلْاَمْثَالُ ۱ : ۳)
مرج مَرْج : چراگاہ ج مُرُوج (اَلْمُرُوج ٥٤ : ۸)
مرّ مَرَّ ـُ مَرًّا و مُرُورًا و مَمَرًّا : گزرا ۔ مُرُور :
گزرنا (مُرُوْرَ ۱۲ : ٤)
مُرّ : کڑوا ، تلخ (مُرّ ۷۹ : ۶)
مسح مَسَحَ ـَ مَسْحًا : مٹا دیا ، محو کر دیا (مَسَحَ ۲ : ۱۲)
مسك اَمْسَكَ عَنْ : رک گیا (اَمْسَكْتُ ٤۶ : ۸)
تَمَاسَكَ : پکڑا (یَتَمَاسَكَانِ ٤۷ : ۳)
مشط مُشْط : کنگھی ج اَمْشَاط و مِشَاط (اَلْمُشْطِ
۳۲ : ٤)

مشي مَشَى : چلا (يَتَمَشَّى ٥٤ : ٩)
مطل مَطَلَ ـُ مَطْلاً : ادائیگی کو ملتوی کرتا رہا مُطُول: دیر سے ادا کرنیوالا (مُطُلُهُ ؟ ۸۰ : ۱۵)
مکن تَمَكَّنَ مِنْ : قادر ہوا (لِيَتَمَكَّنَ ۷۶ : ۹)
ملأ مَلَأَ ـَ مَلْأً و مِلْأَةً : بھر دیا (مَلَأْنَا ۳۸ : ٤)
ملك مَلَكُوت : بادشاہت ، سلطنت (ٱلْمَلَكُوتِ ۵۰ : ۱۷)
ملّ مَلَّ ـَ مَلَلاً و مَلَالَةً و مَلَّةً : اُکتا گیا ، ملال زدہ ہوا (مَلِلْنَا ۷۱ : ۹)
منع اِمْتَنَعَ : محصور ہو گیا ، پناہ لے لی (اَمْتَنَعَ ٤٢ : ١٦)
مَنَعَ ـَ مَنْعًا : حمایت کی ، حفاظت میں رکھا مَانِع : حامی ، محافظ (مَانِعُهُ ۵۳ : ٤)
مني مُنْيَة : خواہش ، آرزو ج. مُنًى (مُنَاهُ ۸ : ۱۰)
مهل أَمْهَلَ : (اُسے) ڈھیل دی (يُمْهِلُهُ ۵۳ : ۱۱)
ميح إِسْتَمَاحَ : عطیہ مانگا (يَسْتَمِيحُهُ ۷ : ۱۶)
ميد مَيْدَان ، مِيدَان ج. مَيَادِين (مَيَادِينُ ۳۰ : ۱)
ميل مَالَ ـِ مَيْلاً و مَيَلَانًا : جھکا ۔ مَيْل : رجحان ، جھکاؤ (مَالَ ۵۳ : ۱۵ ، يَمِيْلِ ۶۲ : ۷)



نبأ نَبَأ : خبر ج. أَنْبَاء (بِنَبَأٍ ٤٩ : ١٥) وأَنْبَأَ : مطلع کیا (سَأُنَبِّئُكَ ۶۸ : ۱۶)
نبح نَبَحَ ـَ نَبْحًا و نَبِيحًا و نُبَاحًا : بھونکا (نَبْحًا ٤١ : ٩)

نبذ إِنْتَبَذَ : خلوت میں گیا، علٰحدہ ہوا (مُنْتَبِذٌ ۸۱ : ۱۲)
نبز تَنَابَزُوا : ایک دوسرے کو بُرے نام سے پکارا (لَا تَنَابَزُوا ۵۰ : ۳)
نبع يَنْبُوع : پانی کا چشمہ، ندی ج يَنَابِيع (ٱلْيَنَابِيعِ ۷۰ : ۱۲)
نبه إِنْتَبَهَ : جاگ اُٹھا (لَمْ يَنْتَبِهْ ۸۱ : ۱٤)
نبو نَبَا ـُ نَبْوًا و نَبْوَةً و نُبُوًّا : نا موافق ہوا (نَبَا ۵۸ : ۸)
نثر نَثَرَ ـِ نَثْرًا و نِثَارًا : بکھیرا، پھینکا (نَثَرَ ۵۲ : ۱۸)
نجب نَجَائِب : نَجِيبَة کی جمع، عمدہ نسل کے مویشی (نَجَائِبُهُ ۳۶ : ۱۸)
نَجِيب : شریف، نفیس (نَجِيب ۵٤ : ۲)
نجو نَاجَى مُنَاجَاةً و نِجَاءً : سرگوشی کی (ٱلْمُنَاجَاتِ ۵۰ : ۱٤)
نحر نَحَرَ ـَ نَحْرًا و تَنْحَارًا : ذبح کیا (فَنَحَرَ ۷ : ۱٤)
نحس نُحَاس : تانبا، پیتل (ٱلنُّحَاسِ ۲۶ : ۳)
نحو نَحَّى : ہٹا دیا (تُنَحِّي ۳۶ : ۵)
ندم نَدِيم : ہم صحبت، رفیق ج نُدَمَاء (لِنُدَمَائِهِ ۳۵ : ٤)
نزل نَزِيل : مہمان (نَزِيلُ ٤۵ : ۵)
نسج نَسَجَ ـُ نَسْجًا : (کپڑا) بنا (يَنْسِجُ ۲۶ : ۵)

نسك نَاسِكٌ : عابد ، پرہیزگار ج نُسَّاكٌ (اَلنَّاسِكُ ۲:۷۲)
نشز نَشَزَ ـُ نَشْزًا : اٹھ کھڑا ہوا (اَنْشُزُوْا ۴۹ : ۱)
نشط ـَ نَشَاطًا : چست ، چالاک ہوا ، شاداں ہوگیا (فَانْشَطُوْا ۱۸ : ۱)
نَصِبَ ـَ نَصَبًا : کوشش کی ، جد و جہد کی (اَنْصَبْ ۵۹ : ۱)
نصر اِنْتَصَرَ مِنْ : انتقام لیا (اَنْتَصَرْتُ ۱۰ : ۱)
نصف اَنْصَفَ : نصف کیا (اَنْصَفْنَا ۷۴ : ۱۸)
نصو نَاصِيَةٌ : پیشانی ج نَوَاصٍ و نَاصِيَاتٌ (اَلنَّاصِيَةُ ۷۱ : ۱۳)
نضج نَضِجَ ـَ نَضْجًا : پک گیا (يَنْضَجُ ۷۱ : ۲)
نظف نَظَافَةٌ : پاکیزگی ، صفائی (نَظَافَتِهِ ۶۷ : ۷)
نظم نِظَامٌ : باقاعدگی ، ترتیب (بِنِظَامٍ ۱۸ : ۹)
نَظَمَ ـِ نَظْمًا و نِظَامًا : پرویا (نَظَمْتُ ۴۶ : ۵)
نعي نَعَى ـَ نَعْيًا : موت کی خبر دی (تَنْعَى ۵۸ : ۱۲)
نفذ مَنْفَذٌ : گزرنے کا راستہ ، سوراخ ج مَنَافِذُ (اَلْمَنَافِذُ ۳۹ : ۱۷)
نَافِذَةٌ : کھڑکی ، سوراخ ج نَوَافِذُ (اَلنَّوَافِذُ ۴۰ : ۱)
نفر نَفَرٌ : لوگ (۳ سے ۱۰ تک) ج اَنْفَارٌ (نَفَرٍ ۳۴ : ۱۲)
نفس نَفْسٌ : خون ج نُفُوسٌ (نُفُوسُنَا ۴۴ : ۱۶)
نقط نُقْطَةٌ : مرکز ج نُقَطٌ ، نِقَاطٌ (نُقْطَةُ ۲۱ : ۱۲)

عه نطح نَاطَحَ مُنَاطَحَةً وَ نِطَاحًا : ٹکر ماری ، ٹکرایا (تَنَاطَحَ ...)

نقل نَقَلَ ـُ نَقْلًا : لے گیا (نَنْقُلْ ۳۷ : ۲)
نکب مَنْكِب : شانہ ج مَنَاكِب (بِمَنْكِبِهٖ ۵۲ : ۱)
نکر تَنَكَّرَ : بھیس بدلا (مُتَنَكِّرٌ ۷۰ : ۹)
نکس نَكَسَ ـُ نَكْسًا و نَكَّسَ : نیچے کر دیا (نَكَّسَ ۷۲ : ۱۷ ، يُنَكِّسُ ۷۶ : ۶)
نمّ نَمَّام : چغلخور (اَلنَّمَّامُ ۳ : ۱۷)
نمي نَمٰى ـِ نَمْيًا و نَمِيًّا و نَمَاءً : زیادہ ہوا ، بڑھا، بڑھ گیا (يَنْمِي ۸ : ۱۵)
نھب اِنْتَهَبَ : لوٹا (فَانْتَهَبُوا ۳۶ : ۱۷)
نھر نَهَرَ ـَ نَهْرًا : جھڑک دیا (لَاتَنْهَرْ ۴۹ : ۷)
اِنْتَهَرَ : ڈانٹا ، سرزنش کی (فَانْتَهَرَ ۸۰ : ۱۵)
نھي نَاهِيَة : عقل ، ضمیر جو قبیح افعال سے روکتا ہے۔ ج نَوَاهٍ (اَلنَّوَاهِي ۴۸ : ۱۳) ۔ ممانعت
نَهٰى ـَ نَهْيًا : روکا ، منع کیا (لَاتَنْهَهُ ۲۸ : ۱۰)
نوب نَائِبَة : مصیبت ، حادثہ ج نَوَائِب (اَلنَّوَائِبُ ۱۳ : ۶ / ۵۰ : ۱۵)
نور نَوَّرَ : روشنی کی (لِلتَّنْوِيرِ ۲۳ : ۱۹)
نوف أَنَافَ : بڑھ گیا ، زیادہ ہوگیا (يُنِيفُ ۷۴ : ۱۲)
نوك نُوْك و نُوْك : حمق ، بیوقوفی (اَلنُّوكُ ۹ : ۳)
نول نَاوَلَ : عطا کیا ، پکڑا دیا (نَاوَلْتُهُ ۲۳ : ۹)
نَوَال : بخشش ، عطیہ ، عطا (اَلنَّوَالِ ۲۳ : ۱۷)
نوي نَوٰى ـِ نِيَّةً : قصد کیا ، عزم کیا ، نَوٰى ـِ نَوًى :

دُور چلا گیا (أَنْوِي ۱۳ : ٤)
نیل نَالَ ـَ نَيْلاً : حاصل کرلیا، پالیا (لَمْ يَنَلْ ۳ : ۱۶)

ھ

هب هُبُوب (هَبَّ ـُ) : ہوا کا چلنا (هُبُوبِهَا ۳۹ : ۱۰)
هتك هَتَكَ ـِ هَتْكًا : پھاڑا ، (پردہ) چاک کر ڈالا۔
(هَتَكَ ۱۹ : ۲)
هجد تَهَجَّدَ : پچھلی رات کے وقت نماز ادا کی۔
(يَتَهَجَّدُ ٦٥ : ٦)
هجو هَجَا ـُ هَجْوًا وَهِجَاءً : ہجو کی ، برائی کی
(هَجَانِي ۳۰ : ۱٦)
هرم هَرَم : بڑی عمر ، بڑھاپا (اَلْهَرَمُ ٥٤ : ۱۱)
همّ هَمّ : فکر ، غم ، بے چینی ج هُمُوم (اَلْهُمُومَ
٥۱ : ۲)
هنأ هَنَا : مبارکبادی (اَلْهَنَا ۱۷ : ۱۲)
هَنِيء : خوشگوار (هَنِيئًا ۲۷ : ۱۲)
هور اِنْهَارَ اِنْهِيَارًا : ریزہ ریزہ ہو کر گرا ، گرا
(اِنْهَارَ ٧٤ : ۱٦)
هول هَوْل : خطرہ ج أَهْوَال (اَلْأَهْوَالَ ۳ : ۱٤)
هون هَوْن : وقار ، آرام و آہستگی (هَوْنًا ۱٦ : ٦)
هَوَان : بے عزتی ، ذلت (هَوَانٍ ٥٨ : ٤)

هَوَّنَ : سہل کیا ، آسان کر دیا - هَوِّنْ عَلَيْكَ : پروا نہ کر ، فکر نہ کر (هَوِّنْ ۸۶ : ٤)

هيأ هَيَّأَ تَهْيِئَةً و تَهْيِيأً : تیار کیا ، ترتیب دیا ، انتظام کیا (هَيِّئْ ۱۰ : ۱۲)

هيب مَهَابَة : ہیبت ، رُعب (مَهَابَةً ٤ : ۱۳)



وأد وَأَدَ يَئِدُ وَأْدًا : لڑکی زندہ در گور کر دی (وَأْدُ ۵ ٤ : ۹) - وَئِيد و وَئِيدَة و مَوْءُودَة : لڑکی جسے زندہ دفن کیا گیا ہو -

وتد وَتَد : میخ ج أَوْتَاد (لِلْوَتَدِ ۱ : ٤)

وجه وُجَاهَهُ و تِجَاهَهُ : اُس کے بالمقابل (تِجَاهَ ۲۱ : ۱۲)

وَجْه : سردارِ قوم ج وُجُوه (وُجُوهُ ۳۵ : ۱۸)

ودّ وَدَّ وُدًّا و وُدَادًا و مَوَدَّةً : محبت کی ، پسند کیا (وِدَادِي ۳۰ : ۱۰ ، لَا يَوَدُّ ۶۷ : ۹)

ودع وَدَعَ يَدَعُ وَدْعًا : ترک کر دیا ، چھوڑ دیا (تَدَعُ ۳۲ : ۱۷)

أَوْدَعَ : امانت کے طور پر رکھا (أَوْدَعَ ٤۲ : ۸)

وَدْعَة : کوڑی ، خرمہرہ ج وَدْع و وَدَعَات (وَدَعًا ٤٦ : ٥)
وَدَّعَ : الوداع کہا ، رخصت لی (وَدَّعَهَا ٧٧ : ٦)
ورث أَوْرَثَ يُورِثُ إِيرَاثًا : وارث بنا دیا (تُورِثُ ١٨ : ٣)
وَرَثَة : وَارِث کی جمع (وَرَثَةُ ٤٣ : ١٤)
ورد وَارِدَات : آنے والی اشیا ، درآمد (وَارِدَاتُهُ ٢١ : ٨)
ورع وَرَع : راستبازی ، تقوی (اَلْوَرَع ٥٥ : ١٥)
وري وَرًى : مخلوق ، مخلوقات (اَلْوَرَى ٥١ : ٩ ، ٥٤ : ٥)
تَوَارَى : چھپ گیا ، نظر سے اوجھل ہو گیا (فَتَوَارَى ١٤ : ٣)
وَارَى مُوَارَاةً : چھپا دیا ، ڈھانپ دیا (وَارَيْتُهَا ٤٦ : ١٤)
وسد وِسَادَة : تکیہ ، بالین (كَالْوِسَادَةِ ٥ : ٨)
وسع سَعَة : وسعت ، فراخی ، کشادگی (لِسَعَتِهِ ٣٠ : ٢)
وشك أَوْشَكَ : قریب ہوا (أَوْشَكْنَا ٧٠ : ١٦)
وشي وَشَى يَشِي وَشْيًا وشِيَةً : بیل بوٹے کاڑھے ، نقش و نگار بنائے
مُوَشًّى : اسم مفعول کا صیغہ (اَلْمُوَشَّى ٦٣ : ٤)

وضأ مِيضَأَة و مِيضَاءَة : وضو کی جگہ (مِيضَأَتُهُمْ ٦٣ : ١٨)
وظف وَظِيفَة : کام (وَظِيفَةً ٣٠ : ٣)
وعد عِدَة = وَعْد : وعدہ (عِدَّةُ ٣١ : ١٤)
وعي وِعَاء : برتن ، توشہ دان ج. أَوْعِيَة ج أَوَاعٍ
(وِعَاءُ ٦٨ : ١١)
وفد وَفَدَ يَفِدُ وَفْدًا و وُفُودًا : آیا ، پہنچا
(وَفَدَ ٤٥ : ١٠)
وفي تَوَفَّاهُ ٱللهُ : روح قبض کی (تَوَفَّنِي ١٠ : ١٧)
إِسْتَوْفَى : پورا لے لیا (تَسْتَوْفِيهِ ٧٧ : ١٧)
وقد أَوْقَدَ : (آگ) جلائی (أَوْقَدُوا ٦١ : ١٩)
وقف أَوْقَفَ : ٹھہرایا (يُوقِفُكَ ٧١ : ٦)
وقي وَقَى يَقِي وِقَايَةً : اذیت سے بچا لیا - قِ :
صیغۂ امر ، بچا (قِنَا ١٠ : ١١)
تَقِيّ : صاحبِ تقوی ، متقی ، پرہیزگار - أَتْقَى :
تفضیل کا صیغہ (أَتْقَاكُمْ ٥٠ : ١٢)
إِتَّقَى : بچا (ٱتَّقَيْنَا ٨٣ : ١٢)
وكأ إِتَّكَأَ : تکیہ لگایا ، سہارا لگایا مُتَّكَأ : تکیہ لگانے کی
جگہ یا چیز ، گدیلا وغیرہ (مُتَّكِئِهِ ٦١ : ١١)
وكل وَكَّلَ : سپرد کیا (مُوَكَّلٌ ٣٢ : ٣)
ولي وَلِيَ و وَلِيَ يَلِي وَلْيًا : قریب ہوا (يَلِي
(٢٠ : ٥ / ٢٩ : ١))

وَلَّیَ : حاکم بنایا (وَلَّاہُ ۶۰ : ۱۷) ، پیٹھ پھیر دی، بھاگ گیا (فَوَلَّیَ ۴۲ : ۶)

تَوَلَّیَ : ذمہ دار ہوا (فَیَتَوَلَّیَ ۷۳ : ۷)

ونی وَنَیَ یَنِي وَنْیًا و وَنِیًّا : ضعیف ہوگیا (وَنَیْنَا ۳۷ : ۵)

وهب وَهَبَ یَهَبُ وَهْبًا و هِبَةً : عطا کیا ، بخش دیا (هَبْ ۱۰ : ۱۳)

هِبَة : عطیہ ، بخشش (هِبَتِهٖ ۳۲ : ۲ ، هِبَة ۷۹ : ۲)

وهم أَوْهَمَ : وہم میں ڈالا (أُوهِمُهُمْ ۷۲ : ۷)

وهي وَهَىَ و وَهِيَ یَهِي وَهْیًا : کمزور ہوگیا ، ڈھیلا ہو گیا (وَاهِي ۱۳ : ۶)

ویل وَیْل : وائے ، افسوس ، ہلاکت ! (وَیْلٌ ۵۷ : ۶)

ي

یأس یَئِسَ یَیْأَسُ یَیْئِسُ یَأْسًا : نا امید ہوگیا (یَئِسْتُ ۵۱ : ۷)

یسر یَسَّرَ : آسان کردیا ، سہولت بہم پہنچائی (اَلْمُیَسِّرُ ۵۱ : ۵)

یَسَار : بایاں ج یُسْر (یَسَارِي ۸۳ : ۸)

یمم تَیَمَّمَ : قصد کیا ، ارادہ کیا (تَیَمَّمْتُ ۶۸ : ۱۰)

یمن یَمِین : دایاں ج أَیْمُن و أَیْمَان (یَمِینِ ۲۹ : ۹) ، قسم (أَلْیَمِینُ ۳۲ : ۱۶)

ینع یَنَعَ یَیْنَعُ یُنْعًا : (پھل) پک گیا (یَنَعَتْ ۴۲ : ۲)

أَفْهَارِس

أسماء الرجال

أسماء القبائل

أسماء الأماكن

أسماء الكتب

[سورة الاسراء ٤٩ : ٩ الحجرات
٤٨ : ١٦ — ٥٠ : ١٣ الفرقان ١٧ : ١٠
المجادلة ٤٩ : ٣ النور ٤٩ : ٨]

الكشكول ١ : ١١ (راجع 'العاملي')

المسند لاحمد ٥٢ : ١٣ (راجع 'الامام احمد')

ديوان الحماسة ٩ : ٤

كتاب الشعر و الشعراء ٣٦ : ١٩

كتاب المغازي ٧٠ : ٢

لطائف الصحابة ٢٥ : ٦

مجاني الادب ٢ : ٣ ، ١٩ — ٤ : ١٦ — ٣١ :
٣[illegible] : ١٠ — ٤٨ : ١٢

مجلة الهلال ٣٢ : ٩

مدارج القراءة ١ : ١١

مرقاة المجاني ١٤ : ١٢ — ١٩ : ٩

نفحة اليمن ٢٧ : ١٥ — ٣٤ : ١٨
[illegible] : ١٩ — ٤٦ : ١٨

١٩٢٩ء

کپور آرٹ پرنٹنگ ورکس، لاہور میں باہتمام لالہ گوردتا مل مینیجر طبع ہوئی